دیوان المتنبی

www.KitaboSunnat.com

محمد امین کوکب
محمد یٰسین قصوری

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
جلال دین ہسپتال بلڈنگ اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

فاضل عربی — ایم — اے عربی

دیوانِ متنبی

مترجم

محمد امین کھوکھر

محمد یٰسین قصوری

www.KitaboSunnat.com

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جلال الدین ہسپتال بلڈنگ اردو بازار لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

طابع: ابوبکر صدیق
ناشر: صدیق پبلیکیشنز لاہور
مطبع: ندیم یونس پرنٹرز لاہور
تعداد: ۵۰۰
قیمت: ۳۰/- روپے
کتابت: ادارہ کتابت حضرت کیلیانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اظہارِ تشکر

میں اپنی پیاری بہن انسیہ فردوس قمر سلطانہ اور عزیزہ سیدہ شازیہ کنول کا بے حد شکر گزار ہوں۔ جنہوں نے کتاب کے مسودہ کی تیاری میں تعلیمی مصروفیت کے باوجود میرے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا۔

فجزاھن اللہ احسن الجزاء

ایمن کھوکھر

المکتبۃ الرحمانیۃ
99... ج ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
2001

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العنراء

پہلا قصیدہ

اَلْقَلْبُ اَعْلَمُ یَا عَذُوْلُ بِدَآئِہٖ وَاَحَقُّ مِنْكَ بِجَفْنِہٖ وَبِمَآئِہٖ

ترجمہ: اے ملامت گر دل اپنی بیماری کو تجھ سے زیادہ جانتا ہے اور اپنی آنکھ اور اپنے آنسوؤں کا زیادہ حق رکھتا ہے تجھ سے۔

حل المشکل عَذُوْلُ: صفت ملامت کرنے والا۔ العذل (ن) ملامت کرنا۔ جفن (ج) اَجْفَان۔ جُفُوْن۔ پلکیں۔ بیوٹے۔ آنکھ کی جڑ۔ تلوار کا میان۔

تشریح متنبی اپنے عشق و محبت میں ملامت کرنے والے کو کہتا ہے تم ملامت کرتے ہو دل اپنی بیماری سے اچھی طرح واقف ہے۔ اور اس کا علاج بھی کر سکتا ہے آنکھوں سے بہنے والے اشک پر اسے اختیار ہے اگر آنسو بہاتا ہے۔ تو یہ اس کا اپنا فعل ہے اس لیے کہ آنکھیں بھی اسی کی اور آنسو بھی اسی کے ہیں۔ تم کون ہو بیچ میں چاچا خواہ مخواہ۔

فَمَنِ اُحِبُّ لَاُعْصِیَنَّكَ فِی الْھَوٰی قَسَمًا بِہٖ وَبِحُسْنِہٖ وَبَھَآئِہٖ

ترجمہ: اس کی قسم جس سے میں محبت کرتا ہوں کہ محبت کے معاملہ میں ضرور تیری نافرمانی کروں گا۔ اس کی قسم۔ اس کے حسن کی قسم۔ اور اس کی خوبصورتی کی قسم ہے۔

حل المشکل لَاُعْصِیَنَّكَ۔ عصیان۔ نافرمانی کرنا۔ اَلْھَوٰی۔ محبت، حرص، عشق مصدر (ن س۔ ک) خوبصورت ہونا۔ خواہش۔ تمنا

تشریح متنبی نے اپنی محبت میں پختگی پیدا کرنے کے لیے محبوب کی ذات اور اس کے حسن و جمال اور اس کی خوبصورتی کی قسم کھائی ہے جس کی باتوں پر دل دیوانہ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا کس خوبصورتی سے اظہار کر دیا۔ اور ایک طرح سے ملامت گر کے سینے پر سونگ دے۔

اُحِبُّهٗ وَاُحِبُّ فِيْهِ مَلَامَةً ۔۔۔ اِنَّ الْمَلَامَةَ فِيْهِ مِنْ اَعْدَائِهٖ

ترجمہ:۔ کیا میں اس (محبوبہ) سے محبت کروں اور اُسی کے بارے ملامت کو بھی پسند کروں۔ بے شک ملامت اس کے دشمنوں کی طرف سے ہے۔

حل المشکل

تشریح سوال بصورت ڈانٹ یعنی جس محبوبہ سے محبت ہوئی ہے اس کے ساتھ پیار کروں اور اس کی تنقید بھی سنتا رہوں یہ نہیں ہو سکتا کہ پیار بھی کروں اور ملامت بھی سنتا رہوں یہ اجتماع ضدین ہے۔ کم از کم ایسا میں تو نہیں کر سکتا۔

عَجِبَ الْوُشَاةُ مِنَ اللَّحَاةِ وَقَوْلِهِمْ ۔۔۔ دَعْ مَا تَرَاكَ صَنَعْتَ عَنْ اِخْفَائِهٖ

ترجمہ:۔ تعجب کرتے ہیں چغل خور ملامت گروں سے اور ان کی باتوں سے چھوڑ دے جس کو ہم دیکھتے ہیں۔ کہ تو اس کے چھپانے سے کمزور ہے۔

حل المشکل عَجِبَ۔ العَجَبَ۔ تعجب کرنا، حیرت کرنا۔ اَلْوُشَاةُ۔ چغلخور۔ اَللَّحَاةِ ملامت کرنا۔ گالی دینا۔ عیب لگانا۔ دَعْ (امر) بمعنی چھوڑنا۔ رخصت کرنا۔ تَرَا (جمع تکلم) دیکھنا۔ ضَعُفْتَ الضَّعْفَ ضعیف۔ کمزور ہونا۔ اِخْفَا مصدر ہے، چھپانا۔ پوشیدہ ہونا۔

تشریح ملامت کرنے والوں پر خود اور ان کے مشورہ پر رقیبوں کو حیرت ہو رہی ہے یعنی وہ اس کو تکلیف مالایطاق سمجھ کر ان کے اس کہنے پر کہ عشق چھوڑ دے تعجب کرتے ہیں انکی وجہ سے ملامت گروں کا یہ کہنا ہے کہ تو عشق چھپا نہیں سکتا تو ترک کر دے جب کہ عاشق صادق کا ترک محبت کرنا ناممکن ہے اور یہ اس کو ایک ناممکن مشورہ دیتے ہیں۔

مَا الْخِلُّ اِلَّا مَنْ اَرُدُّ بِقَلْبِهٖ ۔۔۔ وَاَرَى بِطَرْفٍ لَا يَرَى بِسِوَائِهٖ

ترجمہ:۔ میں دوست اسے رکھتا ہوں جس کو میں اس کے دل سے محبت کرتا ہوں اور جس آنکھ سے میں دیکھوں وہ اس کے سوا نہ دیکھے۔

تشریح یہ محبت کی معراج ہے کہ محبت میں اپنی تمام خواہشات کا خاتمہ کر دے حتیٰ کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی محبت اس کے اپنی دل کی مرضی سے نہیں بلکہ محبوب کے دل کی مرضی سے ہو اور پھر جس آنکھ سے میں دیکھوں محبوب بھی اسی آنکھ سے دیکھے۔ جب تک قالب و جان ہوں تو بالکل یہی کیفیت ہونی ہے الغرض میرا دل میری آنکھ اور اس کا دل اس کی آنکھ ہو۔

اِنَّ الْمُعِیْنَ عَلَی الصَّبَابَةِ بِالْاَسٰی اَوْلٰی بِرَحْمَةِ رَیْبِهَا وَاِخَائِهٖ۔

ترجمہ:۔ عشق کے غلاف غم خواری کرنے والا زیادہ لائق ہے۔ کہ اس عشق کرنے والے کے ساتھ نرمی اور بھائی چارہ کرے۔

حل المشکل اَلصَّبَابَةُ (مصدر) محبت کرنا۔ اَلْاَسٰی غم خواری کرنا۔ اِخَاء بھائی بننا۔ اخوت بھائی چارہ۔

تشریح مریض محبت کے ساتھ صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ اظہار افسوس کے سوا اور کچھ آنسو بہا دیئے جائیں۔ بلکہ اس کی حالت زار تو اس بات کی مستحق ہے۔ کہ اس کے درد کی شدت کو کم کیا جائے۔ اس کے ساتھ بھائی چارہ اور نرمی کی جائے۔ تسلی دی جائے۔

مَهْلًا فَاِنَّ الْعَذْلَ مِنْ اَسْقَامِهٖ وَتَرَفُّقًا فَالسَّمْعُ مِنْ اَعْضَائِهٖ

ترجمہ:۔ (اے ملامت گر) روک لے اپنی ملامت کو اس لیے کہ ملامت اس (محبوب) کی بیماریوں میں سے ہے۔ اور نرمی اختیار کر کہ کان اس کے اعضاء میں سے ہیں۔

حل المشکل مَهْلًا مصدر ہے۔ فعل کے قائم مقام بغیر جلد بازی کے کام کرنا۔ مہلت دینا۔ عَذْلٌ ملامت کرنا۔ اَسْقَامٌ۔ بیماری۔ تَرَفُّقًا۔ مہربانی کرنا۔ نرمی اختیار کرنا۔

تشریح عاشق اپنے عشق میں پہلے ہی غمزدہ اور دکھی ہے۔ اب مزید اس کو لعن طعن کر کے اس کی چاہت میں اور اضافہ کرتا ہے۔ بجائے مرض عشق کی شدت کم کرنے کے اس کو ملامت کر کے عشق کی تکلیف بڑھا رہا ہے۔ تجھے نرمی اختیار کرنی چاہیئے اس لیے کہ تیری ملامت اس کے کانوں تک بھی پہنچ سکتی ہے۔ یہ دل آزاری ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهَبِ الْمَلَامَةَ فِي اللَّذَاذَةِ كَالْكَرٰى مَطْرُوْدَةً بِسُهَادِهٖ وَبُكَائِهٖ۔

ترجمہ:۔ ملامت کو لذت میں میٹھی نیند کی طرح سمجھ لے جو رونے اور بیداری سے چھوڑ دی گئی ہے۔

حل المشکل هَبْ (امر) فرض کرلو۔ سمجھ لو۔ مان لو۔ اَللَّذَاذَةِ۔ لذیذ۔ خواہش۔ اَلْكَرٰى۔ (مصدر) نیند۔ اُونگھنا۔ سونا۔ مَطْرُوْدَةً۔ دور کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ اَطْرَادٌ۔ چھوٹا نیزہ۔ لڑائی۔ سُهَادِ بیداری۔

تشریح شاعر کہتا ہے کہ تو کیوں اس محبوبہ کے فراق اور غم میں میٹھی نیند کو چھوڑ کر بیداری اور آہ زاری کو سینے سے لگا بیٹھا ہے۔ اب ملامت کو بھی اسی طرح لذیذ سمجھ کر قبول کرلے تجھے ملامت کی وجہ سے بھی کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔

لَا تَعْذِلِ الْمُشْتَاقَ فِي اَشْوَاقِهٖ حَتّٰى يَكُوْنَ حَشَاكَ فِي اَحْشَائِهٖ۔

ترجمہ:۔ ملامت کر عاشق کو اس کے عشق میں ملامت نہ کر یہاں تک کہ تیرا دل اس کے پہلو میں ہو جائے۔

حل المشکل اَلْمُشْتَاقَ۔ عاشق۔ اَلْاِشْتِيَاق۔ مشتاق ہونا۔ شوق۔ عشق۔ جذبہ۔ حَشَا، اَحْشَاءٌ پہلو۔ پہلو کے اندر کی چیزیں۔ انتڑی۔ دل۔

تشریح تم عاشق کو ملامت کرنے سے اس وقت تک کے لیے رک جاؤ۔ جب تک کہ تمہارا دل اس کے پہلو میں پہنچ کر غم والم سے آشنا نہ ہو جائے۔ جب تمہارا دل اس کے پہلو میں ہو جائے گا۔ تو پھر ہی صحیح صورت حال کا علم ہوگا۔ اور اس کے بعد تم اگر مناسب سمجھو تو برا بھلا کہہ سکتے ہو۔

اِنَّ الْقَتِيْلَ مُضَرَّجًا بِدُمُوْعِهٖ مِثْلُ الْقَتِيْلِ مُضَرَّجًا بِدَمَائِهٖ

ترجمہ:۔ (محبت میں) مارا ہوا جو لت پت ہے اپنے آنسوؤں میں اس مارے ہوئے کی مانند ہے جو لت پت ہوا ہے۔ اپنے خون میں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حل المشکل قَتِیْل۔ مارا ہوا۔ مقتول۔ مُضَرَّجًا۔ اَلتَّضْرِیْج۔ آلودہ کرنا اَلْفَرْوَجُ لت پت۔ دَمُوْعٌ واصدع آنسو۔

تشریح محبت کے روگ میں آہ و بکا کرنے والا غم زدہ عاشق اتنا ہی قابلِ رحم ہے۔ جتنا ایک مظلوم و مقتول خونوں میں لت پت ہو۔ خون اور آنسو دونوں ہی درد و کرب کی علامات ہیں گویا کہ شہید عشق شہیدِ جنگ جیسا ہے۔

وَالْعِشْقُ کَالْمَعْشُوْقِ یَعْذُبُ قُرْبُہٗ لِلْمُبْتَلٰی وَیَنَالُ مِنْ حَوْبَائِہٖ

ترجمہ:۔ عاشق کو عشق کا قرب معشوق کی طرح میٹھا لگتا ہے، اور حالاں کہ (عشق) اس کی جان کا دشمن ہے۔

حل المشکل اَلْعِشْقُ۔ مصدر۔ محبت۔ یَعْذُبُ شیریں۔ میٹھا، مُبْتَلٰی عاشق۔ آزمائش میں ڈالنا۔ ازمانا۔ یَنَالُ۔ پانا۔ حَوْبَائِہٖ باپ ماں بہن۔ بیٹی۔ (ج) حَوْب

تشریح محبوب کی ہر چیز سے دل لگاؤ اور وابستگی پیدا ہو جاتی ہے محبت میں بہت زیادہ مسحور کن محبوب کا وصال ہے، لیکن عشق و محبت بھی وصال محبوب سے کسی طرح کم نہیں۔ ہجر یا وصال ہو۔ محبت کی ہر دو صورتوں میں لذت و شادمانی ہے۔ حالانکہ یہی عشق عاشق کی جان بھی لے لیتا ہے۔

لَوْقُلْتَ لِلدَّنِفِ الْحَزِیْنِ فَدَیْتُہٗ وَمِمَّا بِہٖ لَاَغَرْتَہٗ بِفِدَائِہٖ۔

ترجمہ:۔ اگر تو دکھی عاشق کو کہے کہ میں تم پر قربان ہوں جو تمہیں لاحق ہے۔ تو تو اپنے خدا ہونے کی اس کو غیرت دلائے گا۔

حل المشکل دَنِف۔ عاشق۔ اَلدَّنَفُ بیماری سے لاغر۔ بیماری کا بڑھنا۔ اَلْحَزِیْن غمگین کرنا۔ فدیت۔ قربان ہونا۔ فدیہ دینا۔

تشریح ایک خوددار عاشق جو خواہ کتنا ہی لاغر ہو چکا ہو اس کی مصیبت اپنے سر لینا چاہو گے۔ تو اس کی غیرت کبھی گوارا نہ کرے گی کہ وہ تمہیں اپنی محبت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے غم میں شریک کرے اصل وجہ یہ ہے۔ کہ وہ اپنی محبت میں کسی کو شریک نہیں ٹھہرا سکتا اسی طرح اس کے دکھوں میں بھی شریک نہیں کر سکتا۔

وَقَی الامیرُ ھَوَی العُیُوْنِ فَاِنَّہٗ مَالَا یَزُوْلُ بِبَأْسِہٖ وَسَخَائِہٖ

ترجمہ:۔ محفوظ رہے سردار آنکھوں کی محبت سے کیوں کہ وہ اس کی بہادری (طاقت) اور سخاوت سے زائل نہ ہو گی۔

حل المشکل وَقَی۔ بچنا۔ محفوظ رکھنا۔ اَمِیْر سردار۔ ھَوٰی محبت۔ عاشق ہونا۔ اوپر نیچے گرنا۔ بَأْس بہادری۔ مضبوط ہونا۔ سَخَا۔ سخاوت۔

تشریح خدا کرے میرا ممدوح نظروں کے سحر سے بچا رہے۔ اگر تیز نظروں کا شکار ہو گیا۔ تو نہ پھر اس کی بہادری اور شجاعت کام آئیگی۔ اور نہ اس کی سخاوت کچھ کر سکے گی۔ سب صفات بے بس ہو جائیں گی۔ ان تیروں کا شکار کہیں کا نہ رہا یہ محبت ہے ہی ایسی ظالم چیز۔

یَسْتَأْسِرُ الْبَطَلَ الْکَمِیَّ بِنَظْرَۃٍ وَیَحُوْلُ بَیْنَ فُؤَادِہٖ وَعَزَائِہٖ

ترجمہ:۔ گرفتار کرتی ہے۔ (آنکھوں کی محبت) مسلح بہادر نوجوانوں کو ایک نظر میں اور حائل ہو جاتی ہے اس کے دل اور صبر کے درمیان۔

حل المشکل یَسْتَأْسِرُ۔ قیدی بنا لینا۔ قید کرنا۔ تسمہ سے باندھنا۔ اَلْبَطَل۔ بہادر۔ دلیر ہونا۔ اَلْکَمِیّ بہادر۔ مسلح۔ فواد۔ دل۔ عزا مصدر ہے صبر کرنا۔ تعزیت تسلی دینا۔

تشریح نگاہ حسن بڑے بڑے شہ زوروں کو بے بس کر دیتی ہے، اور پھر یہ حسین نظریں اپنا قیدی بنا کر اس کی محبت دل اور صبر کے درمیان دیوار بن جاتی ہے۔ کہ پھر دل کے پاس کبھی صبر کا گزر ہی نہیں ہوتا۔ اور پیمانہ صبر لبریز ہو جاتا ہے۔ اور پھر زندگی بھر بے چینی اور بے قراری مقدر بن جاتی ہے۔ خدا محفوظ رکھے تیر نظر سے۔

اِنِّیْ دَعَوْتُکَ لِلنَّوَائِبِ دَعْوَۃً لَمْ یُدْعَ سَامِعُھَا اِلَی اَکْفَائِہٖ

ترجمہ:۔ میں نے (اے سیف الدولہ) تجھے مصیبتوں کے لیے بلایا کہ اس کا سننے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبھی اپنے ہمسروں کی طرف نہیں پکارا گیا۔

حل المشکل دَعْوَتْ۔ پکارنا۔ دعوت دینا۔ اَلنَّوَائِبْ حادثہ۔ مصیبت۔ اَکْفَاء ہمسر مثل۔ کَفُوْ۔ برابری۔ ہم پلہ۔ کِفْی۔ کافی ہونا۔ کفایت شعاری۔ کَفّ۔ ہتھیلی۔ روکنا۔ ہاتھ۔

تشریح میں نے تجھے اس قابل سمجھا کہ ان عظیم صدمات و مصائب میں تیری مدد حاصل کرنی چاہیئے۔ جب کہ ایسی مصیبتوں کے لیے کبھی کسی کو نہیں پکارا اور نہ ہی لوگوں میں اتنی استعداد ہے۔ کہ وہ کوئی مدد کر سکیں۔ ان حالات میں تو کبھی لوگوں سے التجا اور اور فریاد بھی نہیں کی جاتی۔ جبکہ میں نے انتہائی جرأت مندی اور جسارت سے کام لیا۔

فَاَتَیْتَ مِنْ فَرْقِ الزَّمَانِ وَتَحْتِہٖ مُتَصَلِّصِلاً وَاَمَامِہٖ وَوَرَآئِہٖ۔

ترجمہ:۔ تو زمانہ کے آگے، پیچھے اوپر۔ نیچے سے گرجتے ہوئے آیا۔

حل المشکل مُتَصَلِّصِلاً۔ گرجنا۔ اَمَامَہٗ۔ آگے۔ وَرَآءِہٖ: سوائے۔ پیچھے۔

تشریح جب بھی میں نے تجھے پکارا۔ تو تمام بندشوں کو توڑتے ہوئے مصائب و تکالیف کی تمام دشواریوں کو زیر کرتے ہوئے۔ زمانہ کے اوپر۔ نیچے۔ آگے پیچھے سے گرجتے ہوئے آیا۔ یعنی زمانہ کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اور مصیبتوں کے لیے کوئی راہ نہیں چھوڑی۔ تو نے ہر سو میرا دفاع کر دیا اور تیری طاقت نے مجھے محیط کر لیا۔

مَنْ لِلسُّیُوْفِ بِاَنْ یَکُوْنَ سَمِیُّھَا فِیْ اَصْلِہٖ وَفِرِنْدِہٖ وَوَفَائِہٖ

ترجمہ:۔ کون شخص ہے۔ جو تلواروں کا ہم نام ہو اس کی اصل میں اس کے جوہر میں اس کی وفا میں

حل المشکل سُیُوْفٌ واحد سَیْفٌ۔ تلوار۔ سَمِیّ ہم نام۔ فِرِنْدٌ تلوار کا جوہر۔ بے مثال تلوار۔ وَفَا مصدر۔ پورا کرنا۔ وعدہ کرنا۔ وفا کرنا۔ وَفَاۃ: مرنا۔ موت۔

تشریح تلوار کا ہم نام ہونا کوئی معمولی بات نہیں بلکہ اس کے لیے ضروری ہے۔ تلوار کی اصل کا خالص ہو۔ اس کے جوہر میں تیزی اور وفا جو ان سب باتوں میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلوار بھی جیسا ہو۔ چوں کہ سیف الدولہ میں تمام خصوصیات تلوار کی ہیں۔ اس لئے اس کا سیف الدولہ نام اسم بامسمّٰی ہے۔

طُبِعَ الْحَدِيْدُ فَكَانَ مِنْ اَجْنَاسِهٖ وَعَلِيٌّ نِ الْمَطْبُوْعِ مِنْ اٰبَآئِهٖ

ترجمہ:۔ تلوار اپنے اجناس لوہا سے بنائی جاتی ہے اور علی (سیف الدولہ) اپنے آبا سے بنا ہوا ہے۔

حل المشکل طُبِعَ۔ بنانا۔ تصویر بنانا۔ پانی جذب ہونے کی جگہ۔ مَطْبُوْع۔ چھپا ہوا۔ بناوٹ۔ مزین کرنا۔ آراستہ کرنا۔ طبع۔ چھاپنا۔

تشریح خالص فولاد سے جو چیز بھی چاہے ڈھال لی جاتی ہے۔ علی کے اندر بھی اپنے آبا و اجداد کی خصوصیات باقی رہیں گی۔ کہاں علی اور کہاں تلوار وہ لوہا اور یہ اشرف المخلوقات

اَتُنْكِرُوْنَ يَا ابْنَ اِسْحَاقَ اَخَائِيْ وَتَحْسِبُ مَآءَ غَيْرِيْ مِنْ اِنَائِيْ

ترجمہ:۔ اے ابن اسحاق کیا تم انکار کرتے ہو میری بھائی بندی سے اور غیر کے پانی کو میرے برتن سے سمجھتے ہو۔

حل المشکل تُنْكِرُوْ۔ انکار کرنا۔ نہ ماننا۔ اَخَا۔ مَوَاخَاة بھائی بنانا۔ اَلْاُخُوَّة بھائی چارہ بھائی بندی

تشریح تم میری دوستی اور بھائی چارہ سے کیسے انکار کر سکتے ہو اور تم یہ بھلا کیسے سمجھتے ہو کہ دوسرے کا ظرف میرے جیسا ہے۔

اَاَنْطِقُ فِيْكَ هُجْرًا بَعْدَ عِلْمِيْ بِاَنَّكَ خَيْرُ مَنْ تَحْتَ السَّمَآءِ

ترجمہ:۔ کیا میں کہوں گا۔ تمہارے بارے میں کوئی ایسی بات اس علم کے باوجود کہ تم آسمان کے نیچے تمام لوگوں میں بہتر ہو۔

حل المشکل اَنْطِقُ۔ بولنا۔ بات کرنا۔ هُجْرًا بکواس کرنا۔ لغو بات کہنا۔ اَلْهُجْرَا۔ نیند یا حرص۔ لڑکھڑانا۔ هُجْر۔ جدائی۔ چھوڑ دینا۔ وصال کے مقابلہ میں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ میں تمہاری ذات کے بارے میں بُرا بھلا کہتا ہوں۔ حالانکہ یہ بھی علم ہے۔ کہ اس زمین پر رہنے والے تمام لوگوں میں تم بہتر ہو۔ تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اچھا بھی کہوں اور بُرا بھی۔

وَاَكْرَهُ مِنْ ذُبَابِ السَّيْفِ طَعْمًا وَاَمْضٰى فِي الْاُمُوْرِ مِنَ الْقَضَاءِ۔

ترجمہ:۔ اور ذائقہ کے اعتبار سے تلوار کی دھار سے زیادہ ناپسندیدہ ہو۔ اور معاملات میں تقدیر سے زیادہ کر گزرنے والے ہو۔

حل المشکل اَكْرَهُ (اسم تفضیل)۔ ناپسند کرنا۔ قبیح ہونا۔ ذُبَاب تلوار کی دھار طَعْمًا لذت۔ مزہ، ذائقہ۔ اَمْضٰى اسم تفضیل۔ گزرنا۔ اَلْقَضَاء مصدر فیصلہ کرنا۔ قاضی۔ مجسٹریٹ۔

تشریح دشمنوں کے لیے تم بہت اذیت ناک ہو یعنی تلوار کی دھار سے بھی زیادہ ان کے لیے تم مکروہ ہو۔ تمہارے مقابلے میں تلوار سے قتل ہونا ان کے لیے زیادہ آسان ہے اور کوئی بھی مسئلہ درپیش ہو تو تم تقلید کو پیچھے چھوڑ دیتے ہو۔ اور نہایت تیزی سے اس معاملہ کو کر گزرتے ہو۔

وَمَا اَرَبَتْ عَلَى الْعِشْرِيْنَ سِنِّيْ فَكَيْفَ مَلِلْتُ مِنْ طُوْلِ الْبَقَاءِ

ترجمہ:۔ اور میری عمر بیس برس سے زیادہ نہیں ہوئی ہے تو میں لمبی عمر سے کیسے اکتا جاؤں۔

حل المشکل اَرَبَتْ اَلرِّبَاء۔ بڑھانا۔ زیادہ ہونا۔ سود لینا۔ مِلْتُ الملل رنج ہونا۔ الملال تنگ دل ہونا۔ طُوْل لمبائی۔ اَلْبَقَاء باقی رہنا۔ باقی زندگی۔

تشریح کہتا ہے۔ ابھی میں نوجوانی کے شباب پر ہوں تمہیں اچھی طرح معلوم ہے۔ یہ زمانہ عین شباب عروج کا ہوتا ہے۔ جس میں آرزوئیں، اور اُمنگیں بھرپور جوش و خروش میں ہوتی ہیں۔ ایسے وقت میں کون بدنصیب زندگی سے اکتا کر موت کو دعوت دے سکتا ہے۔ بھلا میں تمہاری طرح خواہش کر کے اپنی زندگی سے بھی ہاتھ دھو بیٹھوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِكُلِّ اَشْعَثَ يَلْقَى الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا حَتّٰى كَاَنَّ لَهٗ فِيْ قَتْلِهٖ اَرَبَا۔

ترجمہ:۔ موت پراگندہ حال سے مسکرا کر ملتی ہے گویا کہ اس کے قتل میں زیادہ نفع ہے۔

حل المشکل | اشعث پریشان۔ پراگندہ حال ہونا۔ یلقی ملنا استقبال کرنا۔ ارب۔ حاجت۔ ضرورت۔ نفع۔ زیادتی۔ سود۔ ریوا۔

تشریح | کہتا ہے۔ میری زندگی کا نصب العین دشمنوں سے لڑنا ہے۔ اور ایسے بے باک اور جرات مند کی صحبت میں جو میدان جنگ میں اپنے جوہر دکھائے اور موت سے کبھی نہ گھبرائے موت کو ملے تو خندہ پیشانی سے ملے اس لیے کہ بہادر موت سے نہیں ڈرتا۔ ایسی قیادت کا میں خواہاں ہوں۔

فَالْمَوْتُ اَعْذَرُ وَالصَّبْرُ اَجْمَلُ بِيْ وَالْبَيْنُ اَوْسَعُ وَالدُّنْيَا لِمَنْ غَلَبَا

ترجمہ:۔ موت عذر خواہ ہے۔ میرے لیے اور صبر میرے لیے بہت اچھا ہے۔ اور جنگل بیابان میرے گھر سے میرے لیے زیادہ فراخ ہے۔ اور دنیا اس شخص کی ہے۔ جو لڑے اور غلبہ حاصل کرلے۔

حل المشکل | اَعْذَرُ عذر بیان کرنا۔ غلبہ کامیابی۔ اَجْمَلُ۔ بہت ہی خوبصورت۔ بین کائنات۔

تشریح | موت مجھ سے یہ عذر کرتی ہے کہ یہ میری برداشت سے باہر ہے کہ تمہارے جیسا ماہر فن اور باصلاحیت آدمی ذلت و خواری سے جیسے کم از کم تمہاری یہ حالت مجھ سے تو نہیں دیکھی جاسکتی لہٰذا تمہاری زندگی ختم کرنا اس لحاظ سے ضروری ہے ان حالات میں صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑوں گا۔ یہ شہر چھوڑ دیا تو کیا دنیا تو اتنی بڑی وسیع ہے اور پھر ساری دنیا اس کی ہوتی ہے جو اس پر غالب آجائے۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔

اِبَائِيْ اَشَمُّوْسِ الْجَانِحَاتِ غَوَارِبَا اللَّابِسَاتُ مِنَ الْحَرِيْرِ جَلَابِبَا

ترجمہ:۔ میرا باپ قربان ہو ان اقتابوں (مجبوبوں) پر جو اکڑ کر چلتے ہیں۔ پردوں میں چھپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتے ہیں، اور ریشم کی چادریں پہنتے ہیں۔

حل المشکل شُمُوس (ج) شَمْس۔ سورج۔ اَلْجَانِحَاتُ۔ نماز سے چلنے والیاں غَوَارِبَا واحد غَارِبَہ۔ اَلْغُرُوْب (ن) سورج کا غروب ہونا۔ اَللَّوَاتِیَاتُ اوڑھنے والیاں جَلَابِیَا بڑی چادر اوڑھنے والی عورت۔ واحد جِلْبَبٌ۔ چادر۔ کھینچنا۔

تشریح اصل میں محبت پر قربان ہونے کا ایک انداز ہے، عاشق اپنے آپ کو ہی نہیں بلکہ باپ جیسی عظیم اور مقدس ہستی کو ان محبوبوں پر جو آفتاب کی مانند ہیں قربان کرتا ہے۔ اور ان میں بڑی ادائیں پائی گئیں یعنی غرور سے اکڑ کر چلنا۔ کبھی چھپ جانا اور کبھی ریشمی چادریں پہننا۔

اَلْمُنْهِبَاتُ قُلُوْبَنَا وَعُقُوْلَنَا وَجَنَاتِهِنَّ النَّاهِبَاتِ النَّاهِبَا

ترجمہ:۔ لوٹاتی ہیں۔ ہمارے دلوں اور ہمارے عقلوں کو اپنے رخساروں پر اور وہ (رخسار) جو لیڑوں کو لوٹتے ہیں۔

حل المشکل اَلْمُنْهِبَاتُ نَهْبَ (ن س ف) لوٹنا لٹوا دینا۔ مقابلہ۔ قُلُوْب واحد قَلْبٌ دل۔ عُقُوْل۔ واحد عقل۔ جَنَاة واحد جَنَّة سخت پتھریلی زمین جس میں وادی کا کنارہ۔

تشریح شاعر حسینوں کی اداؤں اور ان کے حسن و جمال کا مقابلہ بہادروں سے کیا ہے۔ کہ حسینائیں اپنے رخ روشن اور عارض تاباں سے لوگوں کے دلوں اور عقلوں کو لٹواتی ہیں اور ایسے بہادر اور جرات مند لوگوں کو لوٹتی ہیں جو کہ خود لوٹنے والے ہیں۔

النَّاعِمَاتُ الْقَاتِلَاتُ الْمُحْيِيَا تُ الْمُبْدِيَاتِ مِنَ الدَّلَالِ غَرَائِبًا

ترجمہ:۔ نازک اندام (فراق سے) قتل کرنیوالیاں ہیں۔ (وصال سے) زندہ کرتی ہیں۔ اور نازونخروں سے عجیب و غریب اداؤں کا اظہار کرتی ہیں۔

حل المشکل اَلنَّاعِمَاتُ نرم و نازک۔ نازک اندام۔ دَلَال نازونخرہ وغیرہ۔ غَرَائِبًا عجیب و غریب۔ حیرت ناک۔

تشریح یہ محبوبائیں بھی بڑی عجیب ہوتی ہیں۔ ان کے کتنے رنگ اور کتنے روپ ہوتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک طرف تو ان کا ملاپ ایک ادائے جان افروز سے مرنے والوں کو زندگی عطا کرتا ہے اور پھر یہی جدائی موت کا ذریعہ ہے یعنی انہیں سے موت اور انہیں سے زندگی کی سوغات ملتی ہے۔

حَاوَلْنَ تَفْدِ يَتِي وَخِفْنَ مُرَاقِبًا فَوَضَعْنَ اَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبَا۔

ترجمہ:۔ انہوں نے مجھ پر قربان ہونے کا ارادہ کیا اور رقیبوں سے ڈر گئیں۔ تو اپنے ہاتھ سینہ پر رکھ دیئے۔

حل المشکل حَاوَلْنَ۔ ارادہ کرنا خِفْنَ خوف ڈرنا مَرَاقِبًا۔ نگرانی کرنا۔ وَضَعْنَ رکھنا۔ تَرَائِبًا سینے کی ہڈیاں۔

تشریح ان محبوبوں نے محبت کا شدید مظاہرہ کرنا چاہا۔ لیکن رقیب بھی درمیان میں حائل تھے لہٰذا ان کی موجودگی میں کچھ کہنے کی طاقت نہیں پڑ رہی تھی۔ اس لیے سینوں پر ہاتھ رکھ کر زبان خامشی سے اشارہ پر اکتفا کیا۔ کہ شرم وحیا مانع ہے۔

وَبَسَمْنَ عَنْ بَرَدٍ خَشِيْتُ اُذِيْبُهٗ مِنْ حَرِّ اَنْفَاسِيْ فَكُنْتُ الذَّائِبَا

ترجمہ:۔ اور وہ (محبوبائیں) ادائے جیسے سفید دانتوں سے مسکرائیں میں ڈر گیا کہ انہیں گرم سانسوں سے پگھلا دونگا۔ لیکن میں خود پگھل گیا۔

حل المشکل بَسَمْنَ۔ تبسم۔ مسکرانا۔ بَرَدٍ ٹھنڈک۔ خَشِيْتُ خوف۔ ڈرنا۔ اُذِيْبُ پگھلانا۔

تشریح شاعر محبوبہ کے دانتوں کو سفید اولوں سے تشبیہ دے کر اس کی خوبصورتی کا مکمل طور پر اظہار کر رہا ہے۔ محبوبہ کا مسکرانا اس کے دل میں عشق کی مستی میں اضافہ کر رہا ہے۔ عاشق کی آتش عشق کی وجہ سے اس کی سانس گرم ہوتی ہے۔ اور گرمی کی شدت اولوں کو پگھلا دیتی ہے۔ اس لیے مجھے یہ اندیشہ تھا کہ کہیں میری گرم سانسوں سے یہ اولے پگھل نہ جائیں۔ لیکن میں خود ہی پگھل گیا۔ شکار کرنے کو گئے۔ شکار ہو کے رہے کیا سوچا اور کیا ہو گیا واہ رے حسینائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا حَبَّذَا الْمُتَحَمِّلُوْنَ وَحَبَّذَا وَادٍ لَثَمْتُ بِهِ الْغَزَالَةَ كَاعِبًا

ترجمہ:- کتنے اچھے ہیں۔ (محبوبوں کو) اٹھانے والے اور کتنی اچھی ہے وادی جس میں میں نے نوخیز ہرنی محبوبہ کو بوسہ دیا۔

حل المشکل وادٍ وادی۔ لَثَمْتُ۔ بوسہ دینا۔ اَلْغَزَالَ ہرنی۔ كَاعِبًا نوخیز عورت۔ مکمل جوان عورت۔ جیسے عوروں کے بارے میں کوَاعِبَ اَتْرَابًا قرآن میں ہے۔

تشریح شاعر کہتا ہے۔ وہ کارواں کتنا خوش قسمت ہے۔ جو حسین محبوبہ کو ساتھ لے کر جا رہا ہے اور بڑی قابلِ رشک ہے وہ وادی جہاں میں نے نوخیز پرشباب غزال جیسی محبوبہ کو بوسہ دے کر محبت کی آگ بجھائی تھی۔ (وہ ایسی محبوبہ جس کے پستان ابھرے ہوتے تھے)

كَيْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الْخُطُوْبِ تَخَلُّصًا مِنْ بَعْدِ مَا نَشَبَتْ فِيَّ مَخَالِبًا

ترجمہ:- میں مصائب سے رہائی کی کیسے امید کروں بعد اس کے کہ انہوں نے میرے اندر اپنے پنجوں کو گاڑ دیا ہے۔

حل المشکل اَلرَّجَاءُ مصدر امید کرنا۔ اَلْخُطُوْبُ واحد خَطْبٌ مراد بات۔ تکالیف تَخَلُّصٌ خلاصی رہائی۔ اَلْخُلُوْصُ نجات پانا۔ مانَشَبَتْ گاڑ دینا۔ مَخَالِبُ واحد مَخْلَبٌ پنجہ۔ خَلَبٌ۔ کچھوڑ۔ کھجور کا درخت کی چھال۔ فریفتگی۔

تشریح جس طرح شیر اپنے پنجے گاڑ دینے کے بعد اس سے رہائی کی اُمید نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح مصیبتوں نے میرے جسم میں پنجوں کو گاڑ دیا ہے۔ اس لیے رہائی کی اُمید کیسے ہو سکتی ہے۔ میں پورے طور پر ان مصائب میں گھرا جا چکا ہوں۔

اَوْحَدَنِيْ وَجَدَنِيْ حُزْنًا وَاحِدًا مُتَنَاهِيًا فَجَعَلَنِيْ لِيْ صَاحِبًا

ترجمہ:- مجھے اکیلا پایا اور غم کو بھی بے انتہا اکیلا پایا اور پھر اس غم کو میرا ساتھی بنا دیا۔

حل المشکل حُزْنٌ غم۔ اَوْحَدَ تنہا۔ اکیلا۔

تشریح محبت کی فریفتگی میں میرے اپنے بھی بیگانے ہو گئے انہوں نے مجھے یکہ و تنہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ دیا میں بھی تنہا تھا اور غم بھی اکیلا تھا لہٰذا میری تنہائی کی بنا پر اسے میرا رفیق بنا دیا اب میں غم کے ساتھ ہوں اور وہ میرے ساتھ ہے نہ میں اس سے الگ ہوتا ہوں اور نہ وہ مجھ سے الگ ہوتا ہے ہماری دوستی خوب نبھ رہی ہے۔ ساتھ ہیں دونوں غم اور ہم۔

رَمَتْنِیْ بِسَهْمِ الدَّهْرِ فِیْ كَبِدِ الْمُنٰى ... فَعَاشَ فُؤَادِیْ بَیْنَهُنَّ نَصِیْبَا

رَمَتْنِیْ بِسَهْمِ الدَّهْرِ فِیْ كَبِدِ الْمُنٰى ... فَعَاشَ فُؤَادِیْ بَیْنَهُنَّ غَرَضًا

نَصَبَتْنِیْ غَرَضَ الرُّمَاةِ تُصِیْبُنِیْ ... مِحَنٌ اَحَدُّ مِنَ السُّیُوْفِ مَضَارِبَا

ترجمہ:۔ (حوادثات نے) مجھے تیر اندازوں کا نشانہ بنایا اور مجھے تکلیفوں کے ایسے تیر لگے ہیں۔ جن کی دھاریں تلواروں سے زیادہ تیز ہیں۔

حل المشکل نَصَبَتْ گاڑنا۔ غَرَضَ نشانہ۔ صحیح نشانہ پر تیر مارنا۔ غَرَّضَ سنانا۔ مِحَنٌ مشقت۔ مصیبت۔ اَلْمِحَنُ آزمانا۔ محنت۔ امتحان۔

تشریح اصل شکوہ ان حسیناؤں سے ہے، جنہوں نے زمانے کے تیروں کا نشانہ بنایا تمام حوادثات دہر صرف میرے لیے ہیں یہ اتنے نوکیلے اور تیز ہیں جن کی دھاریں تلواروں سے بھی زیادہ تیز ہیں یعنی بہت جلد اثر دکھانے والے ہیں۔

اَظْمَتْنِی الدُّنْیَا فَلَمَّا جِئْتُهَا ... مُسْتَسْقِیًا مَطَرَتْ عَلَیَّ مَصَائِبَا

ترجمہ:۔ مجھے دنیا نے پیاسہ رکھا جب میں اس کے پاس پانی مانگنے کے لیے آیا تو مجھ پر مصائب کی بارش کر دی۔

حل المشکل اَظْمَاتَ پیاسہ مُسْتَسْقِیًا۔ پانی مانگنا۔ سیراب کرنا۔ اِسْتَسْقَا۔ بارش طلب کرنا۔

تشریح متنبی کہتا ہے جس طرح ایک پیاسہ آدمی پیاس سے تڑپ رہا ہو اپنی پیاس بجھانے کے لیے چلا رہا ہو پانی کی صدا لگا رہا ہو۔ لیکن پانی کی بجائے اس کو کوئی مہلک چیز دے دی جائے۔ اسی طرح مجھے بھی دنیا نے بہت سی نعمتوں سے محروم رکھا۔ جب بھی میں نے سہولت طلب کی تو مجھ سے ہمدردی کرنے کی بجائے مصائب کی بارش کر دی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجُبِیْتُ مِنْ خُوْصِ الرِّکاب بِاَسْوَءِ مِنْ دَارِشٍ فَغَدَوْتُ اَمْشِی رَاکِبًا۔

ترجمہ:۔ اور مجھے تھکی ماندی سواری کی بجائے سیاہ چمڑے کا جوتا دیا گیا لہٰذا میں اس جوتے پر سوار ہو کر چلتا ہوں۔

حل المشکل جُبِیْتُ (ن) قصیر یا بری چیز خستہ حالی۔ عاجزی۔ پستی بغیر بدلے کے دینا خُوْص واحد اَخْوَصُ تھکی ماندی دھنسی ہوئی آنکھوں والا اَلرِّکَاب اونٹ سواری کا، دَارِشٍ بوسیدہ پرانا۔ (ن) شی چال پوشیدہ ہونا اَلْمَشْیُ چلنا (ض) پاپیادہ چلنا۔

تشریح میں نے تو زمانے سے اپنی سہولت کے لیے دبلی پتلی کمزور سی سواری مانگی تھی لیکن دنیا کتنی سنگ دل اور ظالم ہے میرا کوئی خیال نہ کیا کہ مجھے چمڑے کا پرانا جوتا دیا گیا کہ اسی پر سواری کر داس لیے اس جوتے پر سوار ہو کر چلتا ہوں۔

حَالٌ مَتٰی عَلَمَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ بِهَا جَاءَ الزَّمَانُ اِلَیَّ مِنْهَا تَائِبًا

ترجمہ:۔ جب معلوم ہوگا ابن منصور کو میرا یہ حال تو زمانہ میرے پاس توبہ کرتے ہوئے آئے گا۔

حل المشکل جَاءَ (ض) آنا۔ اَلزَّمَانُ زمانہ ج اَزْمِنَۃ تَائِبًا (ن) توبہ کرنا۔ رجوع کرنا لوٹنا۔

تشریح اب زمانہ جو سلوک کرتا ہے کرے لیکن میری خستہ حالی اور زمانے کی چیرہ دستیوں کا جب ابن منصور کو پتہ چلے گا تو سب بھاگتے میرے پاس توبہ کرنے کے لیے آئیں گے اور منت سماجت کریں گے کہ اب خدا کے لیے معاف کر دو ہمیں تمہاری گہری شخصیت کا علم ہرگز نہیں تھا ہمارے کرتوت ابن منصور کو نہ بتانا ورنہ اس کی سزا بہت خطرناک ہے۔ ہم تو یقیناً مارے جائیں گے بہت برا ہوگا ہمارا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَلِكٌ سِنَانُ قَنَاتِهٖ وَبَنَانُهٗ يَتَبَارَيَانِ دَمًا وَعُرْفًا سَارِبًا

ترجمہ:۔ وہ ایسا بادشاہ ہے جس کے نیزوں کے بھالے اور انگلیاں خون اور بارش برسانے میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرتی ہیں۔

حل المشکل سِنَانٌ ج اَسِنَّۃٌ نیزہ کی نوک بھالا سَنٌ عمر سال سِنٌ دانت يَتَبَارَيَانِ مقابلہ کرنا۔ باہمی مکراؤ۔ عُرْفًا نیکی احسان ج عُرُوْفٌ اَعْرَافٌ بارش سَارِبًا (ن) پانی بہانا۔ سُكُوْبٌ۔ برسنے والا بادل ' سَاكِبٌ۔ بہنے والا۔

تشریح ابن منصور ایک طرف بہادر ہے تو دوسری طرف سخی بے انتہا دریا دل ہے۔ اس کی فیاضی اور اس کی بہادری باہمی مقابلہ کرتی ہیں نیزے کی نوک اور انگلیوں کی بارش ایک دوسرے سے تقابلہ کرتی ہیں دیکھنا یہ ہے کہ کس کی بارش تیز ہے انگلیوں کی یا نیزوں کی۔ اس کے ہاتھوں سے دشمن زیادہ مرتے ہیں یا حاجتمند کثرت سے فیضیاب۔

يَسْتَصْغِرُ الْخَطَرَ الْكَبِيْرَ لِوَفْدِهٖ وَيَظُنُّ دِجْلَةَ لَيْسَ تَكْفِيْ شَارِبًا

ترجمہ:۔ حقیر سمجھتا ہے بڑے کاموں کو اپنے سائلوں کے لیے اور دجلہ دریا کو سمجھتا ہے کہ پینے والوں کو کافی نہیں ہوگا۔

حل المشکل يَسْتَصْغِرُ ذلیل وحقیر سمجھنا (ک) چھوٹا ہونا۔ اَلْخَطَرُ بڑا کام۔ زیادہ مال ج اَخْطَارٌ وَفْدٌ گروہ ج وُفُوْدٌ سائل جماعت۔

تشریح یعنی وہ بہت کچھ دینے کے باوجود بھی سمجھتا ہے کہ میں نے کچھ نہیں کیا وہ کسی کو کتنا ہی مال کیوں نہ دیدے اس سے اس کا دل نہیں بھرتا اسی طرح کسی پیاسے کو دریا دجلہ بھی دیدے تو پھر بھی اپنی بے انتہا سخاوت کی وجہ سے کافی نہیں سمجھے گا۔ اتنا زبردست دریا دل اور فیاض ہے۔

كَرَمًا فَلَوْ حَدَّثْتَهٗ عَنْ نَفْسِهٖ بِعَظِيْمِ مَا صَنَعَتْ لَظَنَّكَ كَاذِبًا

ترجمہ:۔ وہ اتنا سخی ہے کہ اگر تو اس کے کسی عظیم کام کا ذکر کرے جو اس نے کیا ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حل المشکل کَرَمًا۔ سخی۔ بزرگ۔ شریف معزز حَدَّثَنَہٗ بیان کرنا۔ بات کرنا۔ اَحْدَاثٌ نوجوانی، صَنَعْتُ کام کرنا (ض ف) صَنْعَتٌ کاریگری، نَظَنُّکَ اَلظَّنُّ (ن) گمان کرنا کَاذِبًا جھوٹ بولنا۔ (ض)

تشریح مطلب یہ کہ بڑے بڑے کارنامے سرانجام دے کر بھی فراموش کر دیتا ہے۔ جب بھی ان کے کاموں کا تذکرہ کرو گے تو تسلیم کرنے کو کبھی تیار نہ ہو گا بلکہ نیکی کر دریا میں ڈال کا قائل ہے خود ستائی اور خود نمائش سے سخت متنفر و محترز ہے۔

سَلْ عَنْ شَجَاعَتِہٖ وَزُرْہُ مُسَالِمًا وَحَذَارِ ثُمَّ حَذَارِ مِنْہُ مُحَارِبًا

ترجمہ:۔ اس کی بہادری کے بارے میں پوچھ اور صلح کے وقت اس سے ملاقات کر اور بار بار اس سے ڈر جنگ کی حالت میں۔

حل المشکل سَلْ صیغہ امر حاضر، اَلسُّؤَالُ (ف) دریافت کرنا پوچھنا شَجَاعَتِہٖ مصدر (ک) بہادر ہونا زُرْہُ زیارت کرنا (ن) مُسَالِمًا صلح کرنا۔ حِذَارِ خوف ڈرنا۔ بھاگنا۔

تشریح یعنی اگر اس کی بہادری اور شجاعت معلوم کرنی ہے تو کسی سے پوچھ لے آزمانے کی کوشش نہ کر صلح کے ارادے سے اس سے ملاقات کر اور جنگ کی کیفیت میں اس سے ہمیشہ احتراز کر ایسا نہ ہو کہ آٹے میں گھن پس جائیں اور کہیں تو بھی اس کے غیظ و غضب کا نشانہ بن جائے۔ اس کا شکار ہو جائے۔

فَالْمَوْتُ تُعْرَفُ بِالصِّفَاتِ طِبَاعُہٗ لَمْ تَلْقَ خَلْقًا ذَاقَ مَوْتًا آئِبًا

ترجمہ:۔ موت کی طبیعت اس کی صفات سے پہچانی جاتی ہے تو ایسی مخلوق کو کبھی نہ ملے گا جو موت کا ذائقہ چکھ کر واپس آئے۔

حل المشکل تُعْرَفُ (ض) جاننا پہچاننا تَلْقَ ملنا ملاقات کرنا (س) ذَاقَ چکھنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذائقۃ الموت، آیباً واپسی رجوع کرنا۔ لوٹنا۔ توبہ تائب ہونا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ موت کی حالت۔ موت سے دور رہ کر ہی معلوم کی جائے تو بہتر ہے۔ موت کو گلے لگا کر نہیں اس لئے کہ ایک دفعہ جو موت کے منہ میں چلا جائے وہ واپس نہیں آسکتا اگر ایسا ہوتا تو کوئی زور آزمائی نہ کرتا لہٰذا تم بھی اس کو مت آزماؤ ورنہ پھر اس دنیا میں واپس نہیں آسکو گے۔

اِنْ تَلْقَهٗ لَا تَلْقَ اِلَّا قَسْطَلًا اَوْ جَحْفَلًا اَوْ طَاعِنًا اَوْ ضَارِبًا

ترجمہ:۔ اگر تو اس سے ملنا چاہے تو نہیں ملے گا مگر غبار میں یا لشکر میں یا نیزہ بازی کرتے ہوئے یا تلوار چلاتے ہوئے۔

حل المشکل قَسْطَلًا غبار جَحْفَلًا (ج) جَحَافِلُ لشکر طَاعِنًا (ف) اَلطَّعْنُ نیزہ زنی کرنا۔

تشریح میرے ممدوح سے ملاقات صرف میدان جنگ میں ہو سکتی ہے گھوڑوں کی اڑتی ہوئی دھول میں لشکر کی صفیں درست کرتے ہوئے کبھی نیزوں سے وار کرتے ہوئے اور کبھی تلوار زنی کرتے ہوئے ..... اس کے علاوہ کسی اور مقام پر ملاقات متوقع نہیں۔

اَوْ هَارِبًا اَوْ طَالِبًا اَوْ رَاغِبًا اَوْ رَاهِبًا اَوْ نَادِبًا

ترجمہ:۔ یا تو ملے گا اس کے دشمنوں کو بھاگتے ہوئے یا (معافی) طلب کرتے ہوئے یا رغبت کرتے ہوئے یا ڈرتے ہوئے یا مرتے ہوئے یا مردوں پر ماتم کرتے ہوئے۔

حل المشکل هَارِبًا هَرَبٌ بھاگنا رَاغِبًا (س) رغبت کرنا۔ خواہش کرنا رَاهِبًا (س) ڈرنا۔ نَادِبًا (ن) ماتم کرنا مردہ پر نوحہ کرنا۔ بلانا دعوت۔

تشریح یعنی تو میرے ممدوح سے ایسی جگہ ملاقات کرے گا۔ جہاں قیامت صغریٰ برپا ہوگی لوگ اس کی دہشت سے بھاگ رہے ہوں گے کچھ لوگ اس سے معافی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مانگتے ہوئے اور کچھ خشک کی طرف رغبت کرتے ہوئے۔

وَاِذَا نَظَرْتَ اِلَى الْجِبَالِ رَاَيْتَهَا فَوْقَ السُّهُوْلِ عَوَاسِلًا وَّقَوَاضِبًا

ترجمہ:۔ اور جب تو زمین کی طرف دیکھے گا تو تجھے پہاڑوں کے نیچے شاہسوار اور چلنے والے گھوڑے نظر آئیں گے۔

حل المشکل جِبَالٌ واحد جَبَلٌ پہاڑ السُّهُوْل واحد سَهْلٌ نرم زمین عَوَاسِلًا واحد عَاسِلَةٌ تھر تھرانے والے (ض) زیادہ حرکت کرنا قَوَاضِبًا واحد قَاضِبٌ کاٹنے والی تلوار شاخوں کو تراشنا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ جب اوپر سے زمین کی طرف نظر دوڑائے گا تو گھوڑوں اور شاہسواروں کے سوا کچھ نظر نہیں آئے گا یوں لگے گا جیسے پہاڑوں کے سایہ فوجی دستوں اور گھوڑسواروں ہی سے زمین بھری ہوئی ہے اور تاحد نگاہ فوج ہی فوج نظر آئے گی۔

وَعَجَاجَةً تَرَكَ الْحَدِيْدَ سَوَادَهَا زِنْجًا تَبَسَّمَ اَوْ قَذَالًا شَائِبًا

ترجمہ:۔ اور تو ایسا غبار پائے گا جس کی سیاہی کو لوہے نے حبشی بنا دیا ہو جو مسکرا رہا ہے یا گدی کے سفید بال۔

حل المشکل عَجَاجَةً غبار مصدر (ن) ہوا کا غبار اڑانا زِنْجًا (ج) زَنُوْجٌ حبشی۔ تَبَسَّمَ (ض) مسکرانا قَذَالًا سر کا پچھلا حصہ۔ گدی۔ شَائِبًا (ض) اَشْيَبُ بال کا سفید ہونا۔

تشریح میدان جنگ تاریک ہو چکا ہے ایسے لگتا ہے کہ لوہے نے اپنی سیاہی چھوڑ کر فضا میں اندھیرا کر دیا ہے اس سیاہی میں وہ اسلحہ بجلی کی طرح چمکتا ہے تو یوں لگتا ہے جیسے حبشی مسکرا رہا ہو یا سیاہ بالوں کا ایک سر ہے جس کے گدی کے بال سفید ہو چکے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَكَأَنَّمَا كُسِيَ النَّهَارُ بِمَا دُجِيْ لَيْلٍ وَّأَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ كَوَاكِبًا

ترجمہ:۔ میں گویا کہ دن کو رات کی سیاہی کا لباس پہنا دیا گیا ہے اور نیزے ستارے بن کر طلوع ہو رہے ہیں۔

حل المشکل کُسِيَ ماضی مجہول (ن) لباس پہنانا۔ دُجِيْ (واحد) دُجُيَّةٌ تاریکی اَلدُّجٰى (ن) تاریک ہونا اَلرِّمَاحُ واحد رُمْحٌ نیزہ كَوَاكِبُ واحد كَوْكَبٌ ستارہ۔

تشریح غبارِ جنگ اتنا گہرا اور کثرت سے تھا جیسے معلوم ہوتا تھا کہ دن کو تاریکی کا لباس پہنا دیا گیا ہو اور رات کی طرح تاریک اور سیاہ ہو گیا ہے۔

وَقَدْ عَسْكَرَتْ مَعَهَا الرَّزَايَا عَسْكَرًا وَتَكَتَّبَتْ فِيْهَا الرِّجَالُ كَتَائِبًا

ترجمہ:۔ مصیبتیں تمام لشکر بن گئیں اور لوگ اس میں گروہ در گروہ ہو گئے۔

حل المشکل اَلرَّزَايَا مصیبتیں واحد رُزِيَّةٌ تَكَتَّبَتْ جمع ہونا كَتَائِبُ گروہ لشکر۔ فوجی دستے۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ اس سیاہ غبار کے ساتھ مصیبتوں کی بھی ایک فوج جمع ہو گئی۔ قتل ہو رہا ہے کوئی چیخ و پکار کر رہا ہے ایسے لگتا ہے گویا کہ لشکر نے زبردست حملہ کر دیا ہے اور ایک ہرام مچا ہوا ہے اور مصیبتیں لشکر لشکر بن گئیں۔ اور لوگوں کو حواس باختہ کر دیا ہے۔

اُسْدٌ فَرَائِسُهَا الْأُسُوْدُ يَقُوْدُهَا أَسَدٌ تَصِيْرُ لَهُ الْأُسُوْدُ تَعَالِبًا

ترجمہ:۔ ایسے شیر ہیں جن کا شکار بھی شیر ہیں ایک شیر ان کا قائد ہے۔ جس کے سامنے شیر بھی لومڑیاں ہیں۔

حل المشکل اُسْدٌ واحد اَسَدٌ شیر (ج) اَسَادٌ اُسُوْدٌ فَرَائِسُ واحد فَرِيْسَةٌ شکار يَقُوْدُ (ن) قیادت کرنا۔ رہنمائی کرنا ثَعَالِبُ واحد

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثَعْلَبٌ لومڑی۔

تشریح کہتا ہے ممدوح کے فوجی شیر دل ہیں اور ان کا مقابلہ بہادروں سے ہے۔ یہ بھی شیر ہیں اور یہ شکار بھی شیر دل ہی کا کرتے ہیں۔ ان کی قیادت ایسا شیر کر رہا ہے جس کے مقابل یہ تمام شیر لومڑی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

فِیْ رُتْبَةٍ حَجَبَ الْوَرٰی عَنْ نَیْلِهَا وَعَلَا فَسَمَّوْهُ عَلِیَّ الْحَاجِبَا

ترجمہ: وہ ایسے رتبے میں ہے کہ روک دیا گیا مخلوق کو حاصل کرنے سے اور وہ بلند ہے اس لیے علی الحاجب اس کا نام بلندیوں کو روکنے والا رکھا گیا۔

حل المشکل رُتْبَةٌ درجہ۔ مرتبہ۔ حَجَبَ (ن) روکا ڈٹ پردہ حَاجِبٌ دربان نَیْلٌ (س) مصدر پانا۔ حاصل کرنا۔ عَلَا (ن) بلند ہونا۔ سَمَّوْا اَلتَّسْمِیَةُ نام رکھنا۔

تشریح یعنی ممدوح اتنا بلند مرتبہ ہے کہ تمام مخلوق کو اس کی پہنچ سے دور رکھا گیا۔ اور نام ہی اس کا علی الحاجب بلندیوں کو روکنے والا پڑ گیا یعنی اس کے مقام و مرتبے تک کسی کی رسائی نہیں۔ جہاں وہ ہے کوئی اور نہیں ہو سکتا۔

وَدَعَوْهُ مِنْ فَرْطِ السَّخَاءِ مُبَذِّرًا وَدَعَوْهُ مِنْ غَضَبِ النُّفُوْسِ غَاصِبًا

ترجمہ: اور اس کو سخاوت کی زیادتی کی وجہ سے فضول خرچ کہتے ہیں اور دشمنوں کی جانیں لوٹنے کے باعث لٹیرا کہتے ہیں۔

حل المشکل دَعَوْا (ن) دعوت دینا۔ دعویٰ کرنا فَرْطٌ (ن) صدر زیادتی اَلسَّخَاءُ مصدر (ن) سخاوت کرنا مُبَذِّرًا اَلتَّبْذِیْرُ فضول خرچی غَاصِبًا (ض) غصب کرنا۔ چھین لینا نُفُوْسٌ واحد نفس جان۔ روح۔ خون سانس۔ انسان۔

تشریح یعنی اس کا ہر کام انتہا کو پہنچ چکا ہے مثلاً اس کی سخاوت اتنے افراط سے ہے کہ لوگ اسے فضول خرچ کہتے ہیں اور دلیر ایسا کہ دشمنوں کی صفوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی صفیں اڑانے کے سبب اسے لیٹرا اور غاصب کا نام دیا گیا۔

هٰذَا الَّذِیْ اَفْنَی النَّضَارَ مَوَاهِبًا وَعِدَاهُ قَتْلًا وَالزَّمَانُ تَجَارُبًا

ترجمہ:۔ یہ وہ شخص ہے جس نے سونے کو بخششوں میں دشمنوں کو قتل کرنے میں اور زمانے کو تجربہ کرنے میں فنا کر دیا ہے۔

حل المشکل اَفْنَی (ض) فنا کرنا۔ ختم کرنا۔ نَضَارٍ سونا چاندی۔ نقد ملائم تر و تازہ۔ مَوَاهِبًا واحد مَوْهِبٌ عطیہ بخش تَجَارُبًا واحد تَجْرِبَةٌ آزمانا۔ تجربہ کرنا۔

تشریح ممدوح نے پوری زندگی فیاضی۔ بہادری یعنی مال و دولت لٹانے اور اور دشمنوں کے وجود کو نیست و نابود کرتے ہوئے اور زمانے میں بڑے تجربات حاصل کرنے میں ختم کر ڈالی۔

وَمُخَیِّبُ الْعُذَّالِ لَمَّا اَمَّلُوْا مِنْهُ وَلَیْسَ یَرُدُّ کَفًّا خَائِبًا

ترجمہ:۔ اور ملامت کرنے والوں کو ان کی امیدوں میں ناکام کر دیتا ہے لیکن وہ کسی ہتھیلی کو خالی نہیں لوٹاتا۔

حل المشکل مُخَیِّبُ (ض) ناکامی ناامیدی۔ خائب و خاسر ناکامی عُذَّالِ واحد عَاذِلٌ ملامت گر۔ اَمَّلُوْا (ن) اَلْاَمْلُ امید کرنا۔

تشریح ممدوح کے ملامت گر اس کی پستی اور ذلت کے درپے ہیں کہ کسی طرح اپنی فیاضی ترک کر دے اور ایسی امید لگائے بیٹھے ہیں۔ لیکن اس نے ان کی تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے اور کسی کے دست سوال کو خالی واپس نہیں لوٹاتا بلکہ اس کی سخاوت بدستور جاری ہے۔ ایک طرف دشمنوں کو ناکام کر رہا ہے اور دوسری طرف ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کر رہا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَالْبَحْرِ يَقْذِفُ لِلْقَرِيبِ جَوَاهِرًا جُودًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيدِ سَحَابًا

ترجمہ:- وہ سمندر کی طرح ہے جو قریب کے لیے سخاوت کے جواہرات پھینکتا ہے اور دور والے کے لیے بادل بھیجتا ہے۔

حل المشکل يَقْذِفُ (ض) پھینکنا۔ تہمت لگانا۔ قَاذِفٌ فاعل کرنا قُذُفٌ جانب طرف کنگرہ۔ سَحَابًا واحد سَحَابٌ بادل۔ سَحَبَ زمین پر گھسیٹنا۔ نماز کرنا

تشریح اس کی بخشش ہر قریب بعید والے کے لیے عام ہے۔ جیسے سمندر سے ہر خاص و عام مستفید ہوتا ہے اس کی فیاضی اور عطاء بھی سب کے لیے بدستور جاری رہتی ہے نہ اپنا محروم رہتا ہے اور نہ ہی بیگانہ

كَالشَّمْسِ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْءُهَا يُغْشِي الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبَا

ترجمہ:- وہ سورج کی طرح ہے جو آسمان کے درمیان میں ہے جبکہ اسکی روشنی مشرق اور مغرب کے تمام شہروں کو ڈھانپ لیتی ہے۔

حل المشکل كَبِدٌ جگر۔ ہر چیز کا درمیانی حصہ۔ اندرونی حصہ۔ کسی چیز کا بڑا حصہ۔ كَبِدُ الْأَرْضِ زمین کی کانوں کی چیزیں۔ كَبِدٌ کلیجہ۔ ج اَكْبَادٌ مذکر و مؤنث اَنْكَبَدَ ہنٹھ چکی۔ اَلْكَبَدُ پیٹ کا بڑا حصہ۔ درد جگر۔ اَنْكَابِدُ مشقت برداشت کرنا۔

تشریح چاند اور سمندر سے تشبیہ دینے کے بعد ممدوح کو سورج سے تشبیہ دے رہا ہے کہ وہ لوگوں کے مابین اسطرح چمکتا دمکتا ہے جس طرح سورج آسمان کے درمیان روشن اور ضیاء پاشیاں کرتا ہے۔ جیسے وہ تمام مشرق و مغرب کے علاقہ پر چھایا جاتا ہے ممدوح بھی اسی طرح تمام شہروں اور تمام لوگوں پر چھایا ہوا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمُهَجِّنَ اَنْكَرَ مَارِدَ الْمُزْرِئِ بِهِمْ تَتْرُكْ لَكَ كُلُّ كَرِيْمٍ قَوْمٍ عَاتِبًا

ترجمہ:۔ اے فیاض معزز لوگوں کے حقیر کرنے والے اور انہیں عیب لگانے والے اور قوم کے ہر سخی کو ناراض چھوڑنے والے

حل المشکل مُهَجِّنَ هَجَنَ تَهْجِيْنًا عیب لگانا۔ اَلْهَجَنُ الْجَارِيَةُ بلوغت سے پہلے لڑکی کی شادی کرنا۔ اَلْمُزْرِئُ مرد ظریف۔ بے وقوف۔ چست مضبوط دل۔ تَمْزَرَ تھوڑا تھوڑا پینا۔ غصہ۔ تکلیف۔ ناراض ہونا عذاب۔

تشریح یعنی تو اتنا بلند ہے کہ بڑے سے بڑا آدمی بھی تیرے مقابلے میں حقیر نظر آتا ہے اس لیے کہ تیرے عطیات کے مقابلہ میں ان کے عطیات کو کوئی نہیں پوچھتا لہذا وہ تجھ سے ناراض رہتے ہیں الغرض دوسروں کی سخاوت تیری سخاوت کے مقابل حقیر اور کمزور ہے۔

شَادُوْ مَنَاقِبَهُمْ وَشِدْتَ مَنَاقِبًا وُجِدَتْ مَنَاقِبَهُمْ بِهِنَّ مَثَالِبًا

ترجمہ:۔ انہوں نے اپنے مناقب کو بلند کیا اور تو نے اپنے مناقب کو بلند کیا لہذا ان کے مناقب تیرے مقابلے میں معیوب نظر آنے لگے۔

حل المشکل شَادُوْ شِدَّةً سختی بلند ہونا۔ حملہ کرنا۔ باندھنا۔ طاقتور مضبوط۔ مَثَالِبًا ثَلَبَ ثَلْبًا (ض) س رخنہ ڈالنا۔ بہت بوڑھا۔ مثالبًا معیوب ہونا۔

تشریح وہ اپنی حیثیت و کردار کی بلندی کی کوشش میں سرگرم عمل ہیں اور تو اپنی شان و عظمت بڑھانے میں لگا ہوا ہے۔ لیکن درحقیقت وہ تیرے سامنے کوئی وقعت نہیں رکھتے ان کا سارا کیا کرایا خاک میں مل جاتا ہے اور تو ہر موقع پر ہر وقت نمایاں اور اعلیٰ نظر آتا ہے وہ جتنی بھی بلندی حاصل کرنا چاہیں کیا مجال ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجھ تک پہنچ سکیں۔

لَبَّیْکَ غَیْظَ الْحَاسِدِیْنَ الرَّاتِبَا اِنَّا لَنَخْبُرُ مَنْ یَدَیْکَ عَجَائِبَا

ترجمہ:۔ اے حاسدوں کے پائیدار غیظ مجسم! ہیں حاضر ہوں اور ہم تیرے ہاتھوں سے عجیب چیزیں دیکھتے ہیں۔

حل المشکل اَلرَّاتِبَا مستحکم، رَتَبًا مستقل رَتَبَا (ن) رَتْبًا وَرُتُوْبًا سیدھا رہنا قائم رہنا ترتیب دینا۔ درجہ کرانا اَلرَّتْبُ سختی بلا حرکت جنبش دشواری ابھری ہوئی زمین قریب قریب چٹانیں رُتْبَہ انگلیوں کے درمیان فاصلہ۔ دوام ہمیشگی۔ مٹی۔

تشریح اے عظیم انسان حاسد بن کے دل و دماغ میں ہلچل مچا دینے والے تیری عزت و عظمت کے باعث دشمن ہر آن بغض و حسد میں رہتے ہیں ہم تیرے اندر کیسی عجیب و غریب صفات دیکھتے ہیں تو بہادر بھی ہے اور تو سخی بھی۔ کیا کیا تیرے اندر کمالات ہیں۔

تَدْبِیْرُ ذِیْ حَنَکٍ یُفَکِّرُ فِیْ غَدٍ وَھُجُوْمُ غِرٍّ لَا یَخَافُ عَوَاقِبَا

ترجمہ:۔ ایک ہوشمند انسان کی سوچ جو کل کے بارے میں سوچتا ہے اور ایک ناتجربہ کار کا حملہ جو انجام کی پرواہ نہیں کرتا۔

حل المشکل ھُجُوْمٌ ھَجَمَ ھَجْمًا حملہ کرنا گھسنا غِرٌّ تلوار کی دھار غِرَّۃٌ پیشانی۔ غِرٌّ ناتجربہ کار جوان غفلت۔ غُرُوْرٌ۔ دھوکہ۔ فریب۔

تشریح یعنی تو بڑا دور اندیش ہے۔ آج تو کیا تو کل کی خبر بھی رکھتا ہے۔ اور بہادر ایسا ہے کہ جب بھی حملہ کرتا ہے بلا خوف و خطر کود پڑتا ہے انجام کی فکر نہیں کرتا کہ کیا نتیجہ نکلے گا۔ اس بارے میں کبھی نہیں سوچتا، معاملات کی تدبیر و انتظام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تیری حرات مندی کا کیا کہنا ہے۔

وَعَطَاءُ مَالٍ لَوْ عَدَاهُ طَالِبٌ اَنْفَقْتَهُ فِيْ اَنْ تُلَاقِيْ طَالِبًا

ترجمہ:۔ اور ایسا مال دینا کہ اگر اس کا مانگنے والا نہ ملے تو اس کو اس جستجو میں خرچ کر دے کہ کوئی سائل مل جائے۔

تشریح یعنی تیرا وطیرہ یہ ہے کہ جو مال ہو تو خرچ کرنے کی فکر میں لگا رہتا ہے۔ اگر بالفرض کوئی مانگنے والا نہ ملے تو تجھے کسی پل چین نہیں آتا بلکہ تو لوگوں کو سائلوں کی تلاش میں لگا رہتا ہے کہ جہاں بھی کوئی مستحق ملے اسے لے آئیں تاکہ اس کی امداد کی جا سکے اور اس کی ضرورت پوری ہو سکے۔

خُذْ مِنْ ثَنَايَا عَلَيْكَ مَا اَسْطِيْعُهُ لَا تُلْزِمَنِّيْ فِي الثَّنَاءِ الْوَاجِبَا

ترجمہ:۔ اپنی تعریف مجھ سے لے لو جو میرے بس میں تھی اور مجھ پر کما حقہ تعریف لازم نہ کرو۔

تشریح کہتا ہے میں بھلا اس قابل کہاں کہ تمہاری تمام خوبیاں بیان کروں میری استطاعت میں جتنا تھا میں نے بیان کر دیا لیکن حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔ بہر حال جو بھی ہے قبول کر لو اور مجھے معذور نظر بنا لو۔

فَلَقَدْ دَهِشْتُ لِمَا فَعَلْتَ وَدُوْنَهُ مَا يُدْهِشُ الْمَلَكَ الْحَفِيْظَ الْكَاتِبَا

ترجمہ:۔ میں تیرے کاموں کو دیکھ کر حیران رہ گیا ہوں حالانکہ اس سے چھوٹے کام ایسے ہیں جنہوں نے (انسانی اعمال) لکھنے والے محافظ فرشتوں کو حیران کر دیا۔

حل المشکل دَهِشَ (س) دَهَشًا حیران کرنا مدہوش کرنا۔ دہشت پھیلانا۔

تشریح ممدوح کے بارے میں کہتا ہے تیرے بڑے کاموں کا تو ذکر ہی کیا تیرے چھوٹے چھوٹے کاموں نے ہی ملائکہ کو حیران و پریشان کر دیا کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان بھی اتنے بڑے بڑے کارنامے سرانجام دے سکتا ہے خدا تعالیٰ نے تجھے کتنی زبردست صلاحیتوں سے نوازا ہے ۔ یہ اس کی دین ہے ذالك فضل الله یوتیه من یشاء ۔ یہ فضل کریمی ہے جسے چاہا نواز دیا۔

مِنَ الْجَاذِرِ فِي زِيِّ الْأَعَارِيبِ حُمْرِ الْحُلَى وَالْمَطَايَا وَالْجَلَابِيبِ

ترجمہ:۔ کون ہیں نیل گائے کے بچے دیہاتی عورتوں کے لباس میں سرخ زیورات سرخ سواریوں والے اور سرخ چادریں پہنے ہوئے۔

حل المشکل اَلْجَاذِرُ واحد جُؤذَرٌ نیل گائے کا بچہ خوب صورت ان کی ہیئت۔ صورت۔ حلیہ اَعَارِیبُ واحد عَرَبٌ اسم جنس۔ دیہاتی۔ مَطَایَا واحد مَطِیَّۃٌ سواری جَلَابِیبُ واحد جِلْبَابٌ۔

تشریح عورتوں کو نیل گائے سے تشبیہ دے رہا ہے کہ یہ نیل گائے کہاں سے آئیں جو سونے کے زیورات زیب تن کئے ہوئے ہیں سواریاں اور چادریں بھی سرخ رنگ کی ہیں جو خوبصورتی اور عزت کی علامت سمجھی جاتی ہیں اس شعر میں تجاہل عارفانہ سے کام لیا گیا ہے جاننے کے باوجود بھی ان جان بن رہا ہے۔

اِنْ كُنْتَ تَسْأَلُ شَكًّا فِي مَعَارِفِنَا فَمَنْ بَلَاكَ بِتَشْهِيدٍ وَتَعْذِيبِ

ترجمہ:۔ اگر تو ان کے پہچاننے میں شک کرتے ہوئے پوچھتا ہے پھر کس نے مبتلا کیا ہے تجھے بیداری اور عذاب میں۔

حل المشکل بِتَشْهِيدٍ بیداری مصدر تَعْذِيبٌ تکلیف دینا

تشریح یعنی تو ان کے پہچاننے میں متذبذب ہے اگر تو یہ کہے کہ یہ کون ہیں تو پھر یہ بتلا کہ تمہیں عذاب و بیداری اور آہ زاری میں کس نے مبتلا کر رکھا ہے تو ان کی محبت میں پگھل بھی رہا ہے اور انجان بھی بن رہا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تَجْزِنِیْ بِضَنًی بَعْدَهَا بَقَرٌ تُجْزٰی دُمُوْعٌ مَسْکُوْبًا بِمَسْکُوْبِ

ترجمہ:۔ نہ جزا دے مجھے لاغری کی اپنے بعد اور بیل گائے جو میرے بہتے ہوئے آنسوؤں کی بہتے ہوئے آنسوؤں سے جزا دیتی ہے۔

حل المشکل تَجْزِ اَلْجَزَاءُ (ض) بدلہ دینا ضَنًی مصدر (س) لاغر ہونا۔ دُمُوْعٌ واحد دَمْعٌ آنسو مَسْکُوْبٌ (ن) اَمسکُوْب پانی بہنا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ محبت کی وہ آگ جس میں وہ بدستور جل رہی ہے اور میں اس کی جدائی میں تڑپتا ہوں روتا ہوں تو وہ بھی میری جدائی پر روتی ہے لیکن خدا کرے بات یہیں تک رہ جائے کہ آنسوؤں کا بدلہ آنسوؤں سے دیدے لیکن میری لاغری کا بدلہ لاغری سے نہ دے تاکہ اس کا مان برقرار رہے۔

سَوَائِرٌ رُبَّمَا سَارَتْ هَوَادِجُهَا مِنِیْعَةً بَیْنَ مَطْعُوْنٍ وَمَضْرُوْبِ

ترجمہ:۔ وہ محبوبائیں چلتی ہیں تو بسا اوقات ان کے کجاوے نیزہ مارے ہوئے اور تلوار مارے ہوئے (عاشقوں) کے درمیان محفوظ ہو کر چلتے ہیں۔

حل المشکل سَوَائِرٌ واحد سَائِرَةٌ چلنے پھرنے والی سَارَتْ (ض) چلنا پھرنا هَوَادِجُ واحد هَوْدَجٌ محمل کجاوہ مَنِیْعَةٌ محفوظ اَلْمَنْعُ (ف) روکنا مَطْعُوْنٌ نیزوں سے زخمی اَلطَّعْنُ (ف) نیزہ مارنا۔

تشریح ان کے قافلے ہمہ وقت رواں دواں ہیں اور اکثر و بیشتر ان کے کجاوے اس طرح چلتے ہیں کہ ان کے اردگرد مقتولوں کی لاشیں اور زخمی پڑے رہتے ہیں وہ محبوبائیں بڑے پرامن طریقے سے گزر جاتی ہیں اہل قافلہ ان کی عزت و آبرو کی حفاظت کے لیے مستعد رہتے ہیں اور وہ اسی شان کے ساتھ گزر جاتی ہیں۔

وَرُبَّمَا وَخَدَتْ اِبِلُ الْمَطِیِّ بِهِمْ عَلٰی نَجِیْعٍ مِنَ الْفُرْسَانِ مَصْبُوْبِ

ترجمہ:۔ بسا اوقات ان سواریوں کے ہاتھ شاہسواروں کے بہے ہوئے خونوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ دوڑتے ہیں۔

حل المشکل وَخَدَتْ اَلْوَخْدُ (ض) تیز دوڑنا۔ سواری کا ڈبل قدم اٹھانا۔ اَلْفُرسان واحد فَارِسٌ شاہسوار، فَدَسَ گھوڑا مَطِیٌّ (ج) مطایا سواری۔ مَضْبُوْبٌ اَلضَّبُّ (ن) بہنا

تشریح دراصل عشاق ان پر پروانہ وار گرتے ہیں ان کی مڈبھیڑ پڑ جاتی ہے اور محافظ ان کا دفاع کرتے ہیں اور عاشقوں کو قتل کر دیتے ہیں اور پھر انہیں لاشوں پر سے ان محبوباؤں کا گزر ہوتا ہے اور وہ بڑی بے نیازی سے عبور کر جاتی ہیں۔

كَمْ زَوْرَةٍ لَكَ فِي الْاِعْرَابِ خَافِيَةٍ اَدْهٰى وَنَدْرَتُهَا مِنْ زَوْرَةِ الذِّئْبِ

ترجمہ:۔ کتنی ملاقاتیں ہیں تیری دیہاتی عورتوں میں خفیہ جبکہ محافظ سو چکے ہوں جو بھیڑیئے کی ملاقات سے زیادہ حیران کن ہے۔

حل المشکل زَوْرَةٌ مصدر (ن) ملاقات کرنا زیارت کرنا خَافِيَةٌ اَلْخَفَا (س) پوشیدہ چھپنا اَدْهٰى (س) مکاری ہوشیاری چالاکی کرنا۔ رَقَدَ اَلرَّقْدُ (ن) سونا ذِئْبٌ بھیڑیا (ج) ذِئَابٌ۔ ذَيْبٌ۔ پگھلنا۔

تشریح جب قافلہ تھکاوٹ کے باعث سو رہا تھا ان کی غفلت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی بار محبوبہ سے ملاقات کی اور ملنا کتنا حیران کن ہے دبے پاؤں کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی اپنی چالاکی اور ہوشیاری کی تعریف کرتا ہے بھیڑیئے کا چوری چھپے آنا ضرب المثل ہے اور یہ اس سے بھی سبقت لے گیا اور حیران کر دیا ہے۔ کتنا چست اور ہوشیار ہے۔

اَزُوْرُهُمْ وَسَوَادُ اللَّيْلِ يَشْفَعُ لِيْ وَاَنْثَنِيْ وَبَيَاضُ الصُّبْحِ يُغْرِيْ بِيْ

ترجمہ:۔ ملاقات کرتا تھا اس سے تو رات کی سیاہی میری سفارش کرتی تھی اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب میں واپس آتا تھا تو صبح کی سفیدی مجھے طعنہ دیتی تھی۔

حل المشکل یَشْفَعُ سفارش کرنا۔ مدد کرنا۔ اَثْنِیْ لوٹنا (ض) لڑنا یُغْرِیْ غیرت دلانا۔ برانگیختہ کرنا۔ دشمنی پر آمادہ کرنا۔

تشریح کہتا ہے جب محبوبہ سے رات کے وقت ملاقات کرتا تھا تو شب تاریک میرے لیے معاون اور سفارشی ثابت ہوتی تھی مجھے دنیا سے چھپا کے اور قافلے کی نگاہوں سے بچا کے میرے ملنے کا سامان فراہم کرتی تھی اور پھر جب ملاقات کر کے واپس لوٹتا تو صبح کی سفیدی میرے لیے مصیبت کھڑی کر دیتی یعنی لوگوں کو جگا دیتی اور سارے کا سارا بھید میرا فاش کر دیتی تھی اور میں ڈرتے مرتے واپس لوٹتا۔ حذاق کے نزدیک متنبی کے اشعار میں یہ شعر ایک امیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لیے کہ ملاحظہ کیجئے اول مصرع میں پانچ چیزیں لایا ہے۔

۱۔ زیارت ۲۔ سیاہی ۳۔ لیل (رات) ۴۔ شفاعت ۵۔ لی (میرے لئے) یعنی جس میں شاعر کا فائدہ ہے اور دوسرے مصرع میں ان کے متضاد بالترتیب چیزیں بیان کیں۔ اَثْنِیْ کے مدمقابل ازور بیاض کے مقابلہ میں سواد صبح کے مقابلہ میں۔ یُغْرِیْ کے مقابل یشفع یعنی ملاقات، واپسی، سیاہی، سفیدی۔ رات۔ صبح سفارش۔ طعنہ۔ اسے علم بدیع کے رو سے متضاد یا مقابلہ کہتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ شعر خوبصورت ترین اور دلچسپ ہے۔

قَدْ وَافَقُوْا وَحْشَ فِیْ سُکْنٰی مَرَاتِعِهَا وَخَالَفُوْهَا بِتَنْوِیْضٍ وَتَطْنِیْبِ

ترجمہ:۔ وہ چراگاہوں میں رہنے کے اعتبار سے وحشیوں کے موافق ہیں اور مخالف ہیں جیسے لگانے اور اکھاڑنے کے اعتبار سے۔

حل المشکل وَافَقُوْا موافقت کرنا۔ وَحْشٌ جنگلی جانور (ج) وُحُوْش مَرَاتِعُ چراگاہ واحد مَرْتَعٌ اَلرَّتْعُ آسودہ زندگی بسر کرنا۔ تَنْوِیْض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکھیڑنا۔ اَلْقَرْضُ (ن) عمارت ڈھانا تَطْنِیْبٌ خیمہ نصب کرنا۔ خیمہ لگانا۔ خیمہ گاڑنا۔

تشریح اپنے محبوبوں کے بارے میں کہتا ہے ویسے تو رہنے سہنے بود و باش کے لحاظ سے جانوروں اور ان کے درمیان کوئی فرق نہیں چونکہ جانور بھی آزادانہ زندگی بسر کرتے ہیں اور یہ بد و بھی بے فکری اور آزادی کی زندگی بسر کرتے ہیں البتہ خیمے لگاتے اور اکھیڑتے کے اعتبار سے ان میں فرق ہے کیونکہ جانور کہیں بھی پڑ کر گزارہ کر لیتے ہیں مگر یہ خیمے لگانے کے سوا نہیں رہ سکتے۔

جِیْرَانُهَا وَهُمْ شَرُّ الْجِوَارِ لَهَا وَصَحْبُهَا وَهُمْ شَرُّ الْاَصَاحِیْبِ

ترجمہ:۔ اور وہ پڑوسی ہیں ان کے اور برے پڑوسی ہیں ان کے لیے اور ساتھی ہیں ان کے اور برے ساتھی ہیں۔

حل المشکل جِیْرَان واحد جار پڑوسی ..... صَاحِبٌ ساتھی اَصَاحِیْب واحد اَصْحَابٌ صحبت میں رہنے والا۔

تشریح یعنی جنگل میں رہنے کے اعتبار سے وہ جانوروں کے پڑوسی ہیں اور ان کے ساتھی برے ساتھی ہیں کیونکہ حق دوستی ادا نہیں کر سکتے نہ مشکل وقت کام آتے ہیں اور نہ کسی طرح کی خبر گیری کر سکتے ہیں۔

فُؤَادُ كُلِّ مُحِبٍّ فِیْ بُیُوْتِهِمْ وَمَالُ كُلِّ اَخِیْذِ الْمَالِ مَحْرُوْبِ

ترجمہ:۔ ہر عاشق کا دل اور چھینے ہوئے مال والے کا مال سب چھینا ہوا ابھی ان کے گھروں میں ہے۔

حل المشکل فُؤَاد دل (ج) اَفْئِدَة اَخِیْذ بمعنی ماخوذ اَلْاَخْذ (ن) لینا مَحْرُوْب (ن) اَلْحَرْبُ چھین لینا۔ جنگ کرنا۔

تشریح کہتا ہے ان کے گھر کا مکمل اثاثہ لوٹ کا ہے ان کی مدجینوں تے لوگوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے دل لوٹے ہیں اور ان کے گھر والوں نے لوگوں کے مال لوٹے ہیں اور یہ سب ان کے گھروں میں ہے یعنی ان میں شجاعت و جمال دونوں بخوبی موجود ہیں مردوں میں بہادری اور عورتوں میں خوبصورتی ہے اور ان دونوں چیزوں سے لوٹتے ہیں۔

مَا اَوْجُهِ الْحَضَرِ الْمُسْتَحْسَنَاتِ بِهٖ كَاَوْجُهِ الْبَدَوِيَّاتِ الرَّعَابِيْبِ

ترجمہ:۔ نہیں ہیں شہر کی عورتوں کے خوبصورت چہرے خوبصورت جنگل میں رہنے والی دراز قد گداز بدن دیہاتی عورتوں کی طرح۔

حل المشکل اَوْجُهٌ واحد وَجْهٌ چہرہ (ج) وُجُوْهٌ اَلْحَضَرُ شہری اَلْبَدَوِيَّاتُ واحد اَلْبَدَوِيَّةُ جنگل میں رہنے والی رَعَابِيْبُ واحد رُعْبُوْبٌ گداز بدن۔ دراز قد عورت۔

تشریح یعنی دیہاتی عورتوں اور شہری عورتوں کے حسن و جمال کا کیا مقابلہ ہے۔ دیہاتی آب و ہوا صاف اور کھلی ہوتی ہے اس بناء پر دیہات کا حسن فطری اور قدرتی ہے نہ کہ مصنوعی لیکن شہر کا مصنوعی اور غیر فطرتی ہے مزید تفصیل اگلے شعر میں ہے۔

حُسْنُ الْحَضَارَةِ مَجْلُوْبٌ بِتَطْرِيَةٍ وَفِي الْبَدَاوَةِ حُسْنٌ غَيْرُ مَجْلُوْبٍ

ترجمہ:۔ شہر کا حسن مانگ پٹی سے بنایا جاتا ہے جب کہ دیہات کا حسن غیر مصنوعی ہے۔

حل المشکل اَلْحَضَارَةُ شہر میں مقیم ہونا مَجْلُوْبٌ لایا ہوا۔ مجلب۔ لانا اَلْجَلْبُ کھینچنا تَطْرِيَةٌ بناوٹ بناؤ سنگار کرنا آرائشی وزیبائشی مانگ پٹی اَلْبَدَاوَةُ گاؤں میں رہنا۔

تشریح شہر کی عورتوں کا حسن زیب و زینت اور زیبائش و آرائش کا مرہون منت ہے انکی خوبصورتی کا دارومدار صرف میک اپ پر ہے لیکن ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے مقابلے میں دیہاتی عورتیں ان سب چیزوں سے قطعاً بے نیاز ہیں انہیں کوئی بناؤ سنگھار کی ضرورت پیش نہیں آتی بلکہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے انہیں حسن عطا کیا اسی پر ہی اکتفاء کرتی ہیں اور ان کی وہی سادگی اور قدرتی حسن ہی بڑا جاذب ہوتا ہے جو بے خود کر دیتا ہے۔

أَيْنَ الْمُعَيْزُ مِنَ الْآرَامِ نَاظِرَةً ۔۔۔ وَغَيْرُنَا ظِرَةٌ فِي الْحُسْنِ وَالطِّيبِ

ترجمہ۔ کہاں ہے نسبت حسن اور پاکیزگی میں بکریوں کو ہرنیوں سے جو ایک ادا سے گردن اٹھا کر دیکھ رہی ہوں یا نہ دیکھ رہی ہوں۔

حل المشکل مُعَيْزٌ واحد مَعَاِزُ بکری۔ آرام ہرن الطِّيبُ پاکیزگی مصدر (ض) عمدہ حلال۔ بہتر ہونا۔

تشریح ہرنیوں کی سادگی و بے تکلفی کا اور بکریوں کا کیا جوڑ ہے ہرنیوں میں ایک عجیب سی دل لبھانے والی ادا پائی جاتی ہے ان کی دراز گردنیں کجرالی خوبصورت آنکھیں اور پھر ان کا بغیر تصنع اور سادگی سے گردن اٹھا کر دیکھنا کہاں وہ اور کہاں بکریوں میں تکلف و تصنع دراصل شاعر نے بکریوں کو شہری اور ہرنیوں کو دیہاتی عورتوں سے تشبیہ دی ہے۔

أَفْدِي ظِبَاءَ فَلَاةٍ مَا عَرَفْنَ بِهَا ۔۔۔ مَضْغَ الْكَلَامِ وَلَا صُبْغَ الْحَوَاجِيبِ

ترجمہ۔ میں جنگل کی ہرنیوں پر قربان جاؤں جو نہ چبا کر بات کرنا جانتی ہیں اور نہ ابروؤں کا رنگنا۔

حل المشکل ظِبَاءٌ واحد ظَبْيٌ ہرن فَلَاةٌ جنگل۔ میدان۔ ج اَفْلَاتٌ مَضْغٌ مصدر (ن) چبانا صَبْغٌ (ن ص ف) رنگنا حَوَاجِيبُ واحد حَاجِبٌ ابرو۔ دربان۔ رکاوٹ حِجَابٌ پردہ۔

تشریح جنگل کی ہرنی یعنی دیہاتی عورتوں کی سادگی پر قربان جاؤں ان کی زندگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے کسی پہلو میں تصنع بناوٹ اور نمائش کا نام و نشان تک نہیں شہری عورتوں کی طرح نہ انہیں چبا کر نخرے سے بات کرنا آتا ہے اور نہ مختلف رنگوں سے ہونٹوں اور ابروؤں کا رنگنا آتا ہے۔ یعنی ہر نیوں نے چہرے کو کبھی دیدہ زیب بنانے کی کوشش نہیں کی اس لیے کہ فطری حسن کے پرستار کے لیے اس میں کوئی کشش نہیں ہوتی۔

وَلَا يَبْرُزْنَ مِنَ الْحَمَّامِ مَائِلَةً ۚ أَوْرَاكُهُنَّ صَقِيلَاتُ الْعَرَاقِيبِ

ترجمہ:۔ اور نہیں نکلتیں حمام سے مٹک مٹک کر اور نہ اس طرح کہ ان کی ایڑیاں چمکتی ہوں۔

حل المشکل يَبْرُزْنَ اَلْبَرْزُ (ن) ظاہر ہونا۔ میدان کی طرف نکلنا مَائِلَةً اَلْمَيْلُ (ن) بلندی حاضر ہونا أَوْرَاكُ واحد وَرِكٌ سرین صَقِيلَاتٌ چمکتی ہوئی اَلصَّقْلُ رنگ دار کرنا۔ صاف کرنا۔ چمکانا اَلْعَرَاقِيبُ واحد عُرْقُوبٌ (ایڑی) ایڑیوں کے اُوپر بیٹھا، کوچ۔

تشریح یعنی شہری عورتیں جس طرح حمام سے نکل کر مٹک مٹک کر کمر پہ دوپٹہ یا بیلٹ سے کس کر جس سے سرین کا ابھار خوب نمایاں ہو) نکلتی ہیں ان کی ایڑیاں بھی چمکتی ہیں دیہاتی عورتیں اس طرح نمائش کرتی ہوئی نہیں نکلتیں اس لیے کہ ان کا حسن خلقی ہے اور شہری عورتوں کا مصنوعی۔ ان تکلفات کی معمول شہری عورتیں ہیں

وَمِنْ هَوًى كُلِّ مِنْ لَيْسَتْ مُمَوَّهَةً ۚ تَرَكْتُ لَوْنَ مَشِيبِي غَيْرَ مَخْضُوبِ

ترجمہ:۔ اور محبت کی وجہ سے ہر غیر بناوٹی چیز سے میں نے بڑھاپے کے رنگ کو خضاب لگانا چھوڑ دیا ہے۔

حل المشکل هَوًى مصدر (س) محبت کرنا۔ مُمَوَّهَةٌ سونے چاندی کا پانی چڑھانا ملمع سازی کرنا لَوْنَ ج اَلْوَانٌ رنگ مَشِيبٌ (ض) بال کا سفید ہونا۔ بڑھاپا شَيْبٌ سفیدی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح کہتا ہے جب میری محبوبہ ہی پسند نہیں کرتی تو میں خواہ مخواہ کیوں نقلی روپ اختیار کروں اور بغیر ضرورت تکلف کروں حقیقت پسندی کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑھاپے پر ملمع سازی چھوڑ دی ہے اور سفید رنگ کو خضاب سے تبدیل نہیں کیا۔ سفید کو سفید رہنے دیا ہے۔

وَمَنْ هَوَى الصِّدْقَ فِي قَوْلِي وَعَادَتِهِ رَغِبْتُ عَنْ شَعْرِ فِي الْوَجْهِ مَكْذُوبُ

ترجمہ:۔ اور اس سبب سے کہ میں سچی بات کو دوست رکھتا ہوں۔ اور راست گو ہوں اس لیے چہرے پر جھوٹے بالوں سے اعراض کیا ہے۔

حل المشکل اَلصِّدْقُ (ن) سچ بولنا۔ سچائی قَوْلٌ (ج) اَقْوَال بات رَغِبْتُ رغبت عن اعراض کرنا (س) اَلْوَجْهُ چہرہ (ج) وُجُوہ اَوْجُہ مَكْذُوبٌ (ض) جھوٹ بولنا۔ تکذیب۔ جھوٹ بیانی۔

تشریح یعنی قولی و فعلی طور پر میں سچا ہوں اس لیے تو میں نے خضاب لگانا چھوڑ دیا ہے سیاہ رنگ کر کے سچائی کو جھوٹ میں تبدیل نہیں کیا کہ حقیقت میں سفید اور نظر آئیں سیاہ۔ اب ایسا بہروپ اختیار نہیں کروں گا۔

لَيْتَ الْحَوَادِثَ بَاعَتْنِي الَّذِي اَخَذَتْ مِنِّي بِحِلْمِيَ الَّذِي اَعْطَيْتُ وَتَجْرِبَتِي

ترجمہ:۔ کاش حوادثات زمانہ میرے عقل اور تجربے کے عوض اس چیز کو بیچ ڈالتے جسکو انہوں نے مجھ سے لے لیا ہے۔

حل المشکل حِلْمٌ ج اَحْلَام مَحْلُوم عقل تَجْرِبَہ آزمائش۔ تجربہ۔

تشریح آرزوئے شباب کرتا ہے کاش ایسا ہو کہ زمانہ مجھ سے میری عقل اور تجربہ لے کر مجھے وہی الھڑ جوانی اور شوخ و شنگ دور لوٹا دے مجھ سے سودا بازی کرے تو میرے لیے کتنی خوشی کی بات ہوگی۔ پھر سے نچلا ہوں گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَا الْحَدَاثَةُ مِنْ حِلْمٍ بِمَانِعَةٍ قَدْ يُوْجَدُ الْحِلْمُ فِي الشُّبَّانِ وَالشِّيَبِ

ترجمہ:۔ نوعمری عقل کو روکنے والی نہیں ہے کبھی جوانوں اور بوڑھوں میں بھی عقل پائی جاتی ہے۔

حل المشکل حَدَاثَةٌ نوجوانی نوعمری۔ (ج) اَحْدَاثٌ حَدِیْثٌ بات شُبَّانٌ واحد شَابٌ جوانی شَیْبٌ بڑھاپا اَشْیَبُ بالوں کی سفیدی۔

تشریح کہتا ہے نوجوانی میں عقلمند ہونا کوئی بعید بات نہیں ضروری تو نہیں کہ بوڑھے ہی عقلمند اور تجربہ کار ہوں بلکہ یہ تو خداداد نعمت ہے وہ چاہے تو جوانی میں عطاء کردے تجربہ اور عقل اور چاہے تو اخیر عمر میں بہرحال عقل و تجربہ کے لیے عمر رسیدہ ہونا کوئی ضروری نہیں۔ یہ نوجوانوں میں بھی ہو سکتی ہیں۔

تَدَرَّعَ الْمَلِكُ الْاُسْتَاذُ مُكْتَهِلًا قَبْلَ اكْتِهَالٍ اَدِيْبًا قَبْلَ تَادِيْبِ

ترجمہ:۔ بادشاہ استاد بڑھاپے سے پہلے بوڑھا ہو کر جوان ہوا ادب سکھلانے سے پہلے ہی ادیب ہے۔

حل المشکل تَدَرَّعَ جوان ہونا۔ اُسْتَاذ ج اَسَاتِذَہ مُكْتَهِلًا۔ ادھیڑ عمر والا ہونا (ک) اَكْتِهَال کُهُوْلٌ۔ ادھیڑ عمر تیس سال سے بہتر سال اَدِيْبًا ادب والا تادیبًا مصدر ادب سکھلانا۔

تشریح بات اپنے ممدوح تک لے آیا کہ وہ ایسی فہم و فراست کا مالک ہے کہ جوانی میں ہی اسے ادھیڑ عمروں جیسی سوجھ بوجھ حاصل ہو گئی گویا بڑھاپے سے پہلے ہی اس پر بڑھاپا آگیا کیونکہ یہ بڑے بزرگوں جیسی تہذیب و شرافت کا مالک ہے۔ لگتا ہے یہ بچپن سے گذرا ہی نہیں وہ ابتدا ہی سے پختہ شعور والا رہا اسی طرح ادب و تہذیب میں بھی کامل رہا۔ جیسے بوڑھوں میں ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُجَرَّبًا فَهِمًا مِنْ قَبْلِ تَجْرِبَةٍ مُهَذَّبًا كَرَمًا مِنْ قَبْلِ تَهْذِيبِ

ترجمہ:۔ آزمانے سے پہلے ہی تجربہ کار اور سمجھدار ہے تہذیب سکھانے سے پہلے ہی مہذب و معزز ہے۔ فَهِمٌ۔ عقل و شعور۔

حل المشکل مُجَرَّبًا تجربہ کار فَهِمًا (مارس) سمجھدار۔

تشریح یعنی دانشمندی میں اتنا طاق ہے کہ ابھی تجربات کی بھٹی سے گزرا ہی نہیں مگر تجربے حاصل ہو گئے کسی ادیب استاد سے ادب و تہذیب کی باقاعدہ کوئی تربیت حاصل نہیں کی لیکن پھر بھی اس میں ادب و آداب اور رکھ رکھاؤ بدرجۂ اتم موجود ہے۔ چونکہ وہ سب کچھ جان چکا ہے لہٰذا اس کی اصلاح کی کوئی ضرورت نہیں۔ تجربہ کار بھی ہے تہذیب یافتہ اور معزز بھی ہے۔

حَتّٰى اَصَابَ مِنَ الدُّنْيَا نِهَايَتَهَا وَهَمَّ فِي ابْتِدَاءِ عَلْقٍ وَّتَشْبِيبِ

ترجمہ:۔ یہاں تک کہ وہ دنیا کی انتہا کو پہنچ گیا اور اس کی ہمت آغاز اور ابتداء میں ہے۔

حل المشکل هَمَّ ارادہ قصد کرنا مصدر (ن) تَشْبِيبٌ قصیدہ کی ابتداء میں عشقیہ اشعار کہنا جوانی کے زمانہ کا ذکر کرنا۔

تشریح یعنی میرا ممدوح دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچ گیا لیکن اسکا عزم و ارادہ حوصلہ اور جرات مندی جوان ہے ابتدا اور آغاز میں ہے فی الواقع اس کو اپنی جد و جہد کے آغاز ہی میں دنیاوی اعزاز و افتخار حاصل ہو گیا جبکہ تا حال اس کی ہمت جوں کی توں ہے کوئی فرق نہیں پڑا۔

يُدَبِّرُ الْمُلْكَ مِنْ مِصْرٍ اِلٰى عَدَنٍ اِلَى الْعِرَاقِ فَاَرْضِ الرُّوْمِ وَالنُّوْبِ

ترجمہ:۔ وہ مصر سے عدن تک عراق سے سرزمین روم تک اور نوبہ تک حکومت چلاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح ممدوح کی وسعت سلطنت بیان کرتا ہے کہ وہ اتنے بڑے علاقے کا حکمران اور اس کا دائرہ حکومت کتنا وسیع و عریض ہے پھر یہ کہ اسے حکومت کے معاملات میں پوری دسترس ہے اور وہ زبردست صلاحیتوں کا مالک ہے اور ہر ملک کے نظم و نسق کو سنبھالے ہوئے ہے۔

إِذَا نَتَّهَا الرِّيَاحُ النُّكْبُ مِنْ بَلَدٍ فَمَا تَهُبُّ بِهَا إِلَّا بِتَرْتِيبِ

ترجمہ:۔ جب کسی شہر سے چوباری (بے ترتیب) ہوائیں اس کے ملک میں آتی ہیں تو یہاں آکر ترتیب سے چلتی ہیں۔

حل المشکل اَنَتْ اَوْشَیَانُ (ض) اَنًا اَلرِّیَاحُ واحد رِیحٌ ہوا اَلنُّکْبُ شمالی شرقی ہوا۔ بے رخی ہوا چوباری ہوائیں۔ واحد اَلنَّکْبَاءُ تَهُبُّ اَلْهُبُوْبُ (ن) ہوا کا چلنا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ وہ مملکت کا صرف نظم و نسق ہی نہیں چلاتا بلکہ اپنی حکومت اس طرح مستحکم رکھتا ہے کہ دوسرے شہروں کی ہوا جن کا کوئی رخ نہیں ہوتا جب اس کی حدود میں داخل ہوتی ہیں تو انہیں بے ڈھنگے پن چلنے کی اجازت نہیں وہ اس کی حکومت میں آکر ترتیب کے ساتھ اور صحیح رخ پر چلتی ہیں یعنی ہوا پر بھی اس کو اختیار ہے یا دوسرے ملکوں کی ہوا بگڑ جاتی ہے اور اس کے اثرات اس کے حدود و سلطنت میں آجائیں تو اس کے ملک میں وہ بغاوت پنپ نہیں سکتی۔ اس کے ملک میں نظم و نسق بہتر طور پر ہے۔

وَلَا يُجَاوِزُهَا شَمْسٌ إِذَا شَرَقَتْ إِلَّا وَمِنْهَا إِذْنٌ بِتَغْرِيبِ

ترجمہ:۔ اور جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کے ملک کی حدود سے تجاوز نہیں کرتا مگر اس سے غروب ہونے کی اجازت لیتا ہے۔

حل المشکل شَرَقَتْ اَشْرَقَتْ (ض) سورج طلوع ہونا چمکنا اِذْنٌ اجازت اَلْاِسْتِئْذَانُ اجازت چاہنا۔ اَذَانٌ کسی کو مطلع کرنا۔ خبر دینا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح ہوا کے ساتھ سورج بھی جب اس کے حدود سلطنت میں قدم رکھتا ہے تو اسے بھی حکومت کی حدود سے تجاوز کی کوئی اجازت نہیں جب بھی ممدوح اجازت دے گا تب ہی غروب ہو سکے گا ورنہ نہیں۔

يُصَرِّفُ الْأَمْرَ فِيهَا طِينُ خَاتَمِهِ وَتَطْلُسُ مِنْهُ كُلُّ مَكْتُوبِ

ترجمہ:۔ اس کے ملک میں اس کی انگوٹھی کی مٹی حکمرانی کرتی ہے اگرچہ اس (حکمنامے) سے سارا لکھا ہوا مٹ گیا ہو۔

حل المشکل صَرَّفَ يُصَرِّفُ گردانا پھیرنا تحویل میں لینا تصرف کرنا۔ طِينُ مٹی انگوٹھی کے نگینہ میں ایک خاص قسم کی مٹی بھر کر اس پر نام کندہ کرا دیا جاتا تھا اور بادشاہ اسی انگوٹھی سے سرکاری کاغذات پر مہر لگاتا تھا خَاتَمٌ انگوٹھی ج خَوَاتِمُ تَطْلُسُ (ض) مٹ جانا مَكْتُوبٌ اَلْكِتَابَةُ (ن) لکھنا۔ تحریر۔ كَتَائِبُ واحد كَتِيبَةٌ۔ لشکر گروہ جماعت۔

تشریح یعنی ان ملکوں میں صرف انگوٹھی کی مٹی نظام حکمرانی سنبھالے ہوئے ہے تمام احکام کے نفاذ کے لیے اس کی انگوٹھی کی مہر کافی ہے چاہے اس مہر کے حروف تک مٹ گئے ہوں پھر بھی اس کی وہی طاقت ہے وہی عمل ہے۔

يَحُطُّ كُلَّ طَوِيلِ الرُّمْحِ حَامِلُهُ مِنْ سَرْجِ كُلِّ طَوِيلِ الْبَاعِ يَعْبُوبِ

ترجمہ:۔ اس حکمنامے کا اٹھانے والا بڑے نیزے والے معزز سردار کو دراز قامت تیز رفتار گھوڑے کی زین سے اتار دیتا ہے۔

حل المشکل يَحُطُّ (ن) گرانا نیچے اتار دینا اَلرُّمْحُ (ج) رِمَاحٌ نیزہ حَامِلُ اٹھانے والا (ض) بوجھ لادنا سَرْجٌ زین ج سُرُوجٌ طَوِيلُ الْبَاعِ لمبے ہاتھ پاؤں والا يَعْبُوبٌ تنومند طاقتور گھوڑا۔ تیز رفتار سواری۔

تشریح یعنی انگوٹھی جس کے ہاتھ میں رہتی ہے (جس سے مراد ممدوح ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے سامنے کوئی بڑے سے بڑا بہادر شاہسوار گھوڑے پر سوار ہو کر نہیں گزر سکتا اس کو گھوڑے سے اتر کر اسے ادب و آداب بجالانے ہونگے تب ہی وہ آگے گزر سکتا ہے ورنہ نہیں۔

كَاَنَّ كُلَّ سَوَالٍ فِيْ مَسَامِعِهٖ قَمِيْصُ يُوْسُفَ فِيْ اَجْفَانِ يَعْقُوْبَ

ترجمہ:۔ گویا کہ ہر سوال اس کے کانوں میں جیسے یعقوب کی پلکوں پر یوسف کی قمیض تھی۔

حل المشکل سَوَال (ج) مُسْئِلَة مَسَامِع واحد مِسْمَع کان قَمِيْصٌ کرتہ ج قُمُصٌ قُمْصَانٌ اَجْفَانٌ واحد جَفْنٌ پلک آنکھ۔

تشریح یعنی اتنا فیاض ہے کہ وہ اپنے سوال کرنے والوں سے بے پناہ محبت کرتا ہے اور جب کسی سائل کا سوال اس کے کانوں میں پڑتا ہے تو اسے وہی خوشی اور مسرت حاصل ہوتی ہے جو حضرت یعقوبؑ کو حضرت یوسفؑ کے کرتے کو پا کر ہوئی تھی جسے آنکھوں پر ڈالدینے کے بعد ان کی بینائی واپس آگئی۔ گویا بے لوث خدمت کا علمبردار ہے۔ طمع اور خود غرضی سے بالاتر ہے۔

اِذَا غَزَتْهُ اَعَادِيْ بِمَسْاَلَةٍ فَقَدْ غَزَتْهُ بِجَيْشٍ غَيْرِ مَغْلُوْبِ

ترجمہ:۔ جب اس کے دشمن کسی مسئلہ کی بناء پر اس سے جنگ کرتے ہیں تو وہ ان سے ایسے لشکر کے ساتھ لڑتا ہے جو کبھی مغلوب نہیں ہوتے۔

حل المشکل غَزَتْ اَلْغَزْوُ جنگ کرنا۔ جَيْشٌ لشکر (ج) جُيُوْش۔

تشریح اس کے دشمن جب بھی کسی بات پر جنگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ ایک ناقابل شکست فوج سے جنگ کرتے ہیں جو مغلوب نہیں ہوتی بلکہ ہر دم غالب رہتی ہے یعنی اس کا لشکر بڑا مستعد اور نیست و نابود کرنے والا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ حَارَبَتْهُ فَمَا تَنْجُوْ بِتَقْدِیْمٍ وَمِنْ اَرَادَ وَلَا تَنْجُوْ بِتَجْنِیْبٖ

ترجمہ:۔ یا وہ لڑائی کرے تو (ممدوح) سے آگے بڑھ کر نہ تو اس کے ارادے سے بچ سکتا ہے۔ اور نہ بھاگ کر نجات حاصل کر سکتا ہے،

حل المشکل حَارَبَتْهُ جنگ لڑائی تَنْجُوْ نجات۔ رہائی پانا تَجْنِیْب راہ فرار اختیار کرنا تیز دوڑنا۔

تشریح دشمن جب بھی اس کو نیچا دکھانے کی سوچتا ہے۔ خود رسوا اور ذلیل ہو جاتا ہے کیونکہ وہ اسے اپنے شکنجے میں پھنسانا چاہتا ہے مگر خود اس کے شکنجے میں آجاتا ہے اور پھر نہ آگے کا رہتا ہے نہ پیچھے کا بری طرح چکر میں آجاتا ہے۔ الغرض ممدوح بہت زیادہ ہوشیار اور تیز طرار ہے۔

اَضْرَتْ شَجَاعَتُهٗ قَتْلٰی کَتَائِبِهٖ عَلَی الْحِمَامِ فَمَا مَوْتٌ بِمَرْهُوْبِ

ترجمہ:۔ اس کی بہادری اس کے دور ترین لشکر کو موت پر آمادہ کرتی ہے اور یہ (سبق) دیتی ہے کہ موت ڈرنے کی چیز نہیں۔

حل المشکل اَضْرَتْ اَلْاَضْرَا برانگیختہ کرنا۔ کتے کو شکار پر چھوڑنا۔ شَجَاعَت (ک) بہادری۔ دلیر ہونا مَرْهُوْب اَلرَّهْب (س) ڈرنا۔ خوف کھانا۔

تشریح ممدوح کی جرات و بہادری کا اثر ہے کہ اس کی فوج میں اس قدر دلیری اور اولوالعزمی پیدا ہو گئی ہے کہ موت کی کوئی پرواہ نہیں کرتے اور موت کو ڈرنے والی چیز تصور نہیں کرتے یہ تو اس فوج کا حال ہے جو دارالسلطنت سے انتہائی دوری پر تعینات ہے اور جو فوج ممدوح کے قریب ہے اس کی بہادری و جرأت کا کچھ اور ہی عالم ہے۔

قَالُوْا هَجَرْتَ اِلَیْهِ الْغَیْثَ قُلْتُ لَهُمْ اِلٰی عُیُوْثٍ یَدَیْهِ وَالشَّآبِیْبِ

ترجمہ:۔ انہوں نے کہا تو چھوڑ آیا ہے ان کی طرف بارش کو تو میں نے انہیں کہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میں تو اس کے ہاتھوں کی بارشوں اور بوچھاڑوں کی طرف آیا ہوں۔

حل المشکل هَجَرْتَ (ن) ہجرت کرنا۔ چھوڑنا غَيْثٌ (ج) غُيُوْثٌ بارش بادل شَآبِيْبُ واحد شُؤْبُوْبٌ موسلا دھار بارش۔

تشریح کہتا ہے میرے دوستوں نے کہا تو سیف الدولہ کی بارش جیسی سخاوت چھوڑ آیا ہے تو میں نے انہیں جواب دیا کہ ہاں میں نے چھوڑ دیا لیکن اس سے زیادہ اور موسلا دھار برسنے والے بادل کی طرف میں چلا ہوں معمولی بارش چھوڑ کر مسلسل برسنے والے بادل کی طرف رجوع کیا ہے۔

اِلَى الَّذِيْ تَهَبُ الدُّوْلَاتِ رَاحَتُهٗ وَلَا يَمُنُّ عَلٰى آثَارِ مَوْهُوْبٖ

ترجمہ:۔ اسی شخص کی طرف آیا ہوں جس کی ہتھیلی حکومتیں بخشتی ہے اور بخشے ہوئے کے پیچھے احسان نہیں لگاتا۔

حل المشکل تَهَبُ (ف) وَهْبًا وَدُوْلَاتٌ واحدہ دَوْلَةٌ مال و دولت رَاحَتُهٗ ہتھیلی ہاتھ ج رَاحَاتٌ يَمُنُّ (ن) احسان جتلانا۔

تشریح کہتا ہے زبردست سخی اور فیاض ہے کہ احسان کرنے کے بعد احسان جتلاتا نہیں بلکہ نیکی کر کنویں میں ڈال کا قائل ہے کیونکہ احسان کے بعد احسان جتلانا ایک اذیتناک سلوک ہے۔ اور محسن کی ساری نیکی تباہ ہو جاتی ہے۔

وَلَا يَرُوْعُ بِمَعْدُوْرِيْهِ اَحَدًا وَلَا يُفَزِّعُ مَوْفُوْرًا اِبْمَنْكُوْبٖ

ترجمہ:۔ اور نہ فریب خوردہ کے ذریعہ کسی کو ڈراتا ہے اور نہ مصیبت زدہ کے ذریعہ کسی دولت مند کو دھمکاتا ہے۔

حل المشکل يَرُوْعُ گھبرانا يُفَزِّعُ دھمکانا اَلْفَزْعُ ڈرنا دہشت زدہ ہونا مَوْفُوْرًا مال دار (ض) مال کثرت جمع کرنا مَنْكُوْبٌ مصیبت زدہ ہونا اَلنَّكْبُ (ن) مصیبت پہنچانا۔ چوباری ہوائیں۔ الٹا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح نہ تو وہ ظالم ہے کہ کسی پر زیادتی کر کے اسے خوف زدہ کرے اور کسی کا مال جبراً چھین کر مالداروں کو ڈرائے جھوٹا رعب داب قائم رکھنے کے لئے ظلم و زیادتی ہرگز نہیں کرتا بلکہ وہ معتدل ہے اور ہر ایک کے ساتھ میانہ روی سے پیش آتا ہے۔ دشمن کے ساتھ دشمنی سے اور دوست کے ساتھ مروت و اخلاق سے۔ اسے دوست دشمن کی خاصی تمیز ہے۔

بَلٰی یَرُوْعُ بِذِیْ جَیْشٍ یُجَدِّلُہٗ ذَا مِثْلَہٗ فِی اَحَمِّ النَّقْعِ غِرْبِیْبِ

ترجمہ:۔ ہاں ایک لشکر کے ذریعہ جس کو اس نے تیار کر رکھا ہے اس جیسے لشکر کو جنگ کے تاریک غبار میں ڈالتا ہے۔

حل المشکل یَرُوْعُ (ن) خوف زدہ کرنا یُجَدِّلُہٗ اَلتَّجْدِیْلُ پچھاڑنا اَلْجَدْلُ (ن ص) زمین پر ٹپک دینا اَحَمُّ (س) سیاہ پڑنا اَلنَّقْعُ غبار (ج) نِقَاعٌ نُقُوْعٌ غِرْبِیْبٌ سخت سیاہ۔ تاریکی۔ غروب چھا جانا۔

تشریح کہتا ہے صرف ایسے لشکر اور ایسے دشمن سے ٹکراتا ہے جو اس کے برابر کا جوڑ ہو اور اس کی ٹکر کا ہو اور شدت جنگ میں جبکہ سیاہ غبار ہو گھوڑوں کی دوڑ دھوپ سے اس وقت لشکر پر چھا جاتا ہے اور انہیں شکست فاش سے ہمکنار کرتا ہے۔ لشکر دشمن کو کہیں کا نہیں چھوڑتا۔

وَجَدْتُّ مَالٍ کُنْتُ اَذْخَرُہٗ مَا فِی السَّوَابِقِ مِنْ جَرِیٍّ وَّتَقْرِیْبِ

ترجمہ:۔ جو مال میں جمع کرتا ہوں اس میں سب سے زیادہ مفید چیز میں نے گھوڑوں کی دوڑ اور شتری چال کو پایا ہے۔

حل المشکل وَجَدْتُّ اَلْوَجْدُ (ن ض) پانا اَنْفَعُ نفع (ف) فائدہ دینا اَذْخَرُ (ن من س) مال جمع کرنا۔ سَوَابِقُ واحد سَابِقَۃٌ تیز رفتار گھوڑوں جَرِیٌّ بزدوڑ۔ تَقْرِیْبٌ شتری چال۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح کہتا ہے میرے مال میں میرے لیے زیادہ سود مند میرے گھوڑے ہیں اور ان کی شتر کی چال اس لیے کہ بہادر ہے اور بہادر ان چیزوں سے دلی لگاؤ رکھتا ہے جو اسے میدان کارزار میں کام آئیں۔ مثلاً تلوار نیزے اور گھوڑا وغیرہ بھی اس کا اصلی سرمایہ اور انہیں چیزوں سے اسے پیار ہے۔

لَمَّا رَأَيْنَ صُرُوْفَ الدَّهْرِ تَغْدُرُ بِيْ وَخَانَنِيْ وَ فَتْ صُمُّ الْأَنَابِيْبِ

ترجمہ:۔ جب ان گھوڑوں نے زمانے کی گردشوں کو میرے ساتھ فریب کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے میرے ساتھ وفا کی اور ٹھوس نیزوں نے بھی میرے ساتھ وفا کی۔

حل المشکل رَأَيْنَ (ف) اَلرُّؤْيَةُ دیکھنا دَهْرٌ زمانہ تَغْدُرُ اَلْغَدْرُ (ض ن) بے وفائی کرنا بد عہدی کرنا فریب۔ وَفَيْنَ اَلْوَفَاءُ (ض) وعدہ پورا کرنا۔ وفا کرنا۔ صُمٌّ واحد اَصَمُّ سخت۔ ٹھوس اَنَابِيْبُ پورے۔ لکڑی کی گرہ۔ نیزے

تشریح جب زمانہ میرا مخالف ہو گیا اور میری راہ میں قدم قدم پر مشکلات اور رکاوٹیں کھڑی ہوئیں تو اس دوران میرے گھوڑے اور سخت فولادی قسم کے ہتھیار نیزوں نے میری بڑی مدد کی میرا ساتھ دیا اور میں نے ان کے ذریعہ تمام مشکلات اور رکاوٹوں کو توڑ دیا۔

—:::—

کون کہتا ہے موت آئی تو مر جاؤں گا
میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَنَ الْمَهَالِكُ حَتّٰى قَالَ قَائِلُهَا مَاذَا لَقِينَا مِنَ الْجُرْدِ السَّرَاحِيبِ

ترجمہ وہ گھوڑے ہلاکت گاہوں سے گزر گئے یہاں تک کہ ان میں سے ایک نے کہا ہم نے دراز قامت اور کمزور گھوڑوں سے کیا پایا۔

حل المشکل فَتَنَ دن کا گذرنا۔ فِتْنَةٌ آزمائش آگے بڑھ جانا۔ مَهَالِكُ واحد مَهْلَكٌ ہلاکت گاہ تباہی۔ بربادی۔ لَقِينَا ملنا۔ ملاقات کرنا۔ لڑنا۔ القی ڈالنا۔ اَلْجُرْدُ واحد اَجْرَدُ کم بالوں والے گھوڑے۔ اَلسَّرَاحِيبُ... واحد سِرْحُوبٌ قد آور گھوڑا۔ تیز دوڑ۔

تشریح گذرنے والے گھوڑے تیز رفتاری سے گذر گئے اور وہ منہ تکتے رہ گئے ان کا بال بیکا بھی نہ کر سکے اس سرعت سے انہوں نے وہاں سے عبور کیا کہ بعد میں ہاتھ ملنے لگے ہم سے کچھ نہ ہو سکا روکنے کی قدرت بھی نہ ہوئی۔ لہٰذا اب کیا ہو سکتا تھا ان کی ہوشیاری اور تیزی کا قائل ہونا پڑا۔ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

تَهْوِي بِمُنْجَرِدٍ لَيْسَتْ مَذَاهِبُهُ لَبِسَ ثَوْبٍ وَمَا تَوْلِي وَتُشْرُوبِ

ترجمہ وہ لے کر چلے ایسے پختہ کار کو جس کا مسلک صرف کپڑے پہننا اور کھانا پینا نہیں۔

حل المشکل مُنْجَرِدٌ مستقل مزاج اولعزم شخصیت۔ مَذَاهِبُ واحد مَذْهَبٌ طریقہ، راستہ، سفر۔

تشریح متنبی اپنی عظمت بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں تعیش طبع اور تفریح پسند نہیں ہوں۔ میں اس غرض سے سفر نہیں کرتا کہ سیر کے اڑادوں بلکہ میں تو پختہ ارادے کا مالک ہوں مجھے لذیذ کھانے پینے سے کیا سروکار میں تو ایک بہادر ہوں مجاہد ہوں۔ میرا ایک نصب العین ہے میں اسی کو مدنظر رکھ کر اپنے سفر پر گامزن ہوتا ہوں۔ تو شاہین ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر

يَرْمِي النُّجُومَ بِعَيْنَيْ مَنْ يُحَاوِلُهَا كَأَنَّهَا سَلَبٌ فِي عَيْنِ مَسْلُوبِ

ترجمہ وہ ستاروں کو اس ارادے سے دیکھتا ہے گویا کہ وہ لٹے ہوئے آدمی کی نظر میں لٹا ہوا مال ہیں سوشت تو دشت دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے۔ بحر ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے ہم نے

حل المشکل اَلنُّجُومُ واحد نَجْمٌ ستارہ۔ يُحَاوِلُ يُحَاوِلُ۔ ارادہ کرنا۔ حَوْلًا حَوْلٌ برس سال۔ تغیر و تبدل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح یہ اس کی جرأت اور بلند ہمتی کی بات ہے کہ وہ صاحب عزم اپنی نظر کا تیر ستاروں پر اسی شخص کی آنکھوں سے ملاتا ہے جو ان ستاروں کا قصد رکھتا ہے گویا وہ ستارے چھینا ہوا مال ہیں چھیننے گئے کی آنکھ میں کہ انہیں وہ واپس کرنے پر تلا ہوا ہے۔

حَتّٰی وَصَلْتُ اِلٰی نَفْسٍ مُحَجَّبَةٍ تَلْقَی النُّفُوْسَ بِفَضْلٍ غَیْرِ مَحْجُوْبِ

ترجمہ یہاں تک کہ میں پہنچا ایک پردہ پوش نفس کی طرف جو ملتا ہے لوگوں سے ایسی فضیلت کے ساتھ جو پردہ میں نہیں۔

حل المشکل نَفْسٍ جسم۔ روح۔ خون۔ سانس۔ انسان۔ جمع اَنْفُسٌ۔ نُفُوْسٌ۔
مُحَجَّبَةٍ ج حِجَابَاتٍ چھپانا۔ پردہ پوش۔ رکاوٹ۔ حاجب۔ دربان۔ فَضْلٍ بزرگی۔ شرافت۔ فضیلت۔

تشریح ان تیز رفتار گھوڑوں نے ایک ایسے صاحب فضیلت کے پاس پہنچا دیا جو اپنی بادشاہت کے لحاظ سے تو عوام سے مخفی اور ڈھکا چھپا رہتا ہے مگر اپنی عطا اور فیاضی کبھی نہیں چھپاتا اس کا فضل و کرم ہمہ وقت لوگوں کو میسر ہوتا ہے بوقت عطا اسے پوری دنیا دیکھتی ہے اور فیض یاب ہوتی ہے۔ چھپ کر رہنے کے باوجود اس کا جود و سخا کھلا اور عام ہے۔

فِیْ جِسْمِ اَرْدَعَ صَافِی الْعَقْلِ تُضْحِکُهٗ خَلَائِقُ النَّاسِ اِضْحَاکَ الْاَعَاجِیْبِ

ترجمہ وہ ایک خوبصورت جسم میں ہے۔ جس کو لوگوں کی عادات اس طرح ہنساتی ہیں۔ جیسے عجیب چیزیں ہنساتی ہیں۔

حل المشکل اَرْدَعَ حسن یا بہادری سے تعجب میں ڈالنے والا خَلَائِقُ واحد خَلْقٌ عادت و خصلت۔ اَعَاجِیْبِ جسے دیکھ کر حیرت ہو۔ تعجب

تشریح کافور کے متعلق ہے یعنی وہ نفس ایک جسم خوش نما صافی العقل ہے۔ چونکہ وہ انتہائی ہوشیار اور ذہین ہے اس لئے لوگوں کی عجیب و غریب عادات اور بے تکے پن اسے ہنساتے ہیں۔ اس کی عقل و سمجھ اور لوگوں سے بالاتر ہے اور انوکھی ہے اور باقی اس کے روبرو ہیچ ہیں۔

وَالْحَمْدُ قَبْلَ لَهٗ وَالْحَمْدُ بَعْدُ لَهَا وَبِالْقَنَا وَلَهٗ وَالْحَمْدُ وَالطِّیْبِ

ترجمہ سب سے پہلے اس کی تعریف ہے اور پھر ان گھوڑوں کی تعریف ہے اور نیزوں کی اسکے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رات اور صبح کو سفر کرنے کی۔

حل المشکل اَلدَّلَجُ واحد اُدْلُجْ رات کا چلنا۔ رات کے اول حصے میں سفر کرنا۔ اندھیرا۔ تاریکی۔ قَافُوْ یَقْفِیْ واپس لوٹنا۔ دن کا سفر۔ واپسی۔

تشریح پہلے تو وہ اپنے ممدوح (کافور) کی تعریف کرتا ہے۔ کیونکہ وہ بڑی زبردست خصوصیات کا حامل ہے اور پھر ان گھوڑوں کے تیزوں کی اور شب و روز کے سفر کی تعریف میں رطب اللسان ہے چونکہ یہ اس تک پہنچانے میں اس کے معاون و مددگار ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے راستے میں اس کی آنے والی تمام دشواریوں اور رکاوٹوں کو ختم کر دیا۔ اور ممدوح تک پہنچنا آسان اور سہل ہو گیا۔ لہٰذا کہتا ہے۔

وَكَيْفَ اَكْفُرُ يَا كَافُوْرُ نِعْمَتَهَا وَقَدْ بَلَّغَتْكَ بِيْ يَا خَيْرَ مَطْلُوْبِ

ترجمہ اے کافور میں ان (گھوڑوں) کی نعمت کا کیسے انکار کروں حالانکہ اے بہتر مطلوب انہوں نے ہی مجھے تجھ تک پہنچایا ہے۔

حل المشکل اَكْفُرُ واحد متکلم کفر کرنا۔ انکار۔ ناشکری اسلام کے مقابلہ میں۔ خَيْرُ: بھلائی جمع اخیار۔

تشریح یعنی اگر کوئی یہ کہے کہ گھوڑوں کی تعریف میں اتنا رطب اللسان کیوں ہے تو اپنے ممدوح کو کہتا ہے کہ میں ان کا ناشکر گذار کیوں بنوں؟ تجھ سے ملاقات کا ذریعہ بھی تو بنے ورنہ میں تجھ تک کیسے پہنچ پاتا۔ یہ نہ ہوتے تو شاید میں تم سے نہ مل سکتا۔

يَا اَيُّهَا الْمَلِكُ الْغَانِيْ تَبَسُّمُهُ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ مِنْ وَصْفٍ وَتَلْقِيْبِ

ترجمہ اے وہ بادشاہ جو بے پرواہ ہے لقب اور وصف سے اپنے نام کے ساتھ مشرق و مغرب میں۔

اَنْتَ الْحَبِيْبُ وَلٰكِنِّيْ اُعُوْذُ بِهٖ مِنْ اَنْ اَكُوْنَ مُحِبًّا غَيْرَ مَحْبُوْبِ

ترجمہ تو میرا دوست ہے۔ لیکن میں پناہ مانگتا ہوں کہ میں غیر پسندیدہ محب بنوں۔

حل المشکل اَلْحَبِيْبُ محبوب۔ دوست۔ چاہنے والا۔ اَعُوْذُ تعوذ پناہ مانگنا۔ محبا۔ عاشق چاہنے والا۔

تشریح یعنی میں تو تجھ سے محبت کرتا ہوں تو مجھے بہت پسند ہے۔ مگر میں ایسا چاہنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا بھی نہیں بننا چاہتا کہ چاہا نہ جاؤں بلکہ تیرا پسندیدہ محب اور چاہنے والا بننا چاہتا ہوں۔

أُغَالِبُ فِيكَ الشَّوْقَ وَالشَّوْقُ أَغْلَبُ وَأَعْجَبُ مِنْ ذَا الْهَجْرِ وَالْوَصْلُ أَعْجَبُ

ترجمہ میں تیرے بارے میں شوق سے مقابلہ کرتا ہوں۔ اور شوق زیادہ غالب ہونے والا ہے۔ مجھے تعجب ہوتا ہے اس ہجر سے حالانکہ وصال زیادہ تعجب خیز ہے۔

حل المشکل أَغَالِبُ اَلْمُغَالَبَةُ ..... ایک دوسرے پر غلبہ کرنا۔ اَلشَّوْقُ جمع اشواق۔ اَغْلَبُ (ض) غالب ہونا۔ اَلْهَجْرُ جدا ہونا۔ چھوڑنا۔ اَلْوَصْلُ (ض) ملنا۔ ملاقات کرنا۔

تشریح فراق یار میں صبر وضبط اور شوق کا مقابلہ رہتا ہے لیکن جذبہ شوق ہی غالب رہتا ہے اور عاشق کے ہاتھ سے صبر وضبط کا دامن چھوٹ جاتا ہے۔ جبکہ محبوب نگاہوں سے دور ہے اگر محبوب سامنے اور وصل میسر آجائے تو اس وقت شوق کا عالم کیا ہو گا؟ یہ عشق میں ہجر اور اس ہجر میں اس شوق ومحبت کی شدت اور غلبہ حیرت انگیز ہے تو وصل میں لازمی طور پر اسے زیادہ غلبہ شوق حیرت انگیز ہوگا۔

أَمَا تُغْلِطُ الْأَيَّامُ فِيَّ بِأَنْ أَرَى بَغِيضًا نَائِيًا أَوْ حَبِيبًا تُقَرِّبُ

ترجمہ کیا زمانہ میرے بارے میں ایسی غلطی نہیں کر سکتا کہ میں دشمن کو اس حال میں دیکھوں کہ وہ مجھ سے دور ہو یا دوست مجھ سے قریب ہو۔

حل المشکل تُغْلِطُ اَلْغَلَطُ (س) غلطی کرنا۔ بَغِيضًا ناراض دشمن اَلْبُغْضُ (ن س) دشمنی کرنا، نفرت کرنا حسد کرنا، ناراضگی۔ نَائِيًا اَلنَّأْيُ (س) دور ہونا۔ نامی خبر مرگ دینے والا۔

تشریح یعنی کیا زمانے سے کبھی ایسی غلطی سرزد نہیں ہو سکتی کہ معاملہ اس کے برعکس ہو جائے میرا دشمن جو میرے قریب ہے زمانہ اسے مجھ سے دور کر دے اور میرا محبوب جو مجھ سے بہت دور ہے اسے قریب کر دے یہ تعجب ہے کبھی اس ظہور میں نہیں آتا۔ اسے زمانہ کی غلطی اس لئے کہا کہ یہ دونوں امر اس کے خلاف طبع ہیں پس دیدہ ودانستہ تو وہ ایسا کر نہیں سکتا لیکن غلطی سے کر دے تو شاید ممکن ہے۔

وَلَيْلٍ سَيُرِي مَا أَقَلَّ تَبَاتُهُ عَشِيَّةَ شَرَّقْتُ الْحُدَا الْأُعْزَبُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ کتنا عجیب تھا میرا سفر کس قدر وہاں مختصر قیام تھا اس شام کو میرے مشرقی جانب حدالی اور مغرب پہاڑیاں تھیں۔

حل المشکل لِلّٰہِ دَرُّ سَیْرِیْ ۔ کلمہ تعجب۔ اَقَلَّ اَقِلَّہٗ (ض) کم ہونا۔ مَثَاوِیَہٗ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ اَلْاَوِیْ ٹھکانہ دینا۔ پناہ دینا۔ حَدَاۃٍ شرقی اور غرب پہاڑوں کے نام ہیں۔

تشریح ایام وصال اور اس کے مواقع یاد کر کے اظہار افسوس کرتا ہے۔

عَشِیَّۃَ اَحْفَی النَّاسِ بِیْ مَنْ جُفُوْنُہٗ وَاَھْدَی الطَّرِیْقَیْنِ الَّذِیْ اَتَجَنَّبُ

ترجمہ اس شام جبکہ میں نے اپنے سب کے زیادہ حال پوچھنے والے کو چھوڑ دیا اور دونوں میں سے میں نے سیدھی راہ سے کنارہ کشی اختیار کی۔

حل المشکل عَشِیَّۃَ شام۔ اَحْفَی بہت زیادہ حال پوچھنے والا۔ اَلْحَفَا ۔ (س) حالت پوچھنا۔ جُفُوْتٌ ۔ بخل ۔ چھوڑ دیا۔ اَلْجَفَا ۔ بدسلوکی کرنا (س) ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ اَلطَّرِیْق راستہ (ج) طروق اَھْدِی اَلْھِدَایَۃ (ض) سیدھی راہ دکھانا۔

تشریح سیف الدولہ کو چھوڑ کر کافور کی طرف چلا کافور کے مقابلہ میں سیف الدولہ کی راہ سیدھی تھی لیکن میں نے اس سیدھی راہ کو ترک کر کے پیچیدہ راہ اختیار کی اور بصرہ کی طرف روانہ ہو گیا۔ پھر میں نے اپنے لئے بہتر راہ نکالی

وَکَمْ لِظَلَامِ اللَّیْلِ عِنْدَکَ مِنْ یَدٍ تُخَبِّرُ اَنَّ الْمَانَوِیَّۃَ تَکْذِبُ

ترجمہ اور تب تاریکیٔ رات کے تجھ پر کتنے احسانات ہیں کہ وہ بتاتے ہیں کہ فرقہ مانویہ جھوٹ کہتا ہے۔

حل المشکل ظَلَام (س) تاریک ہونا۔ تُخَبِّرُ اَلتَّخْبِیْر باخبر کرنا۔ اَلْخُبْر (ن) تجربہ سے جاننا (ک) حقیقت حال سے باخبر ہونا۔ تَکْذِبُ اَلْکَذِبُ (ض) جھوٹ بولنا۔

تشریح فرقہ مانویہ کا نظریہ یہ ہے کہ رات خالق شر ہے وہ برائیوں کو جنم دیتی ہے حالانکہ دیکھو تو سہی اسی رات کے تم پر کتنے احسانات ہیں رات صرف برائیوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا ہی منبع ہوتی تو وہ بھلائیاں کیسے کرتی ؟ جب رات سے بہتری اور فلاح میسر ہوگئی تو سمجھ لو کہ مالو یہ فرقہ بالکل جھوٹا ہے اور یہ باطل ہو گیا کہ رات خالق شر ہی ہے۔ بلکہ موجب خیر ہے۔

فَاِنَّ قَلِیْلَ الْحُبِّ بِالْعَقْلِ صَالِحٌ ۔ وَاِنَّ کَثِیْرَ الْحُبِّ بِالْجَھْلِ فَاسِدٌ

ترجمہ عقل کے ساتھ کم محبت درست ہے اور جہالت کے ساتھ زیادہ محبت بے کار ہے۔

حل المشکل صَالِحٌ درست۔ اَلْعَلَاقَۃُ (ن ف ک) درست ہونا۔ اَلْجَھْلُ (س) جاہل ہونا۔ فَاسِدٌ خراب۔ اَلْفَسَادُ (ن ض ک) خراب ہونا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ محبت عقل اور دانش مندی کی ساتھ کی جائے تو پھر تو بہتر ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اگرچہ کثرت سے محبت نہ ہو اس کا چرچہ نہ ہو لیکن جہالت کے ساتھ اگر کسی سے محبت کی جائے چاہے وہ شدید ترین ہو تاہم وہ بیکار اور فاسد ہے کیونکہ اس کا نتیجہ بہتر نہیں ہو سکتا۔ جیسے نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے۔

لہٰذا تعلقات میں توازن نہایت ضروری ہے اور میری محبت تیرے فضل کے سبب سے ہے۔

وَقَالَ یَمْدَحُہٗ وَیُھَنِّیْہِ بِعِیْدِ الْاَضْحٰی

یُکَلِّفُ الْمَرْءَ مِنْ دَھْرِہٖ مَا تَحَوَّدَا ۔ وَمَا دَاتِ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ الطَّعْنُ فِی الْعِدٰی

ترجمہ ہر انسان کو زمانہ سے وہی ملتا ہے جس کا وہ عادی ہو اور سیف الدولہ کی عادت دشمنوں کو نیزے مارنا ہے۔ دشمن۔

حل المشکل دَھْرٌ زمانہ ج دُھُوْرٌ تَعَوَّدَ عادی ہونا۔ خوگر ہونا۔ عِدًی عداوت ہے۔ اَلطَّعْنُ (ف) نیزہ مارنا۔ دشمن۔

تشریح انسان کی جب تخلیق ہوتی ہے تو وہ اپنا ذہنی رجحان و میلان لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اور وہی طبعی رجحان اس کی پوری زندگی کا لائحہ عمل ہوتا ہے۔ متنبی کا ممدوح یعنی سیف الدولہ جرأت و بہادری کے جوہر سے مرصع پیدا ہوا ہے۔ لہٰذا دشمنوں سے مقابلہ بازی اور نیزہ بازی اس کی فطرت کا جزو خاص ہے اور یہ اس کی عادت بن چکی ہے کہ بس دشمنوں سے لڑے اور نیزہ و تلوار زنی کرے۔

وَاَنْ یَّکْبِتَ الْاِرْجَافَ مَنْ لِیَضِیْرُہٗ ۔ وَکَیْفَ یَضِیْرُ مَنْ تَوَحَّاہُ اَحَادِیْثُہٗ اَسْعَدَا

ترجمہ اور یہ کہ جھٹلاتا ہے جھوٹی خبروں کو ان کی سند سے اور دشمنوں کے ارادوں کے باوجود وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کامیاب ہو جاتا ہے۔

حل المشکل اَلْاِرْجَافُ - غلط افواہ پھیلانا زلزلہ ہونا۔ اَلرَّجْفُ (ن) تیز ہلنا۔ بہت کانپنا۔ تَمَنِّی نیت (ض) ارادہ کرنا۔ تمنائی جدائی۔

تشریح سیف الدولہ کے بدخواہ لاکھ بدنام کرنے کی سازشیں کریں۔ بدافواہیں پھیلائیں مگر سیف الدولہ کی حسن کارکردگی لوگوں کے سامنے کھل کر آجاتی ہے وہ جو پوچھتے ہیں ان کی نیتوں کے برعکس ہو جاتا ہے۔ وہ اسے نیچا دکھانا چاہتے ہیں اس سے اس کی عزت و تکریم ہو جاتی ہے۔ اسے ہلاک اور برباد کرنے کی سوچتے ہیں خود ہلاک و برباد ہو جاتے ہیں۔

دَرُبَّ مُرِیْدٍ ضَرَّہٗ ضَرَّ نَفْسَہٗ وَقَادَ اِلَیْہِ الْجَیْشَ اَھْدٰی وَمَا ھَدٰی

ترجمہ اور بسا اوقات اس کا نقصان چاہنے والے اپنا نقصان کرتے ہیں۔ اور اس کی طرف فوج کو لے جاتے ہیں لیکن پہنچ نہیں پاتے۔

حل المشکل مُرِیْدٍ چاہنے والا۔ ارادت مند۔ عقیدت مند۔ ھَادٍ لے جانا۔ ھدیہ تحفہ۔ ہدایت رہنمائی۔ راہ۔

تشریح کہتا ہے ممدوح کو ضرر پہنچانے والے اور اس قسم کی خواہش رکھنے والے خود اپنی تباہی کو دعوت دیتے ہیں۔ کما تدین تدان کے مصداق خود ہلاک ہو جاتے ہیں۔

اس پر چڑھائی کرنے کے لئے فوج ان کی تحویل میں آجاتی ہے۔ اسے وہیں لانے کی ان میں قدرت نہیں ہوتی۔ الغرض چاہتے ہیں اور ہو کچھ اور جاتا ہے۔

وَمُسْتَکْبِرٍ لَمْ یَعْرِفِ اللّٰہَ سَاعَۃً تَرَاٰی سَیْفَہٗ فِیْ کَفِّہٖ فَتَشَھَّدَا

ترجمہ اور کتنے ہی مغرور ہیں جو اللہ تعالیٰ کو ایک لمحہ بھی نہیں پہچانتے انہوں نے بھی اس کے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر کلمہ شہادت پڑھ لیا۔

حل المشکل لَمْ یَعْرِفِ اَلْمَعْرِفَۃُ (ض) پہچاننا۔ کف۔ ہتھیلی (ج) اَکُفٌّ سَیْفٌ تلوار (ج) اَسْیَافٌ۔ سُیُوْفٌ۔ اَصْیَافٌ

تشریح وہ متکبر اکڑ خوان کفار جو اپنی زندگی میں ایک لمحہ کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی ذات کو نہ پہچان سکے جس نے ان کی تخلیق کی ہے منکر بنے رہے۔ ممدوح ایسا جاہ و حشمت والا ہے کہ اس کے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر مرعوب ہو گئے اب سوائے قبول اسلام کے دیگر کوئی صورت نجات کی نظر نہ آئی۔ لہٰذا فوراً کلمہ پڑھ کر خدا تعالیٰ کی وحدانیت و کبریائی کا اقرار کر لیا اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصی کرالی۔ جان بچانے کی صرف یہی ایک صورت تھی۔

(1) هُوَ الْبَحْرُ غُصَّ فِيْهِ اِذَا كَانَ رَاكِدًا عَلَى الدُّرِّ وَاحْذَرْهُ اِذَا كَانَ مُزْبِدًا

ترجمہ وہ سمندر ہے۔ غوطہ لگا اس میں موتیوں کے لئے جبکہ اس میں ٹھہراؤ ہو اور بچ اس سے جب وہ جوش میں ہو۔

حل المشکل بَحْر سمندر (ج) بِحَار۔ بُحُوْر۔ اَبْحُر ۔ غُصّ ۔ غوطہ لگانا۔ اَلْغَصّ (ن) کاٹنا۔ قطع و برید کرنا۔ رَاكِدًا ۔ ٹھہرا ہوا۔ اَلرُّكُوْد ۔ پانی ٹھہرا ہوا ہو۔ مُزْبِدًا جھاگ دینے والا۔ اَزْبَدَ جھاگ نکلنا۔ اَلزَّبَدُ (ن) مکھن نکلنا۔ اَلتَّزْبِيْد دودھ پر مکھن آنا۔ جھاگ آنا۔

تشریح سیف الدولہ فیاضی و سخاوت کے لحاظ سے ایک سمندر ہے جس طرح سمندر کے موتی نکالے جاتے ہیں اسی طرح سیف الدولہ بھی جب نشاط و سرور کے کیف میں ہو تو اس سے انعام و اکرام کے جواہرات حاصل کئے جا سکتے ہیں لیکن جب غصہ کی حالت میں ہو تو اس سے بچنا چاہیے جس طرح سمندر موج میں ہو تو اس کی طغیانی میں ہلاکت ہے اسی طرح اس کے غیض و غضب کے وقت ہلاکت و تباہی یقینی ہے۔

(2) فَاِنِّیْ رَاَیْتُ الْبَحْرَ یَعْثُرُ بِالْفَتٰی وَهٰذِهِ تَاْتِیْ بِالْفَتٰی مُتَعَمِّدًا

ترجمہ کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ سمندر جوانوں کو ٹھوکر مار دیتا ہے اور یہ وہ سمندر ہے جو جوانوں کے پاس جان بوجھ کر آتا ہے۔

حل المشکل یَعْثُرُ ۔ (ن۔ک۔ض۔س) ٹھوکر لگنا۔ پھسلنا مُتَعَمِّدًا قصد کرنا۔ ارادتاً۔ اَلتَّعَمُّد ۔ (ض) بھروسہ کرنا۔ اعتماد کرنا۔

تشریح سمندر میں پھسلنا ہوتا ہے کہ اس کی پھسلاہٹ سے آدمی سنبھل جاتا ہے جان بچا لیتا ہے مگر یہ تو سنبھلنے کا موقع ہی نہیں دیتا۔

بلکہ آناً فاناً جان بوجھ کر ہلاک کر ڈالتا ہے۔ اس سمندر سے بچ نکلنے کی کوئی صورت نہیں۔ اس لئے اس اصل سمندر سے زیادہ خطرناک ہے۔

(3) تَظَلُّ مُلُوْكُ الْاَرْضِ خَاشِعَةً لَهٗ تُفَارِقُهٗ هٰلِكًا وَتَلْقَاهُ سَاجِدًا

ترجمہ روئے زمین کے بادشاہ اس کے سامنے عاجز ہیں ہلاک ہو کر جدا ہوتے ہیں اور سجدہ کرتے ہوئے اس سے ملتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حل المشکل خَاشِعَةٌ اَلْخُشُوْعُ (ف) عاجزی۔ فروتنی کرنا۔ اظہار عاجزی۔
تَلْقٰی اَلِلِّقَاءُ (س) ملاقات کرنا۔ ملنا۔ آمنے سامنے۔ لڑائی۔
سُجَّدًا واحد سَاجِدٌ جھکنا۔ سجدہ کرنا۔

تشریح میرا ممدوح اتنا عالی مرتبت ہے کہ دنیا کے تمام بادشاہ اس کے سامنے سر نہیں اٹھا سکتے سب کے سب اس کے دباؤ میں ہیں۔ اس کے روبرو آتے ہوئے انہیں انکساری کرنا پڑتی ہے اور جب کوئی اس سے الگ تھلگ ہونا چاہے تو اسے ہلاکت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بچاؤ اور نجات اس سے دوستی میں ہے۔

وَتُحْيِيْ لَهُ النَّالُ الصَّوَارِمُ وَالْقَنَا وَيُقْتَلُ مَا تُحْيِي التَّبَسُّمُ وَالْجَدَا

ترجمہ اور اس کے مال کو اس کی تلواریں اور نیزے زندہ کرتے ہیں اور جن کو زندگی دی جاتی ہے ان کو اس کی مسکراہٹ اور بخشش قتل کر دیتی ہے۔

حل المشکل تُحْيِي اَلْاِحْيَاءُ زندہ کرنا۔ اَلْحَيٰوةُ (س) زندہ ہونا۔ اَلصَّوَارِمُ واحد صَارِمٌ تلوار۔ اَلْقَنَا واحد قَنَاةٌ نیزہ۔ اَلْجَدَا (ن) کوشش کرنا۔ المجد۔ بزرگی۔

تشریح ممدوح کی تیز تلواریں اور نیزے دشمنوں پر فتح و کامرانی حاصل کر کے مال غنیمت فراہم کرتے ہیں اور ممدوح کی عطا اور فیاضی اسی مال کو تقسیم کر کے ختم کر دیتی ہے بحالت خوشنودی سب مال بخش دیتا ہے۔ غرضیکہ مال اکٹھا کرنا بھی جانتا ہے اور مال لٹانا بھی۔

ذَكِيٌّ تَظُنُّ بِهِ الظَّنُوْنُ عُيُوْنَهُمْ يَرَى قَلْبُهُ فِيْ يَوْمِهِ مَا تَرَى غَدًا

ترجمہ وہ ہوشیار ہے کہ اس کا گمان اس کی آنکھ کا جاسوس ہے۔ اس کا دل آج ہی دیکھ لیتا ہے جو کہ آنکھ کل دیکھے گی۔

حل المشکل ذَكِيٌّ دانا۔ ہوشیار۔ تیز طبع۔ (ج) اَذْكِيَاءُ ذُكَاءٌ (س ک) اَلظَّنُّ (ن) خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ طَلِيْعَةٌ مقدمۃ الجیش لشکر (ج) طَلَائِعُ جاسوس۔

تشریح وہ انتہائی چست و چالاک اور ذہانت و فطانت کا پیکر ہے۔ اس کا تصور مستقبل کو تاک لیتا ہے۔ اتنا دور اندیش ہے جبکہ یہ آنکھ وہ منظر کل دیکھے گی۔ یہ اسکے دیکھنے سے قبل ہی اس کام پر عمل پیرا ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَصَلَ اِلَى الْمُسْتَصْعَبَاتِ بِخَيْلِهٖ فَلَوْ كَانَ قَرْنُ الشَّمْسِ مَاءً لَكَوَّرَا

ترجمہ وہ مشکل مقامات پر اپنے لشکر سمیت پہنچ جاتا ہے اگر آفتاب کے کنارہ پر پانی ہو تو گھوڑے کو وہیں اتار دے۔

حل المشکل قَرْنٌ - آفتاب کی پہلی کرن (ج) قُرُوْنٌ لَا وُرُوْدَ یُرَاد وارد ہونا پانی پر اترنا۔ اَلْوَرْدُ - (ض) گھاٹ پر اترنا۔ مَاءٌ پانی جمع مِیَاہٌ وَاَمْوَاہٌ -

تشریح وہ اتنا جفاکش ہے کہ امرہائے دشوار تک پہنچنا اس کے لئے کوئی مشکل نہیں بلکہ تمام نشیب وفراز اور دشوار گذار راستوں کو عبور کر لیتا ہے۔ اگر سورج کی کرن گھاٹ ہوتی تو وہاں بھی اس کی رسائی کوئی ناممکن بات نہ تھی۔ وہاں پر بھی بآسانی اتر پڑتا۔ اور اس گھاٹ سے گھوڑے کو پانی پلاتا۔ لیکن ہر جگہ رسائی تو صرف خدا تعالیٰ کی ہے۔

یُزَالِكَ سَتَّى بِنْتُ الدُّسْتُقِ يَوْمَهٗ بِمَا كَانَ سَمَّاهُ الدُّسْتُقُ مَوْلِدَا

ترجمہ اس لئے دستق کے بیٹے نے اس دن کا نام موت رکھا اور خود دستق نے اس کا نام یوم پیدائش رکھا ہے۔

حل المشکل مَوْتٌ مرنا مصدر مَوْلِدٌ - جائے پیدائش (ض) جننا۔ پیدا ہونا سَمّٰی التَّسْمِیَۃَ نام رکھنا۔ بسم اللہ پڑھنا۔

تشریح چونکہ دستق کے بیٹے کی اس روز گرفتاری ہوئی اور وہ ممدوح کی زد میں آگیا اب بچ نکلنا مشکل تھا۔ اس لئے اس روز کو اس نے اپنی موت کا نام دے دیا۔ وہ جانتا ہے کس کے شکنجے میں پھنسا۔ نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن۔

دستق بھاگ کر جان بچا گیا اس لئے اس دن کو یوم پیدائش کہا۔ گویا اسے دوبارہ زندگی ملی۔

سَرَيْتَ اِلٰى جَيْحَانٍ مِنْ اَرْضِ آمِدٍ ثَلٰثًا فَقَدْ اَدْنَاكَ مِنْهُ وَاَبْعَدَا

ترجمہ پہنچا تو تین راتوں میں سرزمین آمد سے دریائے جیحان تک تیری تیزروی نے کس قدر تجھے جیحان کے قریب اور آمد سے دور کر دیا۔

حل المشکل سَرَیْتَ السُّرٰی (ض) رات کا چلنا۔ اَدْنٰی قریب کرنا۔ اَلدُّنُوّ قریب ہونا۔ اَبْعَدَا دور کرنا (ک) دور ہونا سے اِسْتِبْعَاد دور سمجھنا

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح کیا بات ہے تیری تیز رفتاری کی تعجب ہے کہ اتنی طویل مسافت کو تو نے تین راتوں کے مختصر عرصے میں کیسے طے کر لیا۔ کیسے اڑ کر پہنچا کہ تیری دوڑ نے تجھے جیحان کے قریب تر اور آمد سے تمہیں دور بھی کر دیا۔

فَوَلّٰى وَاعْطَاكَ ابْنَهٗ وَجُيُوْشَهٗ جَمِيْعًا وَلَمْ يُعْطِ الْجَيِّدَةَ لِيُحْمَدَا

ترجمہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ گیا اپنے بیٹے اور اپنے لشکر کا تمہیں عطیہ دے گیا اور یہ سب اس لئے نہیں دیا کہ تو اس کا شکر گزار ہو۔

حل المشکل وَلّٰى پھرنا۔ پیٹھ پھیرنا۔ اِبْنٌ لڑکا (ج) بُنُوْنٌ جُيُوْشٌ۔ واحد جَيْش لشکر لَمْ يُعْطِ اَلَمْ عَطَا دینا۔

تشریح تیرے دھاوا بولنے سے واپس ہو کر بھاگ نکلا اور جلدی میں سب کچھ چھوڑ دیا اس لئے کہ اسے صرف اپنی جان کی فکر تھی وہ سب تیری تحویل میں آ گئے۔ گویا یہ تجھے عطا کر گیا لیکن اس لئے نہیں کہ رضا و رغبت تھی بڑا سختی نہ تھا۔

بلکہ بزدل خوف کے مارے چھوڑ گیا اور تو نے قبضہ کر لیا شاید تو سمجھے یہ تجھے تحفہ دیا گیا ایسا ہرگز نہیں۔ اس کی تو جان پر بن آئی تھی تبھی ایسا کیا۔

عَرَضْتَ لَهٗ دُوْنَ الْحُيُوْةِ وَطَرْفِهٖ وَاَبْصَرَ سَيْفَ اللّٰهِ مِنْكَ مُجَرَّدَا

ترجمہ تو اس کی زندگی اور آنکھ کے آگے گیا اور اس نے تیری وجہ سے خدا کی ننگی تلوار کو دیکھ لیا۔

حل المشکل عَرَضْتَ۔ اَلْعَرْض (ض) بیچ میں آنا۔ طَرْفٌ آنکھ (ج) اَطْرَاف تَجَرِّيْدٌ تلوار ننگی کرنا۔ میان سے نکالنا۔ اَلْمُجَرَّد (س) ننگا ہونا۔

تشریح دمستق نے خوشی سے نہیں بلکہ مجبوراً اپنے بیٹے اور لشکر کو تجھے دے دیا تو اس کی زندگی اور اس کی آنکھ کے درمیان حائل ہو گیا۔ اسے اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا نظر آنے لگا تیرا لشکر گویا خدا کی ننگی تلواریں تھیں اور ان کا مقابلہ کرنا اس کے بس کا روگ نہ تھا اس لئے راہ فرار اختیار کر گیا۔

وَمَا طَلَبَتْ رَبْرَبُ الدَّسْتَةِ غَيْرَهٗ وَلٰكِنْ قُسْطَنْطِيْنُ كَانَ لَهُ الْفِدٰى

ترجمہ اور نہ چاہا ان نیلگوں نیزوں نے سوائے دمستق کے لیکن اس کا بیٹا قسطنطین اس پر قربان ہو گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حل المشکل يُرْزَقُ (س) نیلگوں ہونا۔ اَلْكَبِيْنَةُ (واحد) يَمِيْنَانِ نیزہ
سَنَةٌ۔ برس۔ سال۔ سنۃ۔ عمر۔ دانت۔

تشریح یعنی تو تو صرف دمشق کی تلاش کر رہا تھا لیکن وہ اپنی جان بچا گیا اور اپنے بیٹے کو تیرے حوالے کر کے اسے قربانی کا بکرا بنا دیا۔
اس لئے بجائے دمشق کے اس کے بیٹے پر شامت آگئی اور تیرا نوا سر بن گیا۔

كَاضِحٍ يَجْتَابُ التَّسْرُوْحَ مُخَافَةً وَقَدْ كَانَ يَجْتَابُ الْمُلَاءَ الْمُسَرَّدَا

ترجمہ وہ خوف کے مارے ٹاٹ کا لباس پہنے ہوئے تھا حالانکہ وہ چمکتی دمکتی دوہری قیمتی زرہ زیب تن کرتا تھا۔

حل المشکل يَجْتَابُ۔ اِجْتِيَابٌ۔ پہننا۔ طے کرنا۔ قطع کرنا۔ اَجْتَوَبَ (ن) قطع کرنا۔ مَسُوْحٌ واحد مَسْحٌ بالوں کا کمبل روئی کمبل۔ سِلَاءٍ نرم چمک دار زرہ سَلَاسِلُ چکنا۔ نرم ہونا۔ مُسَرَّدٌ دوہری بنی ہوئی۔ اَلسَّرْدُ (ن ض) اَلسَّرِيْدُ چڑھانا۔ سرید ایک قسم کا کھانا عربی

تشریح تیری وجہ سے اس پر موت کی دہشت طاری ہوگئی اب تو اس کو ضرر یاد آنے لگا۔ عمدہ اور قیمتی لباس اور زرہ کی بجائے اب وہ ٹاٹ کا لباس پہننے لگا۔ اس کی تمام عیاشی بند ہوگئی اب اسے اپنے دن تھوڑے محسوس ہونے لگے۔ بڑا شہ زور فوجی تھا لیکن اب زرہ بھی نہیں پہن سکتا۔ اس شدت سے مرعوب ہوا کہ رہبانیت اختیار کر لی۔

وَيَنْثَنِيْ بِهِ الْعُكَّازُ فِي الدَّيْرِ ثَائِبًا وَمَا كَانَ يُرْضِيْ مَشْيُ اَشْقَرَ اَجْرَدَا

ترجمہ اور چلتا ہے لاٹھی کے سہارے گرجہ میں تائب ہو کر حالانکہ یہ تو تیز رفتار گھوڑے کی چال کو بھی پسند نہ کرتا تھا۔ اَجْرَدُ ٹنڈی۔

حل المشکل عُكَّازٌ پھل لگی ہوئی لاٹھی (ج) عُكَّازَاتٌ۔ عُكَّازَيْنِ۔ ثَائِبًا اَلثَّوْبَةُ (ن) توبہ کرنا۔ لوٹنا۔ رجوع کرنا۔ اَشْقَرُ سُرخ رنگت گھوڑا۔ اَجْرَدُ کم بالوں والا گھوڑا۔

تشریح ایک زمانہ تھا کہ شاندار تیز دوڑنے والا گھوڑا بھی اسے پسند نہیں آتا تھا سب کی رفتار میں رخنے نکالتا تھا۔ عیب جوئی کرتا تھا لیکن آج یہ حال ہے کہ گھوڑے پر بیٹھنے کی بجائے پیدل چلتا پھرتا ہے موت کا بھوت جو سوار ہو گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا تَابَ حَتّٰى غَادَرَ الْكَرُّ رُمْحَهٗ خَبِيْثًا وَّفَاضَ حُفْنَهُ النَّقْعُ اَرْمَدَا

ترجمہ اس نے اس وقت تک توبہ نہیں کی یہاں تک کہ حملہ نے اس کے چہرے کو زخمی کر کے چھوڑا اور غبار نے اس کی آنکھوں کو چندھیا دیا۔

حل المشکل اَلْكَرُّ (ن) حملہ کرنا۔ مصدر اَلْكَرُّ وٌ پلٹنا بدل کر حملہ کرنا۔ غَادَرَ چھوڑ دینا۔ خَبِيْثًا (ف) مجروح زخمی کرنا اَرْمَدَا آشوب چشم۔ آنکھیں چندھیا جانا۔

تشریح اس نے بڑی ڈھٹائی سے کام لیا وہ توبہ تائب ضرور ہوا مگر جبر و اکراہ سے نہ کہ خوشی سے جب میدان جنگ میں غبار جنگ نے آنکھوں کو مستقبل کے اندھیرے دیکھنے پر مجبور کیا تب بے چارے نے گھٹنے ٹیکے اور تائب ہوا ورنہ آسانی سے کبھی نہ مانتا۔

فَاِنْ كَانَ يُنْجِيْ مِنْ عَلِيٍّ تَرَهُّبٌ تَرَهَّبَتِ الْاَمْلَاكُ مِنِّيْ وَمَوْعِدَا

ترجمہ اگر علی سے ڈر جانے میں ہی نجات ہوتی تو تمام بادشاہ ایک ایک دو دو کر کے راہب بن جائیں۔

حل المشکل يُنْجِيْ اِنْجَاءٌ نجات دینا۔ اَنْجَاءَ (ن) نجات پانا۔ اَلتَّرَهُّبُ رہبانیت اختیار کرنا۔ پادری بن جانا۔ اَلْاَمْلَاكُ واحد مَلِكٌ۔ بادشاہ۔

تشریح سیف الدولہ سے جان بچانے کی ایک ہی صورت رہ جائے گی کہ سب رہبانیت اختیار کر لیں پھر شاید چھٹکارا مل جائے ورنہ بہت مشکل ہے اس سے جان بچانا۔

وَكُلُّ اَمْرِيْءٍ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ يُعِدُّ لَهٗ ثَوْبًا مِّنَ اسْتَبْرَقٍ اَسْوَدَا

ترجمہ اور ہر شخص مشرق اور مغرب میں اس کے بعد اپنے لئے کالے بالوں کا جوڑا بنائے گا۔

حل المشکل يُعِدُّ تیار کرنا۔ ثَوْبٌ کپڑا (ج) اَثْوَابٌ۔ ثِيَابٌ۔ شَعْرٌ بال شعور سمجھ۔

تشریح سیف الدولہ کے ڈر کے مارے دشمن کے علاقے کا ہر فرد اپنا ماتمی سیاہ لباس تیار کر لیگا اور پادری بن جائے گا تاکہ اپنی جان بچا سکے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ پادریوں کو قتل نہیں کیا جاتا۔

هَنِيْئًا لَكَ الْعِيْدُ الَّذِيْ اَنْتَ عِيْدُهٗ وَعِيْدٌ لِمَنْ سَمّٰى وَضَحّٰى وَعَيَّدَا

ترجمہ مبارک ہو تجھے وہ عید جس کی تو خود عید ہے اور عید تو اس کی ہے جو اللہ کا نام لے۔ قربانی کرے اور عید منائے۔

حل المشکل عِيْدٌ (ج) اَعْيَاد۔ اَلتَّضْحِيَة قربانی کرنا۔ اَلتَّعْيِيْد عید منانا۔

تشریح عید کے لئے تیری ذات خود عید اور وجہ شادمانی ہے۔ جیسے لوگوں کو عید کے دن سے خوشی ہوتی ہے اس طرح عید تیرے دیدار سے خوشی حاصل کرتی ہے لہٰذا تو عید کی عید ہوئی۔ اور عید مسلمانوں کے لئے ہوتی ہے جو خدا کا نام لیتے ہیں اور عید کرتے ہیں یعنی خوشی میں کبھی خدا کو نہیں بھولتے۔

وَمَا زِلْتَ الْاَعْيَادَ لِلْبِسْكَ بَعْدَهٗ تُسَلِّمُ مَخْرُوْقًا وَتُعْطٰى مُجَدَّدَا

ترجمہ اور اس عید کے بعد ہمیشہ عیدیں تیرے لئے بمنزلہ لباس کے رہیں کہ تو پرانا لباس اتارتا رہے اور نیا لباس تجھے دیا جائے۔

حل المشکل اَعْيَاد واحد عِيْد لُبْس لباس۔ مصدر (س) پہننا۔ تُسَلِّمُ۔ اَلسَّلَامَة (س) سلامت رہنا۔ اَلتَّسْلِيْم سپرد کرنا۔ مَخْرُوْقًا بوسیدہ۔ پرانا۔ اَلْخَرَقُ (ن) پرانا ہونا۔ پھاڑنا۔ مُجَدَّدًا تَجْدِيْد نیا کرنا۔ جِدَّ۔ کاٹنا۔ کوشش کرنا۔

تشریح خدا تعالےٰ انہیں عیدوں کو تیرے لئے لباس کی حیثیت دے دے جس طرح تیری عادت ہے۔ پرانا لباس اتار کر لوگوں کو دیتا ہے اور نیا لباس زیب تن کرتا ہے اس طرح یہ عیدیں تو دوسروں کو دیتا رہے اور تیرے لئے ہمیشہ نئی عیدیں آتی رہیں۔ پرانی کے عوض نئی جوتیاں میسر ہوتی رہیں یا پھر جیسے تو دوسروں کو خوشی دے اس طرح تجھے خوشی نصیب ہو۔

فَذَا الْيَوْمُ فِي الْاَيَّامِ مِثْلُكَ فِي الْوَرٰى كَمْ كُنْتَ فِيْهِمْ اَوْحَدًا كَانَ اَوْحَدَا

ترجمہ یہ دن تمام دنوں میں ایسے یکتا ہے جیسے تو تمام مخلوق میں یکتا ہے۔

تشریح جیسے عید کا دن خوشی کے لحاظ سے سارے دنوں میں منفرد ہے تو بھی تو اسی طرح ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الگ تھلگ یکتا اور نادر زمانہ شخصیت کا مالک ہے۔

هُوَ الْجَدُّ حَتّٰى تَفْضُلَ الْعَيْنُ اُخْتَهَا وَحَتّٰى يَصِيْرَ الْيَوْمُ لِلْيَوْمِ سَيِّدًا

ترجمہ یہ فضیلت کی بات ہے یہاں تک کہ ایک آنکھ اپنی دوسری بہن آنکھ سے افضل ہوتی ہے اور یہاں تک کہ ایک دن دوسرے دن کا سردار ہو جاتا ہے۔

حل المشکل اَلْجَدُّ نصیب خوش قسمتی (س) نصیبہ والا ہونا۔ سَيِّد سردار (ج) سَادَةٌ۔

تشریح یہ نصیب کی بات ہے کہ ایک طرح کے انسانوں میں سے کوئی انسان عزت و عظمت کے لحاظ سے سبقت لے جاتا ہے اور دوسرے کا درجہ کم ہوتا ہے بعینہٖ دن بھی دنوں میں سردار ہو جاتا ہے۔ جیسے عید کا دن مسرتوں اور خوشیوں کا دن ہوتا ہے جو دیگر ایام سے قابل قدر اور سید الایام ہے۔

يَا عَجَبًا مِنْ رَاجِلٍ اَنْتَ سَيْفُهٗ مَا يَتَّقِيْ شَفْرَتَيْ مَا تَقَلَّدَا

ترجمہ تعجب ہے وائل پر کہ تو اس کی تلوار ہے کیا وہ دو دھاری تلوار کو گلے میں ڈالنے سے نہیں ڈرتا؟

حل المشکل وَائِل حکومت والا۔ يَتَّقِيْ اَلتَّوَقِّيْ بچنا۔ ڈرنا۔ اَلتِّقَايَة (ض) بچنا۔ شَفْرَةٌ دھار (ج) شَفْرَان تَقَلَّدَ کمر میں تلوار باندھنا۔ اَلتَّقَلُّدُ (ض) تلوار حائل کرنا۔ سَيْف تلوار۔ س ج۔ "سیوف"

تشریح کہتا ہے خلیفہ وقت کا جس کا نائب سیف الدولہ ہے جس سے ڈر کر رہنا چاہیئے۔ اس لئے کہ یہ دو دھاری تلوار ہے جسے اس نے اپنے ساتھ چمٹا رکھا ہے آج اس کا رخ دشمن کی جانب ہے۔ کل خلیفہ بھی زد میں آسکتا ہے پھر بچ کر کہاں جائے گا۔ اس لئے اسے محتاط رہنا چاہیئے۔

وَمَنْ يَجْعَلِ الضِّرْغَامَ بَازًا لِصَيْدِهٖ تَصَيَّدَهُ الضِّرْغَامُ فِيْمَا تَصَيَّدَا

ترجمہ جو شخص شیر کو اپنے شکار کے لئے باز بنائے تو وہ شیر اپنے شکاروں کے ساتھ اس کو بھی شکار کر سکتا ہے۔

حل المشکل ضِرْغَام شیر ببر شیر (ج) ضَرَاغِم اَلتَّصْيِيْد مصدر (ض) شکار کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح باز کو سدھا کر اس کے ذریعے شکار کیا جاتا ہے خلیفہ نے سیف الدولہ کو نائب بنایا ہے یعنی شیر کو باز کی حیثیت سے استعمال کر رہا ہے اور دشمنوں کو اس کے ذریعے شکار کرتا ہے لیکن شیر بہر حال شیر ہے۔ کبھی شیر پلٹ کر شکاری کو بھی شکار کر سکتا ہے۔

رَاَیْتُكَ مَحْضَ الْحِلْمِ فِیْ مَحْضِ قُدْرَةٍ وَلَوْ شِئْتَ كَانَ الْحِلْمُ مِنْكَ الْمُهَنَّدَا

ترجمہ میں نے تجھے دیکھا خالص قدرت کے باوجود محض حوصلہ مند اور اگر تو چاہے تو بھی حوصلہ مندی تیری تلوار بن جائے۔

حل المشکل اَلْحِلْم حوصلہ۔ بردبار ہونا۔ (ک ن) خواب دیکھنا۔ قُدْرَة مصدر (ض) قادر ہونا۔ شِئْتَ اَلْمَشِیْئَة ارادہ (ف) چاہنا۔

تشریح حلم ناگوار اور شدید باتوں کا گوارا کر لینا اور مشتعل نہ ہونا حلم الطبع کی علامات ہیں یہ طاقتور انسان میں صلاحیت پائی جاتی ہے اور زبردست خوبی ہے۔

یہ ظلم اس وقت تو اور بھی گراں قدر ہو جاتا ہے جبکہ بزور قوت اس شدید اور ناگوار معاملہ کو رفع کر سکتا ہے پھر بھی بربادی سے کام لے سیف الدولہ بھی ایسے ہی حلم کا مالک ہے اور جب چاہے

وَمَا قَتَلَ الْاَحْرَارَ كَالْعَفْوِ عَنْهُمُ وَمَنْ لَكَ بِالْحُرِّ الَّذِیْ یَحْفَظُ الْیَدَا

ترجمہ اور شریفوں کو قتل کرنے کی بجائے درگذر کرنا ہی بہتر ہے اور ایسا شریف آزاد آدمی کہاں ہے جو احسان یاد رکھے۔

حل المشکل اَحْرَار ا۔ واحد حُر۔ شریف۔ ازاد اَلْعَفْو مصدر (ن) معاف کرنا۔ یَحْفَظُ (س) یاد کرنا۔ حفاظت کرنا۔

تشریح ایک خوددار اور غیرت مند کو معاف کرنا اس کی غلطی اور جرم پر چشم پوشی کرنا اسے قتل کر دینے کے برابر ہے کیونکہ اسے غلطی کا شدید احساس ہو جاتا ہے۔ اور اسے ضمیر کی مار پڑتی ہے۔

اِذَا اَنْتَ اَكْرَمْتَ الْكَرِیْمَ مَلَكْتَهٗ وَاِنْ اَكْرَمْتَ اللَّئِیْمَ تَمَرَّدَا

ترجمہ جب تو کسی شریف آدمی کی عزت کرے گا تو اس کا مالک ہو جائے گا۔ اور اگر کسی کمینے کی تعظیم کرے گا تو وہ سرکش بن جائے گا۔

حل المشکل اَللَّئِیْم کمینہ (ج) لُؤَمَاء اَللُّؤْم کمینہ ہونا اَلتَّمَرُّد سرکشی کرنا۔ اَلْمُتَمَرِّد بغاوت (اس بے ریش مونچھ جوان۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح اگر عزت کرنی ہے تو کسی شریف اور باعزت آدمی کی عزت کر تاکہ وہ تیرا احسان مند ... اور محکوم رہے اس کے برعکس کسی کمینے کی عزت افزائی کرے گا تو وہ کمینے پن کا ثبوت ضرور فراہم کرے گا اور وہ کسی بھی وقت سرکشی اور بغاوت پر اتر سکتا ہے۔ جیسا منہ ویسی چپیٹر ہونی چاہیئے تاکہ کل کو ندامت نہ ہو۔

وَوَضْعُ النَّدٰی فِیْ مَوْضِعِ السَّیْفِ بِالْعُلٰی مُضِرٌّ کَوَضْعِ السَّیْفِ فِیْ مَوْضِعِ النَّدٰی

ترجمہ تلوار کی جگہ بخشش ایسے نقصان دہ ہے جیسے بخشش کی جگہ تلوار کا استعمال نقصان دہ ہے۔

حل المشکل اَلنَّدٰی مصدر۔ بارش۔ گھاس۔ شبنم۔ ترگیلا۔ فیاضی۔
اَلنِّدَا بہار۔ النَّدَاوَۃ مجلس۔ مَوْضِعٌ جگہ، ج، مواضع۔

تشریح ہر چیز کو اس کی قیمت کے مطابق استعمال کرنا چاہیئے جہاں عزت کرنی ہے عزت کریں۔ جہاں لڑائی کے بغیر کام نہ چلے وہاں مار دینی چاہیئے۔ الغرض نرمی کی جگہ نرمی اور سختی کی جگہ سختی سے کام لینا چاہیئے ان کا بے محل استعمال باعث مضر ہے اس لئے اس سے احتیاط کرنا

وَلٰکِنَّ تَفُوْقُ النَّاسِ رَأیًا وَحِکْمَۃً کَمَا فَضَّلَتْہُمْ حَالًا وَنَفْسًا وَمَحْتِدًا

ترجمہ اور لیکن تو فائق ہے لوگوں میں رائے اور دانائی کے اعتبار سے جیسے تو طبیعت اور اصل کے لحاظ سے ان سے فائق ہے۔

حل المشکل تَفُوْقُ اَلْفَوْقُ (ن) بلند ہونا۔ سَرَاۃٌ (ج) اَسْرَاۃٌ
مُحْتِدٌ (س) خالص الاصل۔ اَلْمَحْتِدُ ــ شریف الاصل۔

تشریح تیری فراست اعلیٰ ہے۔ جس طرح تو خاندانی شرافت و نجابت امارت و سلطنت کے لحاظ سے اعلیٰ و بالا ہے اسی طرح تو دوسرے لوگوں سے رائے حکمت فہم و فراست تدبر اور دانش مندی میں بھی فائق و برتر ہے لہٰذا تیرا ہر عمل حکمت اور مصلحت کے تحت ہوگا۔

یَدِقُّ عَلَی الْاَفْکَارِ مَا اَنْتَ فَاعِلٌ فَیُتْرَکُ مَا یَخْفٰی وَیُؤْخَذُ مَا بَدَا

ترجمہ دقیق ہوتا ہے لوگوں کی سوچوں پر جو کچھ تو کرتا ہے اس لئے پوشیدہ کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور ظاہری کو لے لیا جاتا ہے۔

حل المشکل یَدِقُّ اَلدِّقَّۃ وقت (ض) باریک دقیق ہونا۔ اَفْکَارٌ واحد فِکْرٌ سوچ قوت فکریہ۔ بَدَا۔ (ن) ظاہر ہونا۔ بَدْوِیٌّ دیہاتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح تو ایسا مدبر ہے اور ایسے سخت ترین معاملات سرانجام دیتا ہے لوگوں کے دل و دماغ کے نزدیک وہ انتہائی دقیق ہوتے ہیں۔ ان کی سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں اس لئے جو ظاہری طور پر سمجھ آجائے اسے اپنا لیتے ہیں اور جو ان کے فکر و تصور سے بلند ہے وہاں تک ان کی رسائی نہیں ہوتی اس لئے انہیں چھوڑ دیتے ہیں۔

آزِلْ حُسَّادِيَ عَنِّيْ بِكَبْتِهِمُ فَأَنْتَ بِالنَّصْرِ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ هُدَا

ترجمہ حاسدوں کے حسد کو ذلیل کر کے مجھ سے دور کر دے کیونکہ تو نے ہی تو ان کو میرا حاسد بنا دیا ہے۔

حل المشکل حُسَّاد واحد حَاسِدٌ (ن ض) حسد کرنا۔ كَبْتٌ (ض) ذلیل کرنا۔ بچھاڑنا۔ رسوا کرنا۔

تشریح جب سے میرا تیرے ساتھ تعلق قائم ہوا اب چونکہ میں تیری خوبیاں اور اوصاف ظاہر کرتا ہوں اس بنا پر انہیں مجھ سے چڑ ہو گئی ہے اور تیری وجہ سے مجھ سے بھی عداوت رکھتے ہیں۔ میری ذاتی دشمنی یا عناد قطعی نہیں ہے۔

اس لئے اب تیری ذمہ داری ہے کہ انہیں ذلیل و رسوا کر کے مجھے ان کے شر سے محفوظ فرما۔

إِذَا شَدَدْتَ نَدِيَّ حُسْنُ رَأْيِكَ فِيْهِمُ ضَرَبْتَ بِنَصْلٍ يَقْطَعُ الْهَامَ مُفْمِدَا

ترجمہ جب تیری حسن رائے ان کے بارے میں مددگار ہو گی تو میں ان کو اپنی تلوار سے ماروں گا جو جونیام میں ہوتے ہوئے کھوپڑی کاٹ ڈالے۔

حل المشکل شَدَّ (ن) باندھنا۔ نَدِيٌّ کلائی (ج) أَنْدَادٌ۔ نِدَادٌ نَصْلٌ (ج) نِصَالٌ نُصُوْلٌ تلوار۔ نیزہ۔ اَلْهَامُ واحد هَامَةٌ کھوپڑی مُفْمِدٌ اَلْمُجْهِدُ۔ (ن ض) تلوار کا میان میں رکھنا يَقْطَعُ۔ (ن) کاٹنا۔

وَمَا أَنَا إِلَّا سَهْمُ رَيٍّ حَمَلْتَهُ فَزَيَّنَ مَعْرُوْفٌ وَرَاعَ مُسَدَّدَا

ترجمہ اور میں نہیں ہوں مگر ایک سمہری نیزہ جس کو تو اٹھائے ہوئے ہے جو چوڑائی میں باعث زینت ہے اور سیدھا خوف زدہ کرنے والا ہے۔

حل المشکل فَزَيَّنَ تَزْيِيْنٌ۔ اراستہ کرنا آزَانَ يُزِيْنُ (ض) زینت دینا۔ رَاعَ (ف) خوف زدہ کرنا۔ مُسَدَّدٌ۔ اَلتَّسْدِيْدُ نیزہ چلانے کے لئے سیدھا کرنا۔

تشریح کہتا ہے میری حیثیت ایسے عمدہ نیزے کی ہے کہ جب ویسے پڑا ہو۔ تو بڑا اچھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکے گا لیکن وہی نیزہ جب اٹھا کر دشمن پہ وار کیا جائے تو دشمن ٹھہر ٹھرا جائے گا۔ میرے اندر زینت اور خوبصورتی بھی ہے اور مرعوب کرنا بھی، میں سخت بھی ہوں اور نرم بھی۔

وَمَا الدَّهْرُ اِلَّا مِنْ رُوَاةِ قَصَائِدِيْ اِذَا قُلْتُ شِعْرًا اَصْبَحَ الدَّهْرُ مُنْشِدًا

ترجمہ اور زمانہ تو صرف میرے ہی قصیدوں کی نقل کرتا ہے جب میں کوئی شعر کہتا ہوں تو زمانہ بھی گنگنانے لگتا ہے۔

حل المشکل دَهْرٌ۔ (ج) دُهُوْرٌ زمانہ رُوَاةٌ۔ واحد راوی۔ (ض) روایت کرنا۔ قَصَائِدُ واحد قصیدہ مُنْشِدًا اِلْاِنْشَادٌ۔ شعر سنانا۔ شعر گنگنانا۔ گیت۔

تشریح شعروشاعری کے میدان میں صرف میرا ہی سکہ چلتا ہے۔ زمانہ صرف میرے اشعار کو لے کر میرے شعروں پہ سر دھنتا ہے۔ صرف میرے اشعار کی پوری دنیا میں دھوم ہے ہر محفل اور ہر تقریب میں میرے ہی اشعار سنائے جاتے ہیں۔ لہٰذا داد تحسین میرے لئے ہے۔

فَسَارَ بِهٖ مَنْ لَا يَسِيْرُ مُشَمِّرًا وَغَنّٰى بِهٖ مَنْ لَا يُغَنِّيْ مُغَرِّدًا

ترجمہ پس میرے اشعار کو لے کر چلتا ہے جو چلنا نہیں جانتا اور گانے والا بن جاتا ہے جو گانا نہیں جانتا۔

حل المشکل سَارَ یَسِیْرُ (ض) چلنا۔ مُشَمِّرًا اَلتَّشْمِیْرٌ۔ آستیں چڑھانا۔ پائیں چڑھانا۔ غَنّٰی۔ تَغْنِیَۃً گانا۔ مُغَرِّدًا تَغْرِیْدٌ چہچہانا۔ گانا۔ خوش الحانی۔ خوبصورت آواز سے گانا۔

تشریح شعروشاعری کی دنیا میں جو نابلد ہوتے ہیں انہیں شعر کے میدان میں ایک قدم بھی چلنا نہیں آتا۔ وہ میرے شعر پڑھتے پڑھتے شاعری کرنے لگ جاتے ہیں۔ جسے فن شعر سے کوئی واقفیت نہیں وہ بھی میرے شعر میں تاثیر اور سوز وگداز کی وجہ سے

اَجِزْنِیْ اِذَا اَنْشَدْتُ شِعْرًا فَاِنَّمَا بِشِعْرِیْ اَتَاكَ الْمَادِحُوْنَ مِرَارًا

ترجمہ جب تو کوئی شعر سنے تو مجھے صلہ دے کیونکہ مداح لوگ میرے ہی اشعار کو بار بار تیرے پاس لاتے ہیں۔

حل المشکل اَجِزْنِیْ (ض) اَلْاِجَازَۃُ۔ بدلہ دینا اَنْشَدْتُ۔ بنا۔ اَلتَّنْشِیْدُ گیت باندھنا۔ مِرَارًا۔ بار بار دوبارہ لوٹانا۔ اَلتَّرْدِیْدُ۔ رد کرنا تردید کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح تیرے پاس جو بھی اشعار لائے جاتے ہیں دراصل وہ میرے ہی ہوتے ہیں اس لئے تو سنانے والے کی بجائے میری حوصلہ افزائی کر کیونکہ وہ قصائد ان کی قوت فکریہ کا نتیجہ نہیں ہے۔

میرا حق بنتا ہے تو مجھے ہی جزا دے اس لئے کہ ان اشعار کا میں ہی تو تخلیق کرنے والا ہوں۔

وَدَعْ كُلَّ صَوْتٍ بَعْدَ صَوْتِيْ فَاِنَّنِيْ اَنَا الطَّائِرُ الْمَحْكِيُّ وَالْاَخَرُ الصَّدَا

ترجمہ اور میری آواز کے علاوہ ہر آواز کو چھوڑ دے اس لئے کہ گانے والا پرندہ میں ہوں۔ اور دوسرے میری صدائے بازگشت ہیں۔

حل المشکل دَعْ اَتْرُكْ وَدَعَ (ف) چھوڑنا۔ صَوْتٍ (ج) اَصْوَاتٍ۔ آواز۔ طَائِرٌ۔ پرندہ (ج) طیور اَلطَّيْرَان (ض) اڑنا۔ اَلْمَحْكِيّ (ض) بیان کرنا۔ اَلْحِكَايَة کہانی۔ اَلصَّدَا بازگشت۔ گونج۔ مراد از

تشریح کہتا ہے تو دوسروں کی آواز کی طرف مت توجہ دے کیونکہ وہ وہی کہتے ہیں جو میں کہتا ہوں۔ آواز اصل ہی قابل توجہ ہوتی ہے صدائے بازگشت کی کیا حیثیت ہے اس کی طرف کون دھیان دیتا ہے۔

تَرَكْتُ السُّرٰى خَلْفِيْ لِمَنْ قَلَّ مَالُهٗ وَاَنْعَلْتُ اَفْرَاسِيْ بِنَعْمَاكَ عَسْجَدَا

ترجمہ رات کا شعر اپنے پیچھے میں نے اس شخص کے لئے چھوڑ دیا ہے جس کے پاس مال کی قلت ہے۔ اور میں نے تیری نعمتوں کی بدولت اپنے گھوڑوں کو سونے کے نعل پہنا دیئے ہیں۔

حل المشکل تَرَكْتُ (ن) چھوڑنا۔ اَلسُّرٰى (ض) رات کا چلنا۔ رات کی شاعری۔ اَنْعَلْتُ۔ اَلنَّعْل — گھوڑوں کے نعل (ف) نعل جوتا۔ عَسْجَدَا۔ سونا۔

تشریح اب میں مستغنی ہو کر اپنے رات کے اشعار بے روزگار اور تنگ دست لوگوں پر رحم کرتے ہوئے انہیں دے دیتا ہوں تاکہ روزگار حاصل کریں۔ کیونکہ مجھے تو تو نے اپنی نعمتوں سے بے نیاز کر دیا ہے حتیٰ کہ میں نے اپنے گھوڑوں کو بھی نعل پہنا دیئے ہیں۔ اتنی وافر مقدار میں تو نے عطا کیا کہ اب کسی چیز کی حاجت نہیں۔

وَقَيَّدْتَ نَفْسِيْ فِيْ ذُرَاكَ مَحَبَّةً وَمَنْ وَجَدَ الْاِحْسَانَ قَيْدًا تَقَيَّدَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ میں نے اپنے آپ کو تیری پناہ میں محبت کی وجہ سے قید کر دیا ہے جو شخص احسان کی قید پاتا ہے وہ خود قیدی ہو جاتا ہے۔

حل المشکل قَیَّدتُّ تَقْیِیْد ۔ قیدی بنانا ۔ وَجَدَ اَوْ وُجْدَان ۔ وجد، پانا۔

تشریح چونکہ انسان احسان کا غلام ہوتا ہے لہٰذا تیرے ان احسانات کی بناء پر میں بھی اپنے آپ کو تیرا قیدی اور بندہ بے دام سمجھتا ہوں۔ اور خوشی سے میں نے تیرا غلام بننا قبول کر لیا ہے۔

اِذَا سَأَلَ الْاِنْسَانُ اَیَّامَہُ الْغِنٰی وَکُنْتَ عَلٰی یُسْرٍ جَعَلْتُکَ مَوْعِدَا

ترجمہ جب انسان زمانے سے دولت کا سوال کرتا ہے اور تو دور ہو تو وہ تیری ذات کو وعدہ گاہ بنا دیتا ہے۔

تشریح زمانے کے پاس جب بھی کوئی سائل آتا ہے تو زمانہ اپنے طور پر کچھ نہیں کر پاتا۔ بلکہ وہ تیرے آنے تک اسے ٹالتا ہے کہ وہ آئے گا تو یہ تیری حاجت روائی ہو گی ہمارے بس کی بات نہیں ہے کہ ہم تیرے کام آ سکیں۔ اتنے تک انتظار کر۔

وَقَالَ فِیْہِ وَھُوَ بَصِیْر

فَاَرَقْتُکُمْ فَاِذَا مَا کَانَ عِنْدَکُمْ قَبْلَ الْفِرَاقِ اَذًی بُعْدِ الْعِرَانِ یَدُ

ترجمہ میں تم سے جدا ہوا پس وہ چیز جو فراق سے پہلے تمہاری طرف سے تکلیف دہ ہوتی تھی۔ فراق کے بعد احسان ثابت ہوئی۔

حل المشکل اَذًی تکلیف۔ ایذا پہنچانا۔ اذیت دینا ۔ فِرَاقٌ مرض کا نام۔ جدا ہونا۔ فرق کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ تفرقہ ڈالنا۔

تشریح دراصل جدائی ہی ایسی چیز تھی جو بڑی اذیت ناک تھی۔ مگر جدائی کے ساتھ ثابت قدم رہ جانا یہ ہے۔ احسان کیونکہ آدمی تکلیف باعث مفارقت ہوئی۔

اِذَا تَذَکَّرْتُ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ اَعَانَ قَلْبِیْ عَلَی الشَّوْقِ الَّذِیْ اَجِدُ

ترجمہ جب میں یاد کرتا ہوں اپنے اور تمہارے مابین معاملات کو تو میرے دل کے خلاف مدد کرتا ہے۔ وہ شوق جو میں پاتا ہوں۔

حل المشکل تَذَکَّرْتُ اَلتَّذَکُّرُ وہ چیز جس کے بابت یاد کیا جائے اَلذِّکْرٰی یاد ذِکْرٰی نسیت۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح یعنی وہ تکالیف جو تمہاری طرف سے مجھے سے پہنچیں انہیں یاد کر کے میں اپنے اس شوق کو جو میرے دل کے خلاف بھی ... ہے میں اسے پاتا ہوں۔ لہٰذا شوق مطلوب ہو جاتا ہے۔ ان تکالیف کی یاد دہانی سے۔

لَمْ اَعْرِفِ الْخَيْرَ اِلَّا مُذْ عَرَفْتُ فَتًى ۔۔۔ لَمْ يُوْلَدِ الْجُوْدُ اِلَّا عِنْدَ مَوْلِدِهٖ

ترجمہ میں نے بھلائی کو نہیں پہچانا مگر جب دیکھا میں نے اسے جواں مرد کو نہیں پیدا ہوئی بخشش مگر اس کی ولادت کے وقت۔

حل المشکل عَرَفَ (ض) پہچاننا۔ جاننا۔ عَرَفَ (ن، ک) خوشبو لگانا۔ اَلْجُوْدُ سخاوت اَلْجُوْدَ مصدر بہت بارش۔ جَيِّدٌ عمدہ ج اَجْيَاد جَزَّاکَ نبز رفتار گھوڑا۔ جید صاف ستھری۔

تشریح اپنے ممدوح کی سخاوت اور عطا کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ اس سے قبل مجھے بھلائی نظر ہی نہیں آئی۔ اور اگر سخاوت وجود بات ایجاد ہوئی تو اس کی پیدائش کے بعد اس نے ہی اس بہترین کام کی بنیاد ڈالی ہے۔ ورنہ مجھے تو معلوم بھی نہ تھا کہ نیکی کیا چیز ہوتی ہے۔

تَصَغَّرَ الدَّهْرُ مِنْ كِبْرٍ ۔۔۔ لَهَا فَاُرِيَ كُلَّ شَيْءٍ فِيْ ثِيَابِ اَمْرَدِهٖ

ترجمہ وہ ایسا ہے کہ اپنی بڑائی کے سبب حقیر سمجھتا ہے زمانے کو جو مجمع خیر ہے۔ وہ نوعمری میں ہی بوڑھوں اور تجربہ کاروں جیسی عقل رکھتا ہے۔

حل المشکل تَصَغَّرَ چھوٹا سمجھنا۔ ذلیل کرنا۔ اَلصَّغَارُ ذلت۔ حقارت۔ کمی۔ ظلم۔ بیت۔ ذہین ہونا۔ کامل العقل ہونا۔ کسی چیز کا نہایت تک پہنچنا۔ اَلنَّاهِيْ پیٹ۔ (ج) نُهَاةٌ سیراب اَنْهَا چیز کی غایت، آخر کَهْلٌ اوسط عمر۔ تیس سے پچاس سال تک کی عمر والا۔ (ج) كُهُوْلٌ كُهَّالٌ كُهَالٌ كُهَالٰى (نا) گردن کے قریب پیٹھ کا بالائی حصہ۔ اَلْكُهُوْلُ لکڑی۔ اَمْرَدُ ... بے ریش نوجوان۔ اَلْمَرْدَا بغیر پتوں کے درخت۔ بنجر زمین۔

تشریح وہ ممدوح اپنے کام کی عظمت کے سبب سب سے بالاتر ہے۔ اس کے کمالات تک کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ اس کی بلندی کے سبب بڑے بڑے اس کے سامنے پست اور خوار ہیں۔ اور وہ کم سنی میں ہی باصلاحیت اور دانا، مستعد ہے۔ کہ بڑے سے بڑے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجربہ کار اور عمر رسیدہ لوگ رہ گئے ہیں۔ اور وہ ان سے سبقت لے گیا ہے۔

وقال یمدح مسادر بن محمد الرومی

اَمَسَادِرٌ اَمْ قَرْنُ شَمْسٍ هٰذَا اَمْ لَيْثُ غَابٍ يَقْدُمُ الْاُسْتَاذَا

ترجمہ:۔ کیا یہ مسادر ہے یا سورج کی کرن یا جنگل کا شیر ہے جو استاد سے آگے بڑھ گیا ہے!

تشریح ممدوح جس مرتبہ و مقام پر ہے۔ معلوم نہیں کہ وہ آخر کیا چیز ہے۔ یہ شخص سادر ہے یا اول شعاع آفتاب ہے۔ یا مشیر جو حیثیت کے لحاظ سے وزیر سے بھی بڑھ گیا ہے۔

شَمَّ مَا انْتَضَيْتَ فَقَدْ تَرَكْتَ ذُبَابَهٗ قِطَعًا وَقَدْ تَرَكَ الْعِبَادَ جُذَاذَا

ترجمہ:۔ جس تلوار کو تو نے سونت رکھا ہے اس کو نیام میں ڈال، کیونکہ تو نے اس کی دھار کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑا ہے۔ اور اس نے لوگوں کو پارا پارا بنا دیا ہے۔

۲۔ تشریح تیرا وہ دوست جس کو تو نے بہت زیادہ آزادی سے سرفراز کیا ہے۔ اب اسے روک لے کیونکہ اس نے بے تحاشا خون بہایا ہے۔ اور اب تو اس میں بھی سکت نہیں رہی۔ جس نے اپنی ضربات سے دھار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ اور اس دھار نے بندگان خدا کو پارہ پارہ کر ڈالا۔

هَبْكَ ابْنَ يَزْدَادٍ خَطَمْتَ وَصَحْبَهٗ اَتَرَى الْوَرٰى اَضْحَوْا بَنِي يَزْدَاذَا

ترجمہ:۔ مان لیا کہ تو نے ابن یزداذ اور اس کے ساتھیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ کیا تو سمجھتا ہے کہ ساری مخلوق ہی یزداذ بن گئی ہے۔

۳۔ تشریح ابن یزداذ کو ختم کر کے تو سمجھ بیٹھا اب تو سب کو ہلاک کر ڈالا ہے۔ یہ تیری بھول ہے تجھ سے ایک مارا گیا۔ تو کیا ہوا۔ باقی سب اس کی طرح تھوڑے ہیں۔ ذرا کسی سے ٹکرا کے تو دیکھ تیرا حشر نشر کیا ہوتا ہے۔ تجھے اپنی طاقت کا خود بخود اندازہ ہو جائے گا۔

غَادَرْتَ اَوْجُهَهُمْ بِحَيْثُ لَقِيتَهُمْ اَقْفَاءَهُمْ وَكُبُودَهُمْ اَفْلَاذَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:۔ تو نے ان کے چہروں کو جہاں تو نے ان سے لڑائی کی۔ گدیاں کی طرح بنا دیا اور ان کے جگروں کو پارا پارا بنا دیا ہے۔

۴۔ تشریح جب انہوں نے راہ فرار اختیار کی تو سبھی چہروں کے یوں لگتا تھا۔ جیسے یہ ان کی گدیاں ہیں۔ اس لیے کہ تو نے ان کے چہروں کو سیخ کرتے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔ ان کے ناک کان کاٹ کر ان کے چہروں بالکل یکساں سپاٹ بنا دیا۔

فِيْ مَوْقِفٍ ضَاقَ الْحِمَامُ عَلَيْهِمُ فِيْ ضَنْكِهٖ وَاسْتَحْوَذُوْا اِذْ

ترجمہ:۔ ایسے مقام میں جہاں موت اس کی تنگ جگہ میں ان پر کھڑی تھی۔ اس نے پورے طور پر غلبہ پا لیا تھا۔

۵۔ تشریح یہ سب کام تو نے انتہائی تنگ جگہ پر سرانجام دیئے۔ جب وہ موت کے گھیرے میں آچکے تھے اور موت پوری طرح ان پر کنٹرول کر چکی تھی۔ لہٰذا پورا غلبہ حاصل کر کے انہیں اگلے جہان پہنچا دیا۔

جَمَدَتْ نُفُوْسُهُمْ فَلَمَّا جِئْتَهَا اَجْرَيْتَهَا وَسَقَيْتَهَا الْفُوْلَاذَا

ترجمہ:۔ ان کے خون جم گئے تھے۔ لیکن جب تو وہاں آیا تو نے انہیں چلایا اور انہیں فولاد بنا دیا۔

۶۔ تشریح تیرے خوف و دہشت کے مارے ان کے خون جم گئے تھے۔ لیکن تیری تلوار نے انہیں رواں دواں کر دیا وہ خون جو منجمد ہو چکے تھے۔ جاری ہو گئے اس لیے کہ تو نے انہیں خوب دہلایا اور کے رکھ دیا۔

لَمَّا رَاَوْكَ رَاَوْا اَبَاكَ مُحَمَّدًا فِيْ جَوْشَنٍ وَاَخَا بِيْكَ مُعَاذَا

ترجمہ:۔ جب انہوں نے تمہیں دیکھا تو انہوں نے زرہ میں تیرے باپ محمد اور تیرے چچا معاذ کو دیکھ لیا۔

۷۔ تشریح تجھے دیکھتے ہی انہیں تیرے شیردل باپ اور چچا کی یاد آگئی۔ چونکہ تو ان دونوں کی جامع شخصیت تھی لہٰذا دونوں کی خوبیاں تجھ میں دیکھ کر زبردست ہراساں اور پریشان ہوئے۔

اَعْجَلْتَ اَلْسُنَهُمْ بِضَرْبٍ رِقَابِهِمْ عَنْ قَوْلِهِمْ لِاِفَارِسٍ اِلَّا ذَا

ترجمہ:۔ تو ان کی گردنیں اڑانے میں ان کی اس بات سے پہلے گیا کہ اس کے سوا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی شہسوار نہیں ہے۔

۸۔ تشریح: تو نے ان گردن زنی میں بڑی عجلت دکھائی اس لئے وہ کچھ نہ کر سکے۔ تو اگر انہیں مہلت دیتا تو تیری شاہسواری اور جرات کا اعتراف کرتے ہوئے لازمی یہ کہتے کہ تو ہی تو ہے تیرا کوئی جواب نہیں مگر تو نے ان کے تن میں تن بھی کر کے یہ حکم نہ کہنے دیا۔

غَرَّ طَلَعَتْ عَلَيْهِ طَلْعَةَ عَارِضٍ مَطَرَ الْمَنَايَا وَابِلاً وَرَذَاذَا

ترجمہ:۔ نور روشن رو ہے ان پر بادل کی طرح طلوع ہوا جس نے موتوں کی موسلا دھار اور کسی پر چھوٹی بارش کی۔

۹۔ تشریح: تو ایک بادل موت کی صورت میں نمودار ہوا۔ کسی پر موسلا دھار اور کسی پر چھوٹی چھوٹی بوندوں کی بارش کی یعنی کسی کو قتل کر دیا اور کسی کو زخمی اور قید کر لیا۔ تیری باران ہیبت سے بچ کر کوئی نہ جا سکا۔ سب کے سب زد میں آ گئے۔

فَغَدَا أَسِيرًا قَدْ بَلَلْتَ ثِيَابَهُ بِدَمٍ وَبَلَّ بِبَوْلِهِ الْأَفْخَاذَا

ترجمہ:۔ لہٰذا (تیرا دشمن) گرفتار ہو گیا اور تو نے اس کے کپڑوں کو خون سے تر کر دیا اور اس نے اپنے پیشاب سے اپنی رانوں کو تر کر دیا۔

۱۰۔ تشریح: تو نے اسے اتنا مرعوب کیا کہ اس کا پیشاب نکل گیا مارے خوف کے تیرا کام ہو گیا تو باز نہ آیا یعنی اس کے لباس کو خون سے تر بتر کر دیا۔ اور وہ بے چارہ پیشاب سے اپنی رانوں کو تر کر بیٹھا۔

سَلَّتْ عَلَيْهِ الْمُشْرِفِيَّةُ طُرْقَهُ فَانْصَاعَ لَا حَلَبًا وَلَا بَغْدَاذَا

ترجمہ:۔ مشرفی تلوار نے اس کی راہیں بند کر دیں، لہٰذا وہ بھاگ گیا نہ حلب کو نہ بغداد کو!

۱۱۔ تشریح: تیری مشرفی تلواروں نے اس کی تمام راہیں مسدود کر دیں اب اس کے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہ تھا۔ کہاں بھاگتا نہ ہی وہ بغداد کی طرف جو دار الخلافہ ہے۔ اور نہ حلب کی طرف جو دار الامارات ہے۔ اس لئے پورے طور پر شکنجے میں آ چکا تھا۔

طَلَبَ الْإِمَارَةَ فِي النُّفُوسِ وَنَشْرُهُ مَا بَيْنَ كَرْخَايَا إِلَى كَلْوَذَا

ترجمہ:۔ وہ سرحدوں میں حکومت کرنا چاہتا تھا حالانکہ اس کی نشو و نما کرخایا اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلوذا (دیہاتوں) کے درمیان ہوئی!

۱۲۔ تشریح: کتنا امن تھا کہ ایک دیہاتی اور نااہل ہو کر سرحدوں کی امارت کا خواہشمند تھا اسے حکومت سے کیا ملتا۔ اس طرح گنجے کو ناخن مل جاتے۔

فَكَانَتْهُ ظَنَّ الْآسِنَةَ حُلْوَةً أَوْ ظَنَّهَا الْبَرْنِيَّ وَالْأُزَاذَا

ترجمہ:۔ گویا کہ اس نے نیزوں کو میٹھی چیز سمجھا تھا یا اس نے اس کو برنی اور ازاذ سمجھا تھا!

۱۳۔ تشریح: وہ کوئی بہادر تھوڑا تھا اس نے سمجھ لیا جیسے کوئی شیریں اور مزے دار فروٹ تناول کرتے ہیں۔ میدان جنگ سے اس کا کیا تعلق وہ بس کھانے پینے کا رسیا تھا نہ کہ بہادری اور جرأت مقابل آنے والا۔

لَمْ يَلْقَ قَبْلَكَ مَنْ إِذَا اخْتَلَفَ الْقَنَا جَعَلَ الطِّعَانَ مِنَ الطِّعَانِ مَلَاذَا

ترجمہ:۔ تجھ سے پہلے کبھی وہ ایسے شخص سے نہ ملا تھا کہ جب نیزے آنے جانے لگیں تو وہ نیزوں کو نیزوں سے پناہ بنائے۔

۱۴۔ تشریح: اس بے چارے کا تو کبھی کسی ایسے شخص سے واسطہ بھی نہ پڑا تھا۔ کہ بوقت جنگ استعمال سلاح کو اپنے لئے نجات کا ذریعہ تصور کرے اور دشمن کے وار کو اپنے وار سے رد کرے اور اپنا دفاع کرے۔ وہ تو اس بارے میں بالکل اناڑی اور بدھو تھا۔

مَنْ لَا تُوَافِقُهُ الْحَيَاةُ وَطِيبُهَا حَتَّى يُوَافِقَ عَزْمُهُ الْإِنْفَاذَا

ترجمہ:۔ وہ ایسا شخص ہے جس کو اس کی زندگی اور خوشی موافق نہیں پڑتی۔ یہاں تک کہ اس کا عزم پورا ہو جائے۔

۱۵۔ تشریح: یعنی نہ ہی وہ تیری ملاقات سے پہلے کسی اپنے صاحب ہمت و عزیمت سے ملا تھا جو بامقصد زندگی کا عادی ہو اور جب تک اپنے عزائم کی تکمیل نہ کر سکے۔ کسی پل اسے چین و آرام میسر نہ آئے۔ اسے زندگی تب ہی خوشگوار لگے۔ جبکہ اپنے مقاصد میں وہ پورا اترے۔

مُتَعَوِّدَ الْبُسِ الدُّرُوعِ يُخَالُهَا فِي الْبَرْدِ خَزًّا وَالْهَوَاجِرِ لَاذَا

ترجمہ:۔ وہ زرہیں پہننے کا عادی ہے جن کو سردی میں گرم کپڑا اور گرمیوں میں نرم باریک کپڑا خیال کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔ **تشریح** نہ ہی اسے کوئی ایسا مرد میدان سے ملا جو ہمہ وقت لباس جنگ زیب تن کئے رکھے۔ اور پھر سردیوں میں دفع برودت کی غرض سے اسے کھدر کا موٹا کپڑا تصور کرے اور گرمیوں میں ملائم نرم اور باریک محسوس کرے یعنی اسے کسی حال میں کوفت نہ ہو۔ زرہ پہننے اور ہتھیار کے استعمال کی۔

اَعْجَبْ بِاَخْذِكَ وَاَعْجَبْ مِنْكُمَا اَنْ لَا تَكُوْنَ بِمِثْلِهٖ اَخَّاذَا

ترجمہ: کتنا عجب ہے کہ تو نے اس کو پکڑ لیا اور اس سے زیادہ عجیب ہے کہ تو اس جیسے آدمی کو نہ پکڑ سکتا۔

۱۷۔ **تشریح** بہت زیادہ تعجب خیز ہے۔ نیز باوجود اس کے کثرت لشکر و سامان کے اسے گرفتار کرنا۔ اور پھر تم دونوں سے زیادہ عجیب بات یہ ہوتی کہ تجھ جیسا اس بدبخت کو گرفتار کرنے والا نہ ہوتا۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ابا الحسن علی بن حمدانا

سِرْ حَيْثُ شِئْتَ تَحُلَّ النُّوَّرُ وَارِدَ فِيْنَ مُرَادَكَ الْمِقْدَارُ

ترجمہ تو سیر کر جہاں چاہیئے۔ تیرے سبب سے وہ مکان شگوفہ زار ہو جائے گا۔ اور تیرے معاملے میں قضاء قدر تیری مراد کے عین موافق ہوگی۔

حل المشکل نُوَّار بہت روشنی کرنے والا۔ نُوَّارَہ داغ۔ چوتے کا پتھر اَلنُّوْرِی بدمعاش۔

تشریح جب باران رحمت نازل ہوگی تو خشک مالی و خورد سالی ختم ہو جائے گی۔ اور ..... تیرے ارادے کے مطابق۔ تیری قضاء قدر ہوگی۔

وَاِذَا تَحَلَّلْتَ فَيَنْعَتُكَ سَلَامَةٌ حَيْثُ انْجَلَتْ دِيْمَةٌ مِدْرَارُ

ترجمہ جب تو کوچ کرے تو جہاں جائے تو سلامتی اور برابر برسنے والا بادل تیرے ساتھ برستا رہے۔

حل المشکل اِذَا تَحَلَّلْتَ کوچ۔ سفر۔ جہت سطر اَلرَّحْلُ کجاوہ۔ پالان۔ منزل قیام گاہ فَنَعْتُكَ تیرا حصہ دار۔ شریک اَلشِّيَاعُ جس سے اگر سنگھائی جائے دِيْمَةٌ بھیجتی ہوئی ..... سکوت برسنے والی بارش جس میں بجلی اور گرج نہ ہو دَائِم ٹھہرا ہوا پانی۔ اَلدَّمَاثُ سمندر۔ اَلدَّوْم مصدر ہمیشہ رہنے والا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو جہاں بھی جائے ابر باراں تیرے ساتھ ساتھ برستا رہے۔ تا کہ سرسبزی رہے

تشریح یعنی تیری برکت سے بادل سیراب کرتا ہے۔

وَارَاکَ دَھْرُکَ مَا تُحَاوِلُ فِی الْعِدٰی حَتّٰی کَاَنَّ صُرُوْفَہٗ اَنْصَارُ

ترجمہ اور زمانہ دکھا دے تجھے دشمنوں میں جس کا تو قصد کرتا ہے۔ حتیٰ کہ گویا حوادثات زمانہ تیرے مددگار ہوں۔

حل المشکل تُحَاوِلُ ارادہ کرنا۔ اَحْوَل ایک سال کا بچہ اَحْوَلَتْ بھینگا۔ حَوْل تحویل ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔ تبدیلی۔

تشریح ہو کہ گویا اس کے مصائب اور حوادثات ان کی ہلاکت و بربادی اور تیرا ایسا تیرے مددگار اور غم خوار ثابت ہوں ان کی پریشانی تیری خوشی مدد اور ان کی تکلیف تیری راحت ہو۔

وقال یرثی محمد بن اسحاق التنوخی

اِنِّیْ لَاَعْلَمُ وَالْلَبِیْبُ خَبِیْرُ اَنَّ الْحَیَاۃَ وَاِنْ حَرَصْتَ غُرُوْرُ

ترجمہ میں جانتا ہوں اور ایک عقلمند بھی جانتا ہے کہ زندگی میں خواہ کتنا حرص کروں دھوکہ ہی دھوکہ ہے۔

شعر التشریح میں تو اچھی طرح واقف ہوں۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ ہر ذی تصور اور حساس آدمی جانتا ہے کہ زندگی بے اصل ہے خواہ اس کے لئے جتنے جتن کئے جائیں یہ فانی ہے۔ زندگی ایک ناقابل اعتبار ہے۔ باوجود اس کے ہر کسی کو اس سے بہت زیادہ پیار ہے

وَرَاَیْتُ کُلًّا مَا یُعَلِّلُ نَفْسَہٗ تَعْلِلَۃٍ وَاِلَی الْفَنَاءِ یَصِیْرُ

ترجمہ میں نے دیکھا ہے ہر ایک اپنے آپکو بہلاوے سے بہلاتا ہے حالانکہ سب کا انجام فنا ہے

۲۔ تشریح ہر شخص اپنے آپ کو بہلا رہا ہے۔ دھوکہ کھا رہا ہے۔ اپنے مزاج اور اپنی طبیعت کو کئی حیلوں بہانوں سے بہلاتا ہے۔ دولت سے مال سے اولاد سے دوستوں سے عمدہ قیمتی چیزوں کے مگر انجام کار فنا ہے۔ صرف خدا کی ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔

اَمْسٰی وَاَمْسَی الدِّیْمَاسِ وَرْھُنَ قَرَارَۃٍ فِیْھَا الضِّیَاءُ کَرِیْحِہٖ وَالنُّوْرُ

ترجمہ اے قبر کے پڑوسی گڑھے میں پڑے ہوئے اس میں روشنی اور نور ہے اپنے چہرے کا۔

۳۔ تشریح چونکہ بہترین نوتا قیام قیامت سکون پذیر ہے عظیم ہے۔ گویا قبر سے تجھے رہن رکھ لیا ہے۔ کہ اس میں اس کے رویے روشن کے باعث نورانیت ہے۔ روشنی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا كُنْتَ اَحْسِبُ قَبْلَ رَفْنِكَ فِي الثَّرٰى اَنَّ النُّجُوْمَ كَوَاكِبٌ فِي التُّرَابِ تَغُوْرُ

ترجمہ:۔ تیرے مٹی میں دفن ہونے سے پہلے میں سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ ستارے مٹی میں گاڑھے جاتے ہیں۔

تشریح ۴۔ تیری مرگ سے قبل کبھی میں یہ سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ اتنے عظیم لوگ بھی مٹی میں دفن کئے جاتے ہیں یعنی تو تو چمکنے والے ستاروں کی مانند تھا۔ اب تجھے مٹی میں دفن کر دیا گیا۔ گویا ستاروں کو مٹی میں گاڑھ دیا گیا۔ کبھی تو اپنی نورانیت کے دنیا کو منور کرتا تھا۔ لیکن آج یہ نور مٹی میں دب گیا۔

مَا كُنْتَ اَسْلَ قَبْلَ نَعْشِكَ اَنْ اَرٰى رَضْوٰى عَلٰى اَيْدِى الرِّجَالِ تَسِيْرُ

ترجمہ:۔ تیرے جنازے سے پہلے امید بھی نہ کر سکتا تھا کہ رضوی پہاڑ کو لوگوں کے ہاتھوں پر چلتا ہوا دیکھ سکوں گا۔

تشریح ۵۔ تیرے جیسا صاحب عزم و وقار آدمی کا جنازہ لوگ اپنے کندھوں پر اٹھائیں کم از کم میری سوچ سے یہ بات بعید تھی کہ یہ بھی ممکن ہے کہ کوہ رضوی لوگوں کے ہاتھوں پر چلے۔ یہ بات دیکھ کر مجھے بڑا تعجب ہوا۔

خَرَّ جَمِيْعًا لِرُكْبَتَيْهِ كُلُّ بَاكٍ خَلْفَهٗ صَعِقَاتُ مُوْسٰى يَوْمَ دُكَّ الطُّوْرُ

ترجمہ:۔ ان کے وہ اور ہر ایک ایسے پیچھے رونے والا تھا غشاں تھیں جیسے موسیٰ پر کوہ طور پھٹتے وقت تھیں۔

تشریح ۶۔ جیسے کوہ طور تجلی خداوندی سے ریزہ ریزہ ہو گیا تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غشی طاری ہو گئی تھی تیرے مرتے کے روز بھی لوگوں پر اس قسم کی غشیاں طاری تھیں اور وہ تیری عظمت و شخصیت کے سبب رو رو کر بے ہوش ہو کر گر رہے تھے۔

وَالشَّمْسُ فِيْ كَبِدِ السَّمَاءِ مَرِيْضَةٌ وَالْاَرْضُ وَاجِفَةٌ تَكَادُ تَمُوْرُ

ترجمہ:۔ اور سورج آسمان کے درمیان مریض ہے اور زمین پریشان ہے قریب ہے کہ لرز جائے۔

تشریح ۷۔ تیری جدائی کا صدمہ کوئی معمولی تو نہیں ہے اس غم سے آفتاب کے نور میں کمی آگئی اور آسمان کے وسط میں مریض ہو گیا اور زمین بھی اتنی بے چین ہے۔ کہ شاید چلنے لگے انسان تو کیا تیری موت کا ماتم زمین و آسمان بھی کر رہے ہیں۔ اور ہر چیز پریشان خاطر اور مغموم ہے

وَ حَفِيْفُ اَجْنِحَةِ الْمَلٰٓئِكَةِ حَوْلَهٗ وَعُيُوْنُ اَهْلِ الدَّرْكِ تَتْهُ صُوْرُ

ترجمہ:۔ اور آواز فرشتوں کے پروں کی اس کے ارد گرد ہے اور اہل ذلالتیہ والوں کی آنکھیں جھکی ہوئی ہیں۔

تشریح ۸۔ تو اتنا نیک سیرت انسان ہے۔ کہ تیرے جنازے کے ارد گرد رحمت کے فرشتوں کے پروں کی آواز ہے۔ اور اہل ذلالتیہ کی آنکھیں مارے شدت غم کے جھکی ہوئی ہیں۔ ان کی نظریں اوپر اٹھ ہی نہیں سکتیں۔

حَتّٰى اِذَا اَجْدَثَا كَانَ ضَرِيْحُهٗ فِيْ قَلْبِ كُلِّ مُوَحِّدٍ مَحْفُوْرُ

ترجمہ:۔ یہاں تک کہ وہ قبر پر آئے گویا اس کا گڑھا ہر موحد کے دل میں کھودا گیا ہے۔

تشریح ۹۔ تیری قبر کو دیکھ کر یوں لگتا تھا کہ ہر شخص کے دل میں تیری نعش کے لئے گڑھا کھودا گیا ہے۔ لوگ تو ان کے دلوں میں پہلے ہی گھر کر چکا تھا اب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَرْوٍ دَفَنَ الْيَلِي مِنْ مَلِيكِهَا ۔۔۔ مُعَفٍّ فَوَارَى حَيْثُ حَلَّ الْكَافُورُ

ترجمہ:۔ اسے اپنے ملک سے پرانے کفن کا تر ملا اور وہ سویا ہوا ہے اور اسکی آنکھوں میں کافور سرمہ ہے

تشریح ۱۰۔ وہ ایسا مجاہد ہے کہ اتنی بڑی مملکت کا حکمران ہو کر بھی پرانے کفن سے ڈھنپے گیا۔ وہ یوں لگتا ہے جیسے نیند میں ہے۔ اور اسے آرام دینے کیلئے سرمہ ڈالا گیا ہے۔ گویا مرا نہیں بلکہ ویسے سویا ہوا ہے۔

فِيهِ الْفَصَاحَةُ وَالسَّمَاحَةُ وَالتُّقَى ۔۔۔ وَالْبَأْسُ اجْتَمَعَ وَالْحِجَى وَالْخَيْرُ

ترجمہ۔ اس میں فصاحت ہے سخاوت ہے اور تقویٰ ہے طاقت ہے تمام کی تمام عقلمندی ہے اور بھلائیاں ہیں۔

تشریح ۱۱۔ اس کفن میں تمام بھلائیاں اور مرحوم کی خاصیت و سخاوت پرہیزگاری اور رعب یا سبب اوصاف اس کے ساتھ ہی دفن کر دیئے گئے۔

كَفَلَ الثَّنَاءُ لَهُ بِرَدِّ حَيَاتِهِ ۔۔۔ لَمَّا انْطَوَى فَكَأَنَّهُ مَنْشُورُ

ترجمہ:۔ کفیل ہو گئی اس کی تعریف اسکی دوبارہ زندگی لانے کی جبکہ اسے کفن میں لپیٹا گیا تو گویا وہ دوبارہ زندہ ہو گیا۔

تشریح ۱۲۔ لوگ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہ دوبارہ زندہ ہو کر واپس آگیا ہے کیونکہ ذکر خیر باقی رہنا زندگی کی علامت ہے جب اس کا بس طرز زندگی طے ہوا تو وہ زندہ کیا گیا

وَكَأَنَّمَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ ذِكْرُهُ ۔۔۔ وَكَأَنَّ عَازِرَ شَخْصُهُ الْمَقْبُورُ

ترجمہ:۔ اور گویا عیسیٰ ابن مریم تذکرہ ہے اس کا اور گویا عازر نامی جسم اس کا قبر میں ہے۔

تشریح ۱۳۔ جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے عازر نامی شخص کو باذن رب زندہ فرمایا تھا اسی طرح متوفی کے ذکر خیر سے اسے دوبارہ زندگی عطا ہو گئی۔

أَيَاذَا الرَّبِيعُ أَيَّ رَكْبٍ أَنَاخَا ۔۔۔ وَأَيَّ قُلُوبٍ بِهَذَا الرَّكْبِ شَاقَا

ترجمہ کیا معلوم ہے کہ منزل محبوب نے کس کس کا عون بہایا اور قافلہ شاہسواروں میں کس کس کے دل مشتاق تھے۔

حل المشکل اَلرَّبْعُ گھر۔ گھر کا اردگرد۔ خطہ۔ اترنے کی جگہ۔ لوگوں کا گروہ۔ تابوت۔
اَلرَّبَاعُ چوتھائی۔ اَلتَّرْبَاعُ خوشحالی۔

تشریح استفہام انکاری ہے کہ آیا محبوبہ کو یہ بات معلوم نہیں ہے۔ کیا وہ نہیں جانتی کہ جب مجھے خانہ محبوب خالی نظر آیا تو پہلے جوش شرف ہوا اور پھر رونا آیا اور آنسوؤں کے ختم ہونے کے بعد خون جاری ہوا ان تمام باتوں سے محبوبہ لاعلم ہے۔ ایسا تو ہرگز نہیں ہو سکتا!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنَا وَلِاَهْلِهٖ اَبَدًا قُلُوْبٌ تَلَاقٰی فِیْ جُسُوْمٍ مَا تَلَاقٰی

ترجمہ ہمارے لئے اور اس منزل کے لئے ہمیشہ ایسے دل ہیں۔ جو ملتے رہتے ہیں۔ مگر وہ دل ایسے جسموں میں ہیں کہ جو باہم نہیں مل سکتے۔

تشریح یعنی اس منزل کے لئے اور ہمارے لئے تو ایسے دل ہیں۔ کہ بسبب دائمی یاد ایام کو مال باہمی رہتے ہیں البتہ وہ اپنے جسموں میں ہیں۔ کہ ملاقات نہیں کر سکتے۔ ان کا ایسا کہنا ناممکن بات ہے۔ وہ دور دور رہتے ہیں۔

وَمَا عَقَتِ الرِّیَاحُ لَهٗ مُحَلًّا عَفَاهُ مَنْ حَدٰی بِهِمْ وَسَاقَا

ترجمہ اور ہواؤں نے اس کی جگہ کو محو نہیں کیا۔ بلکہ حدی خوانوں نے جنہوں نے ان کو اونٹوں پر سوار کر کے حدی کہی اور اونٹوں کو ہنکایا۔

حل المشکل عَفَتْ (ض) مٹانا۔ توڑنا۔ عُفَاۃٌ نقش کا بغیر دودھ نُفَتْ لکنت سَاقَا چلانا۔ ہنکانا۔ تَسْتَقِیْ سیراب ہونا۔

تشریح اس منزل کی دیرانی و بربادی میں ان کا ہاتھ ہے۔ نہ وہ ان کو لے جاتے اور نہ ویران ہوتے۔

لَیْتَ هَوَی النَّاعِمَةِ کَانَ عَدْلًا فَتَحْمِلَ کُلَّ قَلْبٍ مَا اَطَاقَا

ترجمہ اے کاش کہ دوستوں کا عشق عادل ہوتا تو بوجھ رکھتا ہر دل پر جس قدر وہ طاقت رکھتا ہے۔

تشریح بھلا یہ عشق کہاں انصاف پسند ہے۔ اگر یہ منصف ہوتا تو کم از کم ہر دل والا اتنا ہی وزن برداشت کرتا۔ جتنی وسعت ہوتی ہے۔ مگر یہ عشق بڑا ظالم ہے کہ زبردست اس میں بوجھ لاد دیتا ہے۔ جو ناقابل برداشت ہوتا ہے۔

نَظَرْتُ اِلَیْهِمْ وَالْعَیْنُ تَنْظُرُ مُنْکَرِیْ فَصَارَتْ کُلَّمَا لِلدَّمْعِ مَاقَا

ترجمہ میں نے انہیں دیکھا اس حال میں کہ آنکھوں سے اشک رواں تھے۔ ساری آنکھ کے کونے مجرے بسبب اشک گریہ کے ہو گئے۔

حل المشکل مُنْکَرِیْ آنسو بہنا۔ نقش کا دودھ سے بھرنا۔ آنسو سے بھری ہوئی آنکھ۔ مَاقَا آنکھ کا وہ حصہ جو ناک کی طرف ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح کہتا ہے بوقت الوداع کے عجیب اندوہناک کیفیت تھی۔ کہ آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا رہے تھے۔ اور گویا کہ ساری آنکھ آنسوؤں سے لبریز تھی۔

وَقَدْ اَخَذَ التَّمَامُ الْبَدْرَ فِيْهِمْ وَاَعْطَانِيْ مِنَ السُّقْمِ النُّحَاقَا

ترجمہ اور ان میں چودھویں رات کا چاند مکمل ہوگیا اور اس نے بسبب بیماری کے حصے نقصان دے دیا۔

حل المشکل بَدْرَ چودھویں رات کا چاند سُقْم بیماری مُحَاقًا اَلْمُحْقُ کھجور کے تر تر تر تر لگے ہوئے پودے اَلْمُحْقُ بے برکت۔ ہلاکت نقصان۔

تشریح اور جب وہ روانہ ہوئے تو ان میں بدر منیر اپنے حسن و جمال کے سبب ہوگیا۔ اور اس چودھویں کے چاند نے مجھے متن میں زبردست خسارہ دیا۔ جس کی وجہ سے میں بے دست و پا ہوگیا۔

وَبَيْنَ الْفَرْعِ وَالْقَدَمَيْنِ نُوْرًا يَقُوْدُ بِذٰلِكَ اَرْمَتَّهَا النِّيَاقَا

ترجمہ اور محبوبہ کے بالوں سے لے کر قدموں تک ایسا نور تھا کہ وہ ناقوں کے بنیران کی باگوں کے ہنکاتا تھا۔

حل المشکل اَلْفَرْعُ مصدر سی کا اوپر کا حصہ جو یا ہمسر نکلا ہو۔ عورت کے سر کے بال اَلْفَرْعُ جوئیں اَرْمَّةٌ سختی۔ تنگی۔ قحط۔ نِيَاقًا پہاڑی کی چوٹی واحد نِيْقٌ ہاتھ میں نکلنے والی پھنسی اَنْوُقَةٌ مہارت۔

وَطَرْفٌ اِنْ سَقٰى الْعُشَاقَ كَاْسًا بِهَا نَفْسٌ سَقَانِيْهَا دِهَاقَا

ترجمہ اور اس کی آنکھ ایسی تھی کہ اگر عاشقوں کو نا نفس پیالہ پلا دے تو مجھے بھرا ہوا پیالہ پلا دے۔

حل المشکل سَقٰى پلانا۔ سُقْمٌ پیٹ میں بیماری کا پانی اَسْتَسْقٰى سیراب کی ہوئی انصل یا زمین۔ پانی کا حصہ۔ بادل سِقَاءٌ مشک مشک۔ دِهَاقٌ بھرا ہوا پیالہ۔ لبالب پیالہ۔ مَاءٌ دِهَاقٌ بہت پانی۔

تشریح یعنی اسے ہر ایک کی قدر ہے اور ہر ایک سے اس کی حیثیت کے مطابق برتاؤ کرتی ہے۔ یعنی جتنا جس کا عشق ہو اسی قدر اسے سیراب کرتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس کی پیاس بجھاتی ہے۔

وَخَصْرٌ تُشِيْتُ الْاَبْصَارُ فِيْهِ كَاَنَّ عَلَيْهِ مِنْ مَدَقٍ زِقَاقًا

ترجمہ اور اس کی ایسی کمر ہے کہ دیکھنے والوں کی نظریں اس میں گڑھ جاتی ہیں۔ گویا کہ اس پر کمر بند ہے۔

حل المشکل خَصْرٌ کمر۔ تَخَاصَرَ اپنی کمر پر ہاتھ رکھنا۔ اَلْخَصَر ٹہنی۔ اَلْخَصَار ازار اَلْمِخْصَرُ لاٹھی۔ یا چھڑی وغیرہ۔ تَشِيْتُ دلائل سے متاثر کرنا۔ مشورہ کرنا۔ خوب چھان بین کرنا۔ مَدَقٍ تیز نظر سے دیکھنا۔ گھور کر دیکھنا۔ مَدَّقَ چاروں طرف سے گھیر لینا۔ اَلْمَدَقَ پیلن۔

تشریح یعنی اس کی کمر کی خوش نمائی کی وجہ سے ناظرین کی آنکھیں اس میں رہ جاتی ہے۔ جیسے اس کی کمر پر دیکھنے والوں کی نظروں کا کمر بند ہے۔ الغرض مستان کی نظروں نے کمر کا ہر سو احاطہ کر رکھا ہے۔ اور پُر کشش ہے۔

سَلِيْ مَنْ سِيْرَتِيْ فَرَسِيْ وَرُمْحِيْ وَسَيْفِيْ وَالْهُنَيْدَةُ اِلْفَاقًا

ترجمہ پوچھ لے (اے محبوبہ) میری عادت و کردار میرے گھوڑے میرے نیزے اور میری سواری ہلکے سے بدن کی قویہ کود کر چلنے والی سے۔

حل المشکل سِيْرَتٌ عادت۔ خصلت طریقہ۔ طرز زندگی ہیئت۔ سوانحعمری دِقَاقًا نیزہ چال۔ اَدَقَّ پیسنا کوٹنا۔ دَقَّ (ض) پانی دور سے گرانا۔

تشریح کہتا ہے اے محبوبہ اگر تمہیں میری شخصیت کا اندازہ نہیں ہے۔ تو پھر میرے ان چیزوں سے میرے بارے میں دریافت کر گھوڑا تلوار نیزے اور سواری وغیرہ سے کہ میں کتنا شہ زور اور جفاکش ہوں تجھے اچھی طرح بتا دیں گی اس لئے کہ یہ ہر وقت میرے ساتھ رہتی ہیں۔

تَرَكْنَاهُمْ وَرَاءَ الْعِيْسِ نَحْدًا وَنَكَّبْنَا السَّرَاةَ وَالْعِرَاقَا

ترجمہ چھوڑ دیا ہم نے تجھ کو اپنے اونٹوں کے پیچھے اور کنارہ کشی کی ہم نے سراۃ اور عراق کی راہ سے۔

حل المشکل عِيْسٌ سفید شتر۔ نَكَّبَ اَلنَّكْبُ (مصدر) مصیبت میں پڑنا۔ کنارہ کشی۔ جھکنا۔ الٹ پھیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح نجد کو پیچھے چھوڑنے کی وجہ یہ تھی کہ ہم ممدوح کی خدمت میں جلد از جلد حاضر ہونا چاہتے تھے۔

فَمَا زَالَتْ تَرَى وَاللَّيْلُ دَاجٍ يَسِيفُ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ انْتِلَاقَا

ترجمہ رات تاریک تھی سیف الدولہ بادشاہ کی روشنی چہرہ کو بدستور دیکھتی رہی۔

حل المشکل دَاجٍ جیسے حاج مفرد جمع یکساں۔ ج دَاجُوْن دُجَّة سخت تاریکی۔ دُجَاج مرغی۔ دُجُوْجِیْ اندھیری رات۔ بدرالدجیٰ آنحضرتؐ کے لیے۔

تشریح بادشاہ کے چہرہ کی روشنی کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ دراصل ملک کی آبادی اور رونق و شادابی ہے۔

اَدَلَّتْهَا رِيَاحُ الْمِسْكِ مِنْهُ اِذَا فَتَحَتْ مَنَاخِرَهَا انْتِشَاقَا

ترجمہ رہنمائی کرتی تھیں مشکی ہوائیں۔ جبکہ وہ سونگھنے کے لئے اپنے نتھنے کھولتے تھے۔

حل المشکل اَدَلَّ رہنمائی۔ واحد اَلدَّلِیْل جس سے رستہ و ہدایت ہے۔ دلیل و حجت۔ اَلدَّلَال ناز و نخرہ۔ دلار۔ دلالت۔ مناخر نتھنے۔ تَنَاخِرَہ بوسیدہ ہو کر ریزہ ریزہ ہونا۔ تَخَرُّس، مشک وغیرہ سونگھنا۔ اَلنَّشُوْق نسوار۔ سونگھنا۔ ہوا دینا۔

اَبَاحَ الْوَحْشَ بَاوَحْشَ الْاَعَادِیْ فَلَمْ مُتَعَرِّضِیْنَ لَهُ الرِّفَاقَا

ترجمہ مباح کر دیا ہے۔ وحشی جانوروں کے لئے اے وحشی درندو اپنے ان دشمنوں کو ہی تم کیوں معترض ہوتے ہو اس قافلے سے

حل المشکل اَبَاحَ مباح کرنا۔ جائز کرنا۔ اَلْوَحْش وحشی جانور۔

تشریح سیف الدولہ نے اپنے دشمنوں کے لئے جن کو وہ ہمیشہ واصل فی النار کرتا ہے۔ وحشی جانوروں کے لئے جائز قرار دے دیا ہے۔ اس کے دشمنان مقتول کو کھاؤ اور عیش کرو تم اس قافلے کو کیوں روکتے ہو وہاں جانے سے لہٰذا انہیں جانے دو اور اعتراض مت کرو۔ خوب جی بھر کر عیش کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَوْ تَبَتَّغِيْ مَا طَرَحَتْ قَنَاهُ ۔۔۔ لَكَقَّبَ عَنْ رَمَذَايَانَا وَعَاقَا

ترجمہ اگر تم پیچھا کرتے جن کو اس کے نیزوں نے مار پھینکا ہے۔ تو کافی ہو جاتے تمہیں تکالیف سے اور جدا کرتے۔

حل المشکل طَرَحَتْ (س) پھینکنا۔ ڈالا ہوا۔ دور کر دینا۔ عورت کا حمل گرانا۔ رَمَذَايَا واحد رَمِذِيَّه بڑی مصیبت اَلرَّمَذُ کریم۔ فیاض۔ سخی اَلتَّرَمُّذِيُّ کمزور پست۔ عَاقَا روکنا۔ باز رکھنا ہٹا دینا۔ عَوْق بھوک۔ عاق۔ جدا کرنا

تشریح اے درندو اگر تم ان دشمنوں کے پیچھے لگے رہتے اور ان کے پانے میں جستجو کرتے تو تمہیں وہ کافی وراضی ہو جاتے اور ہمارے تعرض سے تمہیں روکتے۔

وَلَوْ سِرْنَا إِلَيْهِ فِيْ طَرِيْقٍ ۔۔۔ مِنَ النِّيْرَانِ لَمْ نَخَفِ احْتِرَاقًا

ترجمہ اور اگر ہم چلیں اس کی طرف آتشناک راستہ سے تو ہمیں جلنے کا کوئی خوف نہ ہو۔

تشریح ممدوح کی عظمت وسطوت کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ اگر اس کی طرف ہم آگ کے راستے پر بھی چلیں تو ہمیں کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اس لئے کہ اس سے تعلق رکھنے والے کو آگ کچھ نہیں کہتی تمہاری اس کے مقابلہ میں کیا حیثیت و وقعت ہے۔

إِمَامٌ لِلْأُمَّةِ مِنْ قُرَيْشٍ ۔۔۔ إِلَى مَنْ يَتَّقُوْنَ لَهُ شِقَاقًا

ترجمہ ممدوح امام ہے قریش کا جو سب لوگوں کے امام ہیں۔ ان لوگوں کی طرف جن کی مخالفت سے ڈرتے ہیں۔

حل المشکل اِمَامٌ آگے۔ سامنے۔ مذکر مؤنث دونوں کے لئے پیش امام جس کی اقتداء کی جائے۔ اِمَامَةٌ پیشوائی۔ ریاست عامہ۔ اَلْأُمَّةُ جماعت آدمیوں کا گروہ اُمِّيٌّ ان پڑھ۔ بے پڑھا لکھا۔ آنحضرتؐ کو اُمّی کہا گیا۔

تشریح قریش کے تمام خلفاء اسے جنگوں میں دشمنوں کے خلاف برسرپیکار ہونے کے لیے اپنا مقتدا اور رہنما تسلیم کرتے ہیں۔ یعنی اس کی قیادت میں میدان کارزار میں فتح مندی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

يَكُوْنُ لَهُمْ إِذَا اغْضَبُوْا إِمَامًا ۔۔۔ وَلِلْهَيْجَاءِ حِيْنَ تَقُوْمُ سَاقًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ جب وہ کسی پر ناراض ہوں تو وہ ان کا امام ہوتا ہے اور جب لڑائی قائم ہو تو ہمنزلہ مساق کے ہے۔

حل المشکل هَيْجَاء جوش و حرکت میں آنا۔ برانگیختہ کرنا۔ هِجْو۔ برائی بیان کرنا۔ اشعار میں دل آزاری کرنا۔

تشریح درحقیقت جنگ و حرب کا روح رواں ممدوح ہے۔ اسی کے دم قدم سے جنگوں کا مرحلہ طے ہوتا ہے۔ اس کے بغیر نہ تو لڑائی کا کسی کو ڈھنگ ہے اور نہ کسی کو سلیقہ۔ فن حرب سے وہی ایک آشنا ہے۔

وَلَا تَسْتَكْبِرَنَّ لَهُ إِبِيسًا مَّا إِذَا انْهَقَ الْمُكَرُّ مَادَ صَاقًا

ترجمہ اور نہ خیال کر تو اس کے ہنسنے کو عجیب بات جبکہ میدان جنگ خون سے لبریز نہ ہو جائے اور بہادروں کی کثرت ہو۔

اس کی وجہ اگلے شعر میں بتائی گئی ہے۔

فَقَدْ مَنَسَتْ لَهُ الْكُمَاةُ الْعَوَانِي وَحَمَّلَ هَمَّهُ الْخَيْلَ الْعِتَاقَا

ترجمہ اور اس کے نیزے اس کے لئے دشمنوں کی جانوں کے ضامن ہو گئے۔ اور اس کے ارادہ کو مکمل عمر کے عمدہ گھوڑوں نے اپنے اوپر اٹھا لیا ہے۔

حل المشکل اَلْمُهَجَ خون، بادل کا خون مُهْجَة بیماری کے بعد چہرہ پر رونق آنا۔ روح زندگی۔ اَلْعَوَانِي مؤنث نیزے کا اوپر حصہ یا نصف اعلیٰ۔ مدینہ کے آس پاس گاؤں۔ عِتَاقًا مکمل عمر کا گھوڑا عِتْقٌ خالص اور اصل ہونا۔ عَاتِقٌ کاندھا۔ پرانا عمدہ شراب۔ عتق۔ غلام کو آزاد کرنا۔

تشریح ممدوح کے گھوڑے اس کے ماتحت ہیں۔ جہاں پہنچنا چاہتا ہے۔ گھوڑے اسے وہیں پہنچا دیتے ہیں۔ اور وہ مشکل ترین مقامات تک جا پہنچتا ہے۔

إِذَا الْمُحِلُّونَ فِي آثَارِ قَوْمٍ وَإِنْ بَعُدُوا وَجَعَلْتُهُمْ طِرَاقًا

ترجمہ اس کے گھوڑوں کو کسی دشمن کے پیچھے جب نعل باندھے جاتے ہیں۔ اگرچہ وہ قوم دور ہو لیکن گھوڑے انہیں روند ڈالتے ہیں۔

حل المشکل اَلْمُحِلُّ جوتے عطا کرنا۔ (س) جوتا پہننا۔ مصدر جوتا۔ طِرَاقًا جوتے کا چمڑا۔ ڈھال وغیرہ پر منڈھا ہوا لوہا۔ طَرِيقٌ راستہ۔ عادت حالت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح گھوڑوں کو جنگ کے لئے نعل... پہنائے جاتے ہیں۔ قوم کتنی دور کیوں نہ ہو وہ... گھوڑے انہیں ایسا پامال کرتے ہیں۔ جیسے ان نعلوں کے نیچے کی دوہری کھال کو۔

وَاِنْ نَقَعُ الصَّرِیْخِ اَتَیْنَ مِنْ مَکَانٍ نَصَبْنَ لَهٗ مُؤَلَّلَةً دِقَاقَا

ترجمہ اگر فریاد کسی بھی جگہ پہنچے تو وہ گھوڑے ان کی فریاد پر اپنے تیز اور باریک کان کھڑے کر دیتے تھے۔

حل المشکل نَقْعٌ (ف) پانی کا وادی میں جمع ہو کر بہت دیر ٹھہرنا۔
اَلنَّقْعُ غبار اَلنَّقْعُ مکہ شریف کے پاس ایک جگہ نرم و ہموار جگہ۔ صَرِیْخٌ فریاد رس۔ دادخواہ۔ ج صُرَخَاء۔ صَارِخٌ فاعل غ کو مٹنے کا آواز مُدَقَّقٌ دق کے بخار کا مریض۔ دَقِیْق مشکل۔ باریک۔ دقت۔

تشریح فریاد خواہ کسی جگہ بھی اپنی آواز بلند کرے تو وہ گھوڑے چونکہ فریاد رسی کے عادی ہیں۔ اس آواز پر اپنے تیز کان متوجہ کر لیتے ہیں۔ اگرچہ وہ مستغیث کسی اور فریاد ہی کا خواہاں ہو۔

فَکَانَ الطَّعْنُ بَیْنَهُمَا حَوَارِیًّا وَکَانَ اللُّبْثُ بَیْنَهُمَا فُوَاقَا

ترجمہ گویا کہ ان کے درمیان نیزہ زنی جواب ہوتا ہے۔ اور ان کا ٹھہرنا اتنا ہوتا ہے۔ جتنی دیر دودھ دوہنے والے دوہتے ہیں۔

تشریح یعنی ان کے درمیان اس قدر تاخیر ہوتی ہے۔ جتنی دیر ایک دفعہ دوہنے والا کچھ دیر ٹھہر کر دوبارہ دوہنے لگتا ہے۔ یعنی بہت ہی قلیل عرصہ میں فریاد رسی کرتے ہیں۔

مُلَاقِیَةً نَوَاصِیْهَا الْقَنَا بِیَا مُعَوِّدَةً فَوَارِسُهَا الْعِنَاقَا

ترجمہ ان گھوڑوں کی پیشانیوں سے دشمنوں کی موتیں ملتی ہیں۔ اور ان کے شاہسوار لات پت ہونے کے عادی ہیں۔

حل المشکل نَوَاصِیْهَا واحد ناصیہ پیشانی یا پیشانی کے بال جب دراز ہوں۔
اَلْمُنْتَضٰی دو وادیوں کے اتصال کی جگہ اَقْصٰی جگہ کا بہت جھاڑی والا ہونا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گردن کی ہڈی۔ اَلْمُنَایَا واحد مَنِیَّۃ موت۔ قصد۔ تقدیر الٰہی۔ آرزو۔ خواہش
اُمْنِیَّۃ جھوٹ۔ اَدْنَافَنِی دَحْرَجَنِی اَلْعُنُقُ مصدر جانور کی تیز چال۔ اَلْعَنَقُ معیت
اَلْاَعْنَقُ لمبی گردن والا۔

تشریح وہ گھوڑے ایسے ہیں کہ ان کی پیشانیوں سے دشمنوں کی موتیں ملی ہوئی ہیں۔ لڑائی کے درجات ہیں۔ اولاً تیر اندازی ثانیاً نیزہ بازی۔ اور اس کے بعد گھوڑوں سے تنزل کر کے جنگ کرنا۔ پھر کشتی کرنا۔ اور پھر معانقہ کرنا۔

تَبِیْتُ بِرَمَاحَۃٍ فَوْقَ الْھَوَادِیْ وَقَدْ ضَرَبَ الْعَجَاجُ لَھَا رِوَاقَا

ترجمہ اس کے نیزے گھوڑوں کی گردنوں پر رات گزارتے ہیں حالانکہ غبار اسماں گھوڑوں کا سرا پردہ ہوتا ہے۔

حل المشکل تَبِیْتُ رات بسر کرنا۔ رِمَاحَۃٌ واحد رِمَاحٌ نیزہ اَلْھَوَادِیْ واحد ھَادِیَۃٌ گھوڑے کی گردن۔ ھَادِیْ جو سب سے آگے رہنے والا۔ گردن۔ نیزے یا تیر کا پھل لاٹھی۔ ھذا کمزور۔ کند ذہن۔ اَلْعَجَاجُ غبار۔ دھواں بے وقوف۔ ادنیٰ لوگ۔ اَلْعَجَاجَ غبار بہت سارے ارث۔

تشریح عرب لوگوں کا شیوہ ہے۔ کہ بوقت سفر نیزے گھوڑوں کی گردنوں پر رکھتے ہیں۔ وہ جنگ کے وقت ان کو دشمنوں کی طرف سیدھا کر لیتے ہیں۔

تَمِیْلُ کَاَنَّ فِی الْاَبْطَالِ خَمْرًا لَبِئْسَ لَنَا بِہٖ اِصْطِبَاحًا وَّاغْتِبَاقَا

ترجمہ ان سواروں کے نیزے بسبب لچک کے ایسے ہلتے ہیں۔ گویا کہ دلیروں میں شراب کا دور ہوا ہے۔ کہ ان کو شراب صبح و شام دوبارہ پلائی گئی۔

اَبْطَال واحد بَطَلٌ بہادر دلیر۔ بَطَلَ خراب ہونا۔ بے فائدہ ہونا۔ بے کار ہونا۔ اِصْطِبَاحًا صبح کی شراب۔ تَصَبُّحٌ صبح کو سونا۔ صبح کو ناشتہ کرنا۔ تَصَبُّحٌ صبح کی سیر اِغْتِبَاقًا شام کی شراب۔ مقابل اِصْطِبَاحًا
اَنْھُوْبَۃٌ وہ اونٹنی جس کو شام کو دوہا جائے۔

تشریح مطلب یہ کہ ممدوح صرف جنگوں میں ہی زیادہ دلچسپی رکھتا ہے۔ کثیر الغارات ہے۔ بہادر اور نڈر ہے۔ اس لئے وہ ہمہ وقت شب و روز اسی میں مصروف ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعَجَّبَ اللَّذَّامُ رَقْدَ مَسَامًا فَلَمْ يَسْلُكْ وَجَادَهَا اَفَاتَا

ترجمہ شراب نے تعجب کیا حالانکہ اس نے مے نوشی کی اور اس کا سر نہ چڑھا۔ اور بخشش کے نشہ اور جود سے اس کو افاقہ نہ ہوا۔

تشریح وہ اتنا مست قلندر مزاج ہے کہ شراب اسے بدمست نہیں کرتی وہ شراب پی کر بھی نہیں لڑکھڑاتا۔ اس کی عقل سلب نہیں ہوتی۔ اور فیاضی و عطاء سے کبھی سیر نہیں ہوتا۔

اَقَامَ الشِّعْرُ يَنْتَظِرُ الْعَطَايَا فَلَمَّا فَاتَتِ الْاَمْطَارَ فَاتَا

ترجمہ شعر اس کے دروازے پر بخششوں کا امیدوار کھڑا ہوا سو اس کی بخششیں جب بارشوں سے بڑھ گئیں۔ تو اس کے اشعار مدحیہ بھی بارشوں سے بڑھ گئے۔

حل المشکل اَمْطَار واحد مَطَرٌ بارش۔ فَاتَا بڑھ جانا۔ فائق ہونا۔ فوقیت حاصل کرنا۔

تشریح اس کی سخاوت اور فیاضی بڑی وافر مقدار میں ہوتی ہے۔ اس لئے جب وہ کثرت سے عطا کرتا ہے۔ جو بارش کی طرح ہوتی ہے۔ تو اس کی شان میں قصائد بھی اسی کثرت سے منظوم کئے جاتے ہیں۔ اُدھر اس نے سخاوت کی اِدھر مداحوں نے اس کی مدح بیان کی

وَرَمَّا قِيمَةَ الدَّهْمَاءِ مِنْهُ وَوَفَّيْنَا الْقِيَانَ بِهِ الصَّدَاقَا

ترجمہ اور ہم نے مشکی گھوڑے کا وزن شعر سے کیا اور اسی شعر سے گانے والی لڑکیوں کا مہر پورا ادا کر دیا۔

حل المشکل اَلدَّهْمَاءِ واحد اَدْهَمُ سیاہ رنگ کا گھوڑا اَلدَّهْمُ بڑی تعداد دَهْمٌ اَدْهَمُ ماہ قمری کی آخری تین راتیں۔ اَدْهَمُ ہانڈی۔ قِيَانٌ واحد قَيْنَةٌ گانے والی لونڈی۔ کنیز۔ نائن۔ بناؤ سنگھار کرنے والی۔ ریڑھ کی ہڈی کا سب سے نیچے والا نلکا۔ قَيْنٌ غلام لوہار۔ کاریگر ہر قسم کا کاریگر۔

تشریح متنبی کو ممدوح نے تحفتاً مشکی گھوڑا اور گانے والی لونڈیاں عطاء کیں۔ جس کے عوض متنبی نے اپنے اشعار کے ذریعہ اپنی مدح کا صلہ دے دیا۔ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بقول متنبی ان مدحیہ اشعار سے ان دونوں کی قیمت چکا دی۔

وَحَاشَا لِدِرِّ مَبَاهَجَكَ ابْتِيَاعِي وَلِلْكَرَمِ الَّذِي لَكَ ابْتِيَاقَا

ترجمہ تیری داد و دہش کے مقابلہ سے پناہ مانگتا ہوں اور تیرے کرم سے دو اسر حد تباہی مباہات و فخر کیا جائے۔

تشریح متنبی نے پہلے شعر میں کہا تھا کہ میں نے تیری دونوں عطاؤں کا شعر سے بدلہ دے دیا ہے۔ اب اس بات سے رجوع کرتا ہے۔ کہ تیری عطا اور اس کے دوام و بقا کا کسی سے حق ادا نہیں ہو سکتا۔

وَلٰكِنَّ بُلَاعِبُ مِنْكَ ذَرَّمًا تَرَابَحْتِ الْقُرُوْمُ لَهُ حِقَاقَا

ترجمہ اور لیکن میں نے جو کچھ کہا دل لگی ہے اس حال میں کہ دوسرے سردار تیرے سامنے شتر کے تابع ہیں۔

حل المشکل ذَرَّمًا چھیلنا۔ (س) گوشت کی شدید خواہش کرنا۔ ذَرَّمَ کھانا سکھلانا۔ اَلْقَرْم اونٹ کی ناک پر علامت۔ حِقَاقًا چوتھے سال والا اونٹ نر یا مادہ۔ اَلْحُقَّة چھوٹا برتن۔ مصیبت۔ عورت۔

تشریح میں نے جو شعر کہا ہے بس وہ تو ویسے خوش طبعی اور دل لگی ہے۔ کیونکہ تیری شخصیت عظیم المرتبت ہے۔ تیرے روبرو تو بڑے بڑے سردار بھی اس طرح طبع و فرمانبردار ہیں۔ جیسے اونٹ کے ناک میں نکیل ڈال کر اسے تابع فرمان کیا جاتا ہے۔

فَتًى لَا تَسْلُبُ الْقَتْلٰى يَدٌ يَسْلُبُ عَفْوُهُ الْاَسْرٰى الْوِثَاقَا

ترجمہ وہ ایسا نوجوان ہے کہ اس کے ہاتھ مقتولوں کے اسباب نہیں چھینتے لیکن اس کا عفو درگزر قیدیوں سے ان کی قید سلب کر لیتا ہے۔

تشریح وہ بڑا باہمت ہے اس لئے مقتولوں کے مال و اسباب کی طرف اس کی نظر نہیں جاتی بلکہ ان کی جانیں لیتا ہے۔ یا انہیں معاف کر دیتا ہے۔

وَلَمْ تَاْتِ الْجَمِيْلَ اِلَيَّ سَهْوًا وَلَمْ اَظْفَرْ بِهٖ مِنْكَ اسْتِرَاقَا

ترجمہ اور تو نے مجھ پر احسان بھول کر نہیں کیا۔ وہ احسان میں نے تجھ سے براہ سرقہ حاصل کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح یعنی جتنے بھی تیرے مجھ پر احسانات اور نوازشات ہیں۔ وہ استحقاق ہے۔ جب تو ہے ہی دینے والا تو پھر میں بھی تو تیری فیاضی کا صحیح حقدار ہوں۔

فَابْلِغْ حَاسِدِيَّ عَلَيْكَ اَنِّيْ ۔۔۔ كَبَارِقٍ يُحَاوِلُنِيْ لِيُخَافَا

ترجمہ میرے حاسدوں کو یہ بات پہنچا دو میں وہ شخص ہوں۔ کہ اگر بجلی بھی مجھ سے ملنے کا ارادہ کرے تو گر پڑے۔

تشریح اپنے ممدوح سے متنبی ہمکلام ہے۔ کہ میرے حاسدوں کو جو تیری عنایت کے سبب مجھ پر حسد کرتے ہیں۔ آگاہ ۔۔۔ کر دو کہ وہ تو کیا خیال رکھتے ہیں۔ اگر بجلی بایں ہمہ سرعت حرکت مجھ سے ملاقات کی خواہش کرے تو اسے بھی منہ کی کھانی پڑے۔ تمہاری کیا حیثیت ہے باز آجاؤ حسد اور جلاپے سے۔

وَهَلْ تُغْنِي الرِّسَائِلُ فِي مَنْقٍ ۔۔۔ اِذَا مَا لَمْ يَكُنْ طُبًا رِقَاقَا

ترجمہ اور کیا دشمن کو پیغام مفید ہوتے ہیں۔ جبکہ وہ پیام شمشیر ہائے باریک نہ ہوں۔

حل المشکل تُغْنِي فائدہ دینا۔ بے پرواہی۔ غَنِيَ بکاح کرنا۔ غَنِّيَ آواز کرنا۔ مالدار ہونا۔ غِنًى کفایت۔ دولت مند۔ مالدار اَلرَّسَائِلُ واحد رِسَالَةٌ پیغام۔ رسالت۔ خدا کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر

هُرْسُكَّة منکوں کی لمبی مالا۔ اَنْيُقٌ سَال چھوٹا تیز۔ پیغمبر مُرْسَلَاتٌ ہوائیں۔ فرشتے گھوڑے طُبًا تلوار کی دھار النَّقِيُّ ہرن۔ ہرنی۔ گائے۔ بکری۔ كَلْبَةٌ وادی کا بوڑ رَقَاقًا پتلا۔ پتلی روٹی۔ نرم مٹی والی ہموار کشادہ زمین رَقِيقٌ غلام۔

تشریح دشمن ویسے کبھی نہیں مانتے بلکہ انہیں زیر کرنے کے لئے نیزوں اور تلواروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے کہ لاتوں سے بھوت باتوں سے ہرگز نہیں مانتے۔ لہٰذا ان کے لئے کچھ کرنا پڑتا ہے۔

اِذَا اَعْيَا النَّاسَ جَرَّبَهُمْ لَبِيْبٌ ۔۔۔ فَاِنِّيْ قَدْ اَكَلْتُهُمْ وَذَاقَا

ترجمہ جب کوئی عقلمند لوگوں کا تجربہ کرے گا تو میں نے انہیں کھایا ہے اور اس نے چکھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حل المشکل لَبِیْب عقل مند۔ دانا ہونا ۔ اَلَبّ ہر چیز کا خالص ہونا۔ خالص عقل۔ تیز فہمی۔ دل۔ زہر۔ اَلَبّ قریبی مہربان۔ اَلَبّ سینے میں ہار پہننے کا مقام۔ باریک ریت۔ ذاقا۔ ذَوْقٌ چکھنا۔

تشریح اس نے لوگوں کا کیا تجربہ کرنا ہے۔ میں خوب دیکھ بھال کر چکا ہوں۔ اس نے تو صرف چکھا ہے جب کہ میں کھا چکا ہوں۔ جیسے کھانے والا چکھنے والے سے زیادہ مطعوم کا حال جانتا ہو۔ ایسا ہی میں اس عاقل سے ان کا حال زیادہ جانتا ہوں۔

فَلَمْ اَرَ وُدَّهُمْ اِلَّا خِدَاعًا ۔ وَلَمْ اَرَ دِیْنَهُمْ اِلَّا نِفَاقًا

ترجمہ میں نے لوگوں کی دوستی نہیں۔ دیکھی مگر فریب۔ اور میں نے ان کا دین نہ دیکھا مگر نفاق۔

حل المشکل وُدٌّ محبت کرنا۔ وَدٌّ دوستی چاہنا۔ اَلْوُدُّ بہت محبت کرنے والا۔ خِدَاعًا دھوکہ دینا۔ فریب میں لانا۔ خَادِعٌ کم وزن دینار۔ اَلْخَدِیْعُ ناقابل اعتبار دوست۔

تشریح یعنی ہمارے لوگوں کا تجربہ کیا ہے۔ نتیجتاً کسی میں محبت و مروت نہیں نظر آئی دھوکہ ہی دھوکہ فراڈ ہی فراڈ نظر آیا۔ اور ان کے دین میں سوائے منافقت کے کچھ نہ ملا۔

یُقَصِّرُ عَنْ یَمِیْنِكَ كُلُّ بَحْرٍ ۔ وَعَمَّا لَمْ تُلِفْهُ مَا اَلَا قَا

ترجمہ تیرے دائیں ہاتھ کی سخاوت سے ہر دریا کم ہے وہ مال کثیر جس کو عطاء سے تو نے نہیں روکا۔

تشریح تیری بخشش و عطاء کا دریا بھی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ حالانکہ دریا کی فیاضی و سخاوت تو مضرب المثل ہے۔ لیکن اس کی عطا تجھ سے کم ہے۔

وَلَوْلَا قُدْرَةُ الْخَلَّاقِ قُلْنَا ۔ اَعَمَّدًا اَمْ تَخَلُّقُكَ اَمْ وِفَاقًا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ خداوند تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہم کہتے کہ تیری پیدائش اس کے کمالات کے ساتھ ارادۃً ہوئی ہے یا اتفاقاً ہو گیا ہے۔

فَلَا نَطَقَتْ لَكَ اِلْهِجَاءُ مَسْرَحًا ۔ وَلَا ذَاقَتْ لَكَ الدُّنْیَا فِرَاقًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ تیری لڑائی کبھی زمین سے نہ گئے اور نہ دنیا تیرے فراق کا مزہ چکھے۔

حل المشکل هَيْيَجَ مصدر رگہری وادی۔ لمبی زبان۔ سَرْجًا زین ج سُرُوج چراغ ن۔ جھوٹ بولنا۔

تشریح یعنی کبھی تجھے زوال اور فنا نہ ہو تو ہر دم قائم و دائم رہے لوگوں کو تیری جدائی کا مزہ نہ چکھنا پڑے تو ہمیشہ زندہ رہے اور تیری آب و تاب میں کوئی فرق نہ آئے۔

وقال یرثی والدہ سیف الدولہ

نُعِدُّ الشَّرْقِيَّةَ وَالْعَوَالِي ۔۔۔ وَتَقْتُلُنَا الْمَنُوْنُ بِلَا قِتَالِ

ترجمہ ہم تیار کرتے ہیں عمدہ تلواریں اور بلند نیزے اور موت بے لڑے ہم کو مار ڈالتی ہے۔

حل المشکل نُعِدُّ عَدَّ يَعُدُّ شمار کرنا۔ گننا۔ گمان کرنا۔ تیار کرنا۔ حاضر کرنا۔ اَلْعَوَالِي بلند نیزے عَالَ يَعُوْلُ ظلم کرنا۔ سیدھی راہ سے ہٹنا۔ عِيَال کثیر الاولاد ہونا۔ اَلْمَنُوْن موت۔ بہت احسان جتلانے والا۔ کٹا ہوا۔ کمزور آرزو۔

تشریح آلات حرب و جنگ ہم صرف دشمنوں کے لئے تیار رکھتے ہیں۔ ہماری موت تو خود ہی آجاتی ہے ہمیں آلات سے مارنے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔

وَنَرْبِطُ السَّوَابِقَ مُقْرَبَاتٍ ۔۔۔ وَمَا يُنْجِيْنَ مِنْ خَبَبِ اللَّيَالِي

ترجمہ اور ہم عمدہ تیز رفتار گھوڑے تیار رکھتے ہیں۔ مگر وہ تیز روی زمانے سے ہم کو نجات نہیں دلا سکتے۔

حل المشکل اَلسَّوَابِقُ دوڑنے میں جیتنے والا گھوڑا سَبَاق مصدر گھوڑ دوڑ۔ بندش گھوڑے مُقْرَبَاتٌ۔ تَقْرِيْب دل کی چال مُقْرَبات مختصر راستہ دھوکہ مصدر دغا باز۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح ہم اپنے دفاع اور اپنے بچاؤ کے لئے تیز رفتار عمدہ گھوڑے اور ہتھیار وغیرہ تیار رکھتے ہیں۔ ہر ممکن کوشش کے باوجود بھی حوادثات زمانہ ہمیں اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں۔ اور ہم بایں ہمہ سدباب کے بے بس ہو کر رہ جاتے ہیں۔

وَمَنْ لَمْ يَعْشَقِ الدُّنْيَا قَدِيمًا ۔۔۔ وَلَكِنْ لَا سَبِيلَ إِلَى الْوِصَالِ

ترجمہ اور کون ایسا شخص ہے۔ جو ہمیشہ سے دنیا پر عاشق نہ ہو۔ مگر دوام وصال کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

تشریح یعنی دنیا قحبہ کی مانند ہے ہر ایک سے ملاپ ضرور ہے۔ مگر اس کے دوام کی کوئی صورت نہیں ہے کہ کوئی آتا ہے کوئی جاتا ہے محفل کبھی رنگ وہی۔ ساقی کی نوازش جاری ہے مہمان بدلتے رہتے ہیں۔

نَصِيبُكَ فِي مَنَامِكَ مِنْ حَبِيبٍ ۔۔۔ نَصِيبُكَ فِي مَنَامِكَ مِنْ خَيَالِ

ترجمہ تیرا حصہ تیرے دوست کی ملاقات سے اپنی زندگی میں اتنا ہے۔ جتنا حصہ خیال سے خواب میں ہیں۔

تشریح یہاں کتنی دیر تک قیام ہے۔ بہت ہی معمولی سا وقت میسر ہے صرف اتنا وقت جتنا کہ خواب میں کوئی خوبصورت منظر آئے۔ آنکھ کھلے تو فوراً غائب اور معدوم ہو جائے زندگی بھی ایک سین پارٹ ہے جو بہت ہی حسین لگتی ہے لیکن جب تار ٹوٹی تو سارے تصورات ادھورے رہ گئے۔

رَمَانِي الدَّهْرُ بِالْأَرْزَاءِ حَتَّى ۔۔۔ فُؤَادِي فِي غِشَاءٍ مِنْ نِبَالِ

ترجمہ مجھے مصائب کے تیر مارے زمانے نے یہاں تک کہ میرا دل ان تیروں کے پردہ میں ہے۔

حل المشکل رَمَا پھینکنا۔ زیادتی۔ سود اَلدَّهْرُ زمانہ۔ دَهْرِيّ مادہ پرست۔ جو زمانہ کو غیر مخلوق جانتا ہو۔ دُهْرِيٌّ بہت بوڑھا

اَلْأَرْزَاءِ رَزِيَّةٌ بڑی مصیبتیں۔ اَلْكَرْيَا فیاضی۔ سخی غِشَاءٌ پردہ

نِبَالِ تیر اَلنِّبَالُ ذکاوت۔ نجابت۔ شرافت۔

تشریح میرے دل پر ہر طرف سے تیر گ رہے ہیں۔ ان تیروں کی وجہ سے میرا دل تیروں کے پردے میں غائب ہو گیا۔ مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہو گئیں۔

20012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب تو مصائب پر مصائب اور حوادثات سے ٹکرا کر واپس ہو جاتے ہیں مجھے نہ دبا سکتے نہیں لا سکتے۔ اب میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ عادی ہو چکا ہوں ان مصائب کا۔

فَصِرْتُ إِذَا أَصَابَتْنِي سِهَامُ تَكَسَّرَتِ النِّصَالُ عَلَى النِّضَالِ

ترجمہ سو میں اس حال میں ہو گیا۔ کہ جب میرے تیر لگتے تھے۔ تو تیروں کی بھالیں تیروں کی بھالوں پر لگ کر ٹوٹتی تھیں۔

حل المشکل سِهَامُ واحد سَهْمٌ جوئے کا تیر جس سے قرعہ ڈالتے ہیں۔ سُهْمٌ سورج کی کرنیں۔ سخت گرمی۔ عقلا۔ حکما۔ تیر پیکان لگانا۔ تیر۔ تلوار۔ یا چھری کا پھل۔ تشریح۔ مصائب دہر کے اتنے ڈھیر سارے تیر لگے کہ وہ تیروں سے لگ کر ٹوٹ جاتے تھے میں محفوظ رہا۔

وَهَانَ فَمَا أُبَالِي بِالرَّزَايَا لِأَنِّي مَا انْتَفَعْتُ بِأَنْ أُبَالِي

ترجمہ اور مصائب دہر کے تیر لگنے مجھ کو آسان ہو گئے۔ کیونکہ یہ بات مجھے نفع نہیں دیتی کہ اب میں پرواہ کروں۔

تشریح مصائب کا تحمل اب مجھ میں ہے کوئی بھی پرواہ نہیں کرتا۔ بغرض محال اگر پرواہ کروں بھی تو کیا فائدہ اب تو تیر لگنے معمول ہو گیا ہے۔ دائمی مصیبت کا کیا فکر کرنا۔ ملنے والی مصیبتیں آیا کرتی ہیں۔

وَهٰذَا أَوَّلُ النَّاعِيْنَ طُرًّا لِأَوَّلِ مَيِّتٍ فِي ذَا الْجَلَالِ

ترجمہ اور یہ شخص خبر مرگ لانے والا ایسے مردہ صاحب جلال کا اول خبر موت لانے والا ہے۔

حل المشکل ۔ نَاعِيْنَ موت کی خبر لانے والا نَعْيُهُمْ موت کی خبر۔ نعمت

تشریح یہ واحد باکمال عورت ہے (ممدوح کی ماں کے بارے میں) جس کی موت نے اتنا متاثر کیا ہے کیونکہ اس جیسی شریف اور صاحب جلال عورت قبل ازیں نہیں مری۔

كَأَنَّ الْمَوْتَ لَمْ يَفْجَعْ بِنَفْسٍ وَلَمْ يَخْطُرْ لِمَخْلُوْقٍ بِبَالِ

ترجمہ گویا موت نے کسی بھی جان کو دکھی نہیں کیا۔ اور کسی بھی مخلوق کے دل میں مصیبت نہیں کھٹکی۔

حل المشکل يَفْجَعْ درد مند کرنا۔ مصیبت زدہ بنانا۔ يَخْطُرْ کھٹکنا خَطِيْرٌ بلند درجہ شریف۔ مہار۔ رسی۔ ڈانٹ۔ شادمانی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح لوگوں کے لئے اس کی موت جتنی تکلیف دہ ثابت ہوئی ہے۔ کبھی کسی موت نے دیکھی نہیں کیا۔ اس نے تو لوگوں کو ہلا کے رکھ دیا ہے۔ تمام مصیبتیں اس کے پیچھے رہیں۔ موت کیا تھی زبردست صدمہ اور بہت بڑا دکھ تھا۔

صَلٰوۃُ اللّٰہِ عَلَی الْفَتَاۃِ الْمُتَخَنِّطَۃِ عَلَی التَّوْبِ الْمُتَلَفِّعَۃِ بِالْجَمَالِ

ترجمہ خدا کی رحمت بجائے خوشبوئے میت اس روئے مبارک پر جسے جمال بمنزلہ کفن ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

حل المشکل صَلٰوۃٌ رحمت۔ مغفرت۔ دعا۔ نماز۔ تسبیح۔ مُتَخَنِّطَۃٌ مردہ پر خوشبو لانا۔ اَلْاَخْنَطُ بڑی اور گھنی داڑھی والا۔ اَلْخَنْطَبُ موٹی اور بھدی عورت۔ خِنْطِیٌ بہت گیہوں والا۔

تشریح یہ مردہ ایسا نیک سیرت ہے۔ کہ اس پر خوشبو کی جگہ اللہ کی رحمت اور اس کی نیکی کی نورانیت کفن کی جگہ اسے ہر طرف سے محیط کئے ہوئے ہے۔

عَلَی الْمَدْفُوْنِ قَبْلَ الدَّفْنِ صَوْنًا وَقَبْلَ اللَّحْدِ فِی کَرَمِ الْخِلَالِ

ترجمہ خدا کی رحمت اس عورت پر جو مرنے سے قبل صیانت میں صیانتہ تھی۔ اور قبل قبر میں جانے کے بزرگ خصلتوں والی تھی۔

حل المشکل صَوْنًا حفاظت صَانَ خود کو عیب سے بچانا۔ خِلَالٌ خصلتیں۔ خِلٌّ سچا دوست۔ خُلَّۃٌ سچی دوستی۔

تشریح وہ مردہ قبر میں جا کر مستور یا پردہ نشین نہیں ہوئی ہے۔ بلکہ وہ تو زندگی میں بھی صیانتہ میں تھی ہر طرح سے محفوظ و مامون تھی۔ اس کی نیکیوں کے تذکرے ہو رہے ہیں اور وہ فی الواقع قبل از مرگ نیک خصلتوں اور اچھی عادتوں کی مالکہ تھی۔

فَاِنَّ لَہٗ بِبَطْنِ الْاَرْضِ شَخْصًا جَدِیْدًا ذِکْرُنَاہُ وَھُوَ بَالِیْ

ترجمہ کیونکہ اس کے لئے زمین کے پیٹ میں ایسا وجود ہے جو کہنہ ہو گیا ہے اور ہماری یاد اس کے لئے ہر دم تازہ ہے۔

تشریح عرصہ ہوا اسے اس دنیا سے رحلت کئے ہوئے مگر لوگوں کے دل و دماغ سے محو نہیں ہو سکی اس کا وجود پرانا بوسیدہ ہونے کے باوجود اس کی یاد تا ہنوز باقی ہے۔ اور تازہ ہے گویا کہ ابھی ابھی مری ہے اس شدت کے ساتھ اسے یاد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا جا رہا ہے۔

وَمَا اَحَدٌ یُخَلَّدُ فِی الدُّنْیَا بَرَا بَا بَلِ الدُّنْیَا تَزُوْلُ اِلٰی زَوَالِ

ترجمہ اور دنیا میں کوئی ہمیشہ نہیں رہے گا۔ بلکہ دنیا اور اہل دنیا کا انجام فنا ہے۔

حل المشکل یُخَلَّدُ ہمیشگی - دوام بقا۔ چھچھوندر۔ کنگن - بالی
بَرَا پہاڑ۔ پتھر۔ اَلْبَرَایَا والا بَرِیَّۃ صحرا۔ بیابان بَرِیَّۃ خشکی۔

تشریح اس دنیا میں کوئی بھی مستقل رہنے والا نہیں ہے کوئی آج اور کوئی کل جانے والا ہے۔ سب چیزوں میں فناء ہے۔ جب خدا کے نبی نہ رہے۔ تو باقی کس باغ کی مولی ہیں۔ صرف ایک ذات میں بقاء ہے۔ وہ ذات خدائے ذوالجلال کی ہے۔

اَطَابَتِ النَّفْسُ اَنْ تَمُوْتَ مَرِیْضًا تَمَنَّتْہُ الْبَوَاقِیْ وَالْخَوَالِیْ

ترجمہ ہماری طبیعت کو اس بات نے خوش کیا۔ کہ تو ایسی موت مرے ہے۔ جس کی تمنا زندہ اور مردہ عورتیں رکھتی ہیں۔

حل المشکل اَطَابَ مزیدار۔ میٹھا۔ عمدہ۔ خوشبو۔ حُلْوٌ رشک۔ سعادت۔
خیر۔ بہتری موت چیز کی آرزومند تمام عورتیں ہوگئیں۔ اور ان کی شدید خواہش ہے کہ کاش ہمیں بھی ایسی موت نصیب ہوتی ہم بھی اس طرح جان دیتیں۔

وَمَا اَرْضَتْ وَلَمْ تَرْضَ بِہٖ مَا کَرِیْھَا تَسُرُّ الرُّوْحُ فِیْہِ بِالزَّوَالِ

ترجمہ اور تو ایسے حال میں مری کہ تو نے کبھی کوئی مکروہ دن نہیں دیکھا کہ اس میں روح مرنے سے خوش ہو۔

تشریح تیرے مرنے سے تیری روح کو کوئی خوشی نہیں ہوئی کہ چلو دنیا کے غموں سے جان چھوٹی اس لئے کہ تیری زندگی بھی ہر مسرت اور شادمانیوں سے لبریز تھی۔ تیرا ہر دن عید اور ہر رات شب برات تھی۔ پھر کیوں روح کو خلاصی کی خوشی ہو۔ الغرض تیری زندگی اور موت دونوں ہی بہتر تھیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَدَاقُ الْعِزِّ حَوْلَكَ مُسْبَطِرٌّ وَمُلْكُ الدَّوْلَةِ فِي بَيْتِكَ فِي كَمَالٍ

ترجمہ عزت کا گہرا پردہ تیرے اردگرد تنا ہوا ہے۔ اور سلطنت تیرے بیٹے سیف الدولہ کی عروج پر ہے۔

حل المشکل رَدَاقُ برآمدہ۔ سائبان اَلرَّدْقُ بہترین حسن و جمال۔ مُسْبَطِرٌّ پھیلاؤ۔ تنا ہوا۔

تشریح تو سراپا عزت ہے۔ تیرے اردگرد تیرے لئے اعزاز و اکرام ہے۔ تجھے ہر جگہ عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ چونکہ تیرا بیٹا بھی تو بڑا صاحب جلال اور بادشاہ ہے۔ اس بنا پر تجھے سر آنکھوں پر بٹھایا جاتا ہے۔

سَقَى مَثْوَاكِ غَادٍ فِي الْغَوَادِي نَظِيرُ نَوَالِ كَفِّكِ فِي النَّوَالِ

ترجمہ تیری قبر کو مجملہ ابرہائے صبح بار ایسا ابر تر کرے۔ جو کثیر ہو جیسے سخاوتوں میں تیری سخاوت کثرت سے ہے۔

حل المشکل غَادٍ صبح کا بادل۔ صبح کی بارش غَادِيَةٌ شیر۔

يُسَاقِيهِ عَلَى أَكْمَادِهَا تَفَشٌّ كَمَا يَدِنِي التَّخَيُّلِ أَبْصَرَتِ الْمُخَابِ

ترجمہ پراگندہ ابر بسبب شدت بارش کے زمین کو ایسا اُدھیڑے جیسے گھوڑوں کے پاؤں دانہ کے توبڑ کو دیکھ کر۔

حل المشکل يُسَاقِيهِ پھیرنے والا۔ منتشر تابع مسجد میں رہنے والا روزہ دار تَفَشٌّ بادل کا یکبارگی زور کی بوچھاڑ برسانا جَافِقَةٌ پانی کے بہاؤ کی جگہ اَلْمِغْلَالِ دانے کا توبڑا۔

تشریح تیری قبر کو بھی رحمت باراں اس شدت سے برس کر ادھیڑ دے۔ جس طرح بھوکا گھوڑا جس کی بچھاڑیاں لگی ہوئی ہوں۔ دانہ کے توبڑے کو دیکھ کر جب زور لگائے تو زمین ادھڑ جائے۔

أُسَائِلُ مَعْهَدِي بَعْدَكِ كُلَّ مَجْدٍ وَمَا عَهْدِي بِمَعْهَدِهِ عَنْكِ خَالِي

ترجمہ تیرا حال ہر شرف اور مجد سے پوچھتا ہوں۔ کیونکہ میرا عہد تیری زندگی سے خالی نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح میں ہر ایک سے تیری بزرگی کے بارے میں اس لئے پوچھتا رہتا ہوں۔ کہ کوئی بھی بزرگی و شرافت تجھ سے خالی نہ تھی اور میرا عہد اور زمانہ بھی تو تیری بزرگی کا ہے۔ کیونکہ تا حال تیرے تذکرے ہیں۔ گویا کہ تیری شرافت مجد ہر دور میں باقی ہے۔

يَمُرُّ بِقَبْرِكَ الْعَافِي فَيَبْكِي ۝ وَيُشْغِلُهُ الْبُكَاءُ عَنِ السُّؤَالِ

ترجمہ سائل تیری قبر سے گزرتا ہے تو رو پڑتا ہے اس کا رونا۔ اس کو مانگنا بھلا دیتا ہے۔

تشریح سائل دل میں یہ سوچ کر جاتا ہے۔ کہ تجھ سے کچھ نہ کچھ مانگنا ہے۔ جا کر معلوم ہوتا ہے کہ تو داغ مفارقت دے چکی ہے وہ اتنی شدت سے روتا ہے۔ اور بھول جاتا ہے کیا حاجت تھی کیا مانگنا تھا۔ تیری موت کا دکھ کوئی معمولی تو نہیں ہے۔ بڑا ہی المناک ہے۔

وَمَا أَهْدَاكَ لِلْجَدْوَى عَلَيْهِ ۝ لَوَانَّكِ تَقْدِرِينَ عَلَى فِدَاءِ

ترجمہ اور تجھے کتنی راہیں معلوم تھیں۔ سخاوت کی۔ کاش کہ تجھے قدرت احسان ہوتی مگر موت مانع ہے۔

حل المشکل لِلْجَدْوَى۔ جَدْوًا۔ کسی کو عطیہ دینا۔ سخاوت۔

تشریح تجھے سخاوت کرنے کے کتنے طریقے آتے تھے کبھی نقد کبھی جنس کی صورت میں کبھی ظاہری کبھی خفیہ طریقے سے تو سخاوت کیا کرتی تھی۔ مگر اب سب راہیں سخاوت کی۔ تیرے لئے مسدود ہو چکیں۔ موت تجھے اب کسی بھی طریقے سخاوت پر قادر نہیں ہونے دیتی۔ موت تیری فیاضی و سخاوت کے آگے حائل ہو گئی۔

بِعَيْشِكِ هَلْ سَلَوْتِ وَأَنْتِ قَلْبِي ۝ وَأَنْ جَانَبْتُ أَرْضَكِ غَيْرُ سَالِ

ترجمہ تجھے تیری زندگی کی قسم کیا تو بھول گئی ہے۔ کیونکہ میں اگرچہ تیری سرزمین سے بہت دور ہوں۔ مگر میرا دل تجھے نہیں بھول سکا۔

تشریح کہتا ہے میں لاکھ کوشش کے باوجود تجھے نہیں بھلا سکا۔ تجھ سے بہت ناصلہ پر ہوں۔ لیکن تیری یاد دل میں بسائے ہوئے ہوں۔ تو ہی بتا ہمیں کبھی یاد کیا یا نہیں کہیں ہمیں فراموش تو نہیں کر دیا۔ تو ایسی تو نہ تھی مگر حالات نے تمہارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذہن سے شاید ہمیں محو کر دیا ہو۔

نَزَلْتِ عَلَى الْكَرَاهَةِ فِي مَكَانٍ بَعُدْتِ مِنَ النَّعَامِيِّ وَالشَّمَالِ

ترجمہ تو نالپسندیدہ مکان میں جا اتری کہ اس کے سبب باد جنوبی اور شمالی خوشبوؤں سے دور کر دی گئی ہے۔

حل المشکل اَلنَّعَامِيِّ جنوبی ہوا۔ خوشبو۔ خوشی۔ شتر مرغ۔ اَلنَّعَامَۃ نفس تاریکی۔ خوشی۔ اکرام۔ جہالت۔ واضح راستہ۔ کنویں میں اٹھا ہوا پتھر راستہ کا نشان۔ پہاڑ پر سائبان عمارت۔ دماغ کی جھلی۔ لوگوں کی جماعت اَلشَّمَالِ بادِ شمالی پناہ۔ تھوڑی بارش یا کھجور یا تھوڑے لوگ۔ شَمْلَۃ بڑی چادر جو جسم کو ڈھانپ لے

تشریح اب تو نے وہاں بسیرا کیا ہوا ہے۔ جہاں ہم اپنی مرضی کی کوئی بھی چیز تیری نذر نہیں کر سکتے نہ تو تجھے ہوائیں اور معطر خوشبوئیں پہنچا سکتی ہیں۔ اس خاطر سے تم ہماری پہنچ سے بہت دور ہو۔

تُحُجِّبُ عَنْكِ يَا تُحْفَةُ الْخُزَامٰى وَتُمْتَعُ عَنْكِ نَكْهَةُ الظِّلَالِ

ترجمہ اور رد کر دی گئی بوئے خوش خزامیٰ تجھ سے اور پھوار کی تریاق بھی تجھ سے منع کی گئی۔

حل المشکل تَحَجَّبَ حجاب چھپانا۔ پردہ۔ رکاوٹ۔ حَاجِبٌ آبرو۔ دربان۔ حِجَابٌ مصدر دو میں حائل ہونے والا۔ خُزَامٰى ایک پودا جس کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں۔ خَزَامٰى باریک۔ چمڑا۔ مِخْزَمٌ پہاڑی راستہ اَلْغَدَاۃ تری بارش۔ سخاوت۔ اَلظِّلَالِ ہلکی بارش۔ شبنم۔ نمی۔ ظَلِيلٌ ناز خوبصورتی۔

تشریح اور تو ایسے مقام پر جا ٹھہری کہ وہاں کچھ نہیں پہنچ سکتا۔ حتیٰ کہ خوشبوئے خزامی اور تریاق کی پھوار بالکل منع کر دی گئی۔ بالکل ممانعت ہے کسی چیز کی رسائی کی

بِدَارِ كُلُّ سَالِبَةٍ غَرِيبٍ طَوِيلِ الْمَهْجِ مُنْبَتُّ الْحِبَالِ

ترجمہ اس گھر کا ہر باشندہ مسافر ہے اپنے عزیز و اقارب سے دور جو طویل المفارقت منقطع الوصال ہے۔

حل المشکل غَرِيبٌ مسافر گھر سے دور۔ حِبَالٌ واحد حَبْلٌ حاملہ ہونا۔ اَلْحَبَلُ انگور کی بیل یا اس کی شاخیں۔ غم و غصہ۔ حِبَالَہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھندا۔

تشریح اس مقام پر سبھی مسافر ہیں۔ وہاں کوئی بھی مقیم نہیں ہے۔ ان کا سفر رواں دواں ہے۔ وہاں کوئی وصال کا سلسلہ نہیں ہے۔ نہ پیغام وسلام کا ذریعہ اور نہ ہی خط وکتابت ہے۔

حَصَانٌ مِثْلُ مَاءِ الْمُزْنِ فِيهِ ۔۔۔ كَتُوْمُ السِّرِ صَادِقَةُ الْمَقَالِ

ترجمہ تبر میں ایک آزاد پاک دامن عورت مثل آب باران پاک وصاف راز چھپانے والی سچ کہنے والی مقیم ہے۔

حل المشکل حَصَانٌ شادی شدہ عورت۔ پاک دامن۔ قلعہ۔ محفوظ جگہ اَلْمُزْنِ بادل۔ چہرے کی چمک۔ بادل کا ٹکڑا۔ بارش۔ خالص پانی۔

تشریح یعنی اس تبر میں ایک ایسی پارسا عورت ہے جس کی زندگی بارش کے پانی کی طرح صاف شفاف تھی وہ بڑی مستقل مزاج تھی۔ راز دار راست گفتار یہ دونوں صفات بہت کم عورتوں میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن اس میں ہر اوصاف بدرجہ اتم تھیں۔

يُعَالِجُهَا بِنَطَاسِيٍّ كَثِيرٍ ۔۔۔ وَوَاحِدُهَا بِطَاسِيُّ الْمَتَالِ

ترجمہ اس کا بچا ہوا مرض ایسا شخص علاج کرتا ہے۔ جو بیماریوں کے علاج میں بڑا حاذق ہے۔ اور اس کا بیٹا سیف الدولہ بلند بہادر بے قدر معالج ہے۔

حل المشکل نَطَاسِيٍّ ماہر معالج، عالم گفتگو اور لباس میں محتاط اَكْنَاكُوْنِي جاسوس نَطِيْس ماہر۔ دانا۔ اَلنَّطِيْس ماہر طبیب۔ بہت احتیاط کرنے والا۔ شَكَايَا شکایت کرنے والا۔ تھوڑی بیماری والا۔ اَلشَّكَاعُ عیب طاق۔ چراغ رکھنے کا طاق۔ حدیث شریف کی معروف کتاب مشکوٰۃ شریف ہے جو درجہ موقوف علیہ میں پڑھائی جاتی ہے۔

إِذَا وَصَفُوا الْهَ دَاءَ بِثَغْرِ ۔۔۔ شَفَاهُ أَسِنَّةُ الْأَسَلِ الْعِوَالِ

ترجمہ جبکہ کسی سرحد کا مرض لوگ اس کے بیٹے کے سامنے بیان کریں تو۔۔۔۔۔ اس کے لمبے نیزوں کی بھالیں شفا دیتی ہیں۔

حل المشکل ثَغْرِ سرحد۔ اگلے دانت۔ منہ، پہاڑ یا وادی کی کشادگی۔ ج۔ اَلثُّغُوْر۔ ثَغْرٌ راحنہ۔ آسان راستہ ثَغْرٌ دانت۔ برتن میں سوراخ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا۔ اَسِنَّہ نیزے والا ہیں۔ دانت۔ عمر۔ سال۔ اَسَلِ نیزہ کو تیز کرنا (کسی) نرم و ہموار ہونا۔

تشریح یعنی جب بھی اس کے ملک کی سرحدوں پر شورشیں برپا ہوں فتنے اُٹھیں تو ان کا خوب قلع قمع کرنا جانتا ہے۔ اور دشمنوں کا اچھی طرح تلواروں اور نیزوں سے اپریشن کرتا ہے۔ اس طرح ان کا علاج کرتا ہے۔

وَلَيْسَتْ كَالذَّكَاتِ وَلَا اللَّوَاتِي تُعَدُّ لَهَا الْقُبُورُ مِنَ الْخِجَالِ

ترجمہ اور وہ بے عقلی میں مثل اور عورتوں کی نہ تھی اور نہ اُن عورتوں کی طرح تھی۔ جن کی قبریں ان کے لئے مثل مجلہ شمار کی جاویں۔

تشریح یعنی تو ان عام عورتوں کی مانند نہیں ہے۔ کہ قبروں میں ان کے مجلے بنیں ہوں۔ تو تو زندگی میں محبوب و مستور رہی ہے۔ یہ شرف بہت پہلے تجھے حاصل ہو چکا ہے۔

وَلَا مِنْ فِي جَنَازَتِهَا تِجَارٌ يَكُونُ وَدَاعُهَا نَفْضَ الْبِغَالِ

ترجمہ نہ وہ ایسی عورت کہ جس کے جنازے کے ساتھ کاروباری اور بازاری لوگ ہیں۔ اور جب وہ واپس آئیں تو اُن کا رخصت کرنا جوتوں کا جھاڑنا ہو۔

حل المشکل جَنَازَۃ چھپانا۔ جمع کرنا۔ جُنُز میت کو تابوت میں رکھنا۔ مجلس ماتم۔ شراب کی مشک جِنْزِیر تانبے کا رنگا۔ زنجیر وَدَاعٌ چھوڑنا۔ اَوْدَعَ ودیعت رکھنا۔ اَلْوَدْعُ مصدر قبر۔ نشانہ وَدُوْعٌ گھونگا۔ کوڑی اَلْمُوْدَعُ آرام و سکون۔ وقار آسانی۔ نَفْضٌ جھاڑنا۔ اَلنَّفَاضَہ توشہ دان سنبار کا لرزہ۔

تشریح تیرے جنازے کے ساتھ بڑے عقیدت مند چلے کاروباری اور تاجر قسم کے لوگ نہ تھے جو اسمی طور پر حاضری دیتے کہ جب وہ ٹھک ہار کر واپس آتے ہیں۔ تو لعن و طعن کرتے رہتے ہیں۔ کہ کس کم بخت کے جنازے کے ساتھ چلے اور بور ہو گئے۔

مَشَى الْأُمَرَاءُ حَوْلَيْهَا حُفَاةً كَأَنَّ الْمَرْوَ مِنْ زِغَبِ الرِّئَالِ

ترجمہ اس کے جنازے کے گرد پیادہ چلے۔ گویا پتھر اُن کے پاؤں کے تلے چھوٹے چھوٹے نرم پر بچہ ہائے شتر مرغ کے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حل المشکل حُفَاةً کھرپا پاؤں کی گھسائی ننگے پاؤں چلنا ۔ اَلنَّمْرُدُ چتھریاں چھوٹے چھوٹے اَلنَّمَارِقُ دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا ۔ اَلزَّغَف شتر مرغ کی بال بچہ ۔ چاندی کا بڑا سکہ ۔ رال بہنا ۔

تشریح اس کی اور اس کے بیٹے کی جلیل القدری کے باعث لوگ اس کے جنازے کے ساتھ پیادہ چلے اس کے غم میں اتنے مغموم کہ انہیں پتھروں پر بھی کوئی تکلیف نہ ہوئی پتھر انہیں شتر مرغ کے بچوں کے نرم و نازک پروں جیسے محسوس ہوتے تھے ۔ آنا ہو تو کانٹوں پر چل کر آجاؤ میرے راستے میں کوئی کھٹکا نہیں ۔

وَاَبْرَزَاتِ الْخُدُوْرِ مُخَمَّآتٍ يَضَعْنَ النَّفْسَ اَمْثِلَةَ الْعُوَالِيْ

ترجمہ اور پردوں نے اپنے پردہ نشینوں کو ظاہر کر دیا ۔ ایسے حال میں کہ انہوں نے بجائے غالیہ اپنے چہروں پر سیاہی مل لی تھی ۔

حل المشکل اَلنُّدُوْرُ عضو کا سن ہونا ۔ (ن) متحیر ہونا ۔ شیر کی جھاڑی ۔ رات کی تاریکی ۔ غَوَالِيْ واحد غَالِيَة خوشبو کی ایک قسم ۔

اَتَتْهُنَّ اَلْمَصَائِبُ غَافِلَاتٍ فَدَمْعُ الْحُزْنِ فِيْ دَفْعِ الدَّلِيْلِ

ترجمہ ان پر غفلت کی حالت میں یہ مصیبت پڑی کہ اشک غم ناز و نخروں کے اشک سے مل گئے ۔

تشریح مصیبتیں ان پر اس طرح بحالت غفلت نازل ہوگئیں ۔ کہ خوشی کے آنسوؤں جو ناز و نخرے کے آنسو تھے ۔ غم کے آنسوؤں سے گڈ مڈ ہو گئے یہ خیال بڑا نازک ہے ۔ اور مایہ فخر شاعر ہے ۔

وَلَوْ كَانَ النِّسَاءُ كَمَنْ فَقَدْنَا لَفُضِّلَتِ النِّسَاءُ عَلَى الرِّجَالِ

ترجمہ اور اگر تمام عورتیں ایسی جامع صفات و کمالات ہوں تو عورتوں کو مردوں پر فضیلت دی جاتی ۔

تشریح یعنی تو اتنی عظیم القدر ہے ۔ کہ تجھ جیسی خوبیاں اگر دیگر عورتوں میں پائی جائیں ۔ تو عورتیں مردوں سے سبقت حاصل کر جائیں ۔ پھر النساء قوامون علی الرجال ہوتا لیکن یہ کمالات تو صرف تیرے اندر پائے گئے ۔ باقی عورتوں کو محروم رکھا گیا ۔

وَمَا التَّانِيْثُ لِاسْمِ الشَّمْسِ عَيْبٌ وَلَا التَّذْكِيْرُ فَخْرٌ لِلْهِلَالِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ اور سورج کا نام مونث ہونا کوئی عیب نہیں ہے۔ اور چاند کا مذکر ہونا کوئی فخر کی بات نہیں ہے۔

تشریح جب کہ شمس بالذات روشن ہے۔ تو اس کے نام کا مونث ہونا کوئی عیب نہیں ہے اور چاند کا جو اس کے نور سے مستفید ہوتا ہے۔ اس کے لئے مذکر ہونا کوئی فخر کا باعث نہیں ہے۔

وَاَفْجَعُ مَنْ فَقَدْنَا مَنْ وَجَدْنَا قَتِيْلَ التَّفَقُّدِ مَفْقُوْدَ الْمِثَالِ

ترجمہ اور جن کو ہم نے گم پایا ہے سب سے زیادہ درد دینے والی وہ ہے۔ جو قبل مرنے کے بھی بے مثل تھی۔

تشریح ان مرنے والوں میں سے زیادہ اندوہناک موت اس کی ہے جو مرنے سے قبل مفقود المثال تھی لوگ اب اس کی مثالیں دیتے ہیں بے مثل شخص کی موت بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اس لئے کہ اس کا کوئی بدل نہیں ہوتا جسے دیکھ کر غم ہو گیا ہو۔

وَكَمْ عَيْنٍ مُقَبَّلَةِ النَّوَاحِيْ تَقَبَّلَ بِالْجَنَادِلِ وَالتُّرَابِ

ترجمہ اور بہت سی آنکھیں ایسی ہیں۔ ان کے گرد بوسے دیئے جاتے تھے کہ ان میں بالفعل پتھروں اور ریگوں کا سرمہ ڈالا گیا ہے۔

حل المشکل مُقَبَّلَة بوسہ دینے کی جگہ۔ ضمانت۔ ذمہ داری نَوَاحِيْ واحد نَاحِيَة طرف جہت۔ اَلتُّرَاب واحد تُرَابَة تھوڑی بارش۔

تشریح اس سے عقیدت کے سبب کتنی آنکھیں اس کے اطراف کو بوسہ دیتی ہیں۔ کہ ان میں خاک قبر کا سرمہ ڈالا گیا ہے۔

يَدْفِنُ بَعْضُنَا بَعْضًا وَيَمْشِيْ ——— اَوَاخِرُنَا عَلٰى هَامِ الْاَوَالِيْ

ترجمہ ہم ایک دوسرے کو اپنے ہاتھوں سے دفن کرتے ہیں۔ اور پچھلے اگلوں کے سروں پر چلتے ہیں۔

حل المشکل هَام واحد هَامَة ہر چیز کا سرا سردار قوم۔ سر۔ کھوپڑی۔ مغز۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح حالت یہ ہوتی ہے کہ ہم مرنے والوں کے سروں پر چلتے ہیں۔ ہم اتنے مجبور اور دوچار ہیں۔ کہ ایک دوسرے کو اپنے ہی ہاتھوں سے دفن کرتے ہیں۔ مگر کچھ کر نہیں سکتے خدا کی تقدیر کے سامنے بے بس اور عاجز ہیں۔

وَمُقْصِرٍ كَانَ لَا يَقْضِي بِمُخْطِبٍ وَبَالٍ كَانَ يُفْكِرُ فِي الْهُزَالِ

ترجمہ اور کتنے چشم پوشی پر صابر ہیں۔ کہ ان کی کسی بڑے حادثہ سے پلک ہی نہ جھپکتی تھی۔ اور بہت سے دل ہیں۔ جن کا دبلا پن انہیں فکر میں ڈالتا ہے۔

حل المشکل يُقْصِرُ دوری۔ بعید ترین۔ خِطْبٌ بِخُطُوْبٌ مصائب تکالیف خَطَبَ منگنی کرنا۔ تیرہ مائل سرخ زرد ہونا۔ خِطَابٌ گفتگو۔ فصاحت۔ خوش بیانی۔

تشریح دراصل وہ تن پرور تھے اس طرح کے باہمت نامور اور معزز لوگ خاک میں دفن کر دیئے گئے دنیا میں ان کا وجود نہ رہا۔

اَسَيْفَ الدَّوْلَةِ اسْتَنْجِدْ بِصَبْرٍ وَكَيْفَ بِمِثْلِ صَبْرِكَ يَنْجَبِالِ

ترجمہ اے سیف الدولہ اس بڑے صدمہ میں صبر کی مدد لے۔ اور تیرا صبر تو پہاڑوں کو بھی نصیب نہیں ہوتا۔

حل المشکل اِسْتَنْجِدْ مدد طلب کرنا۔ صیغہ امر حاضر معلوم۔ جِبَالٌ ج جبل پہاڑ۔

تشریح متنبی اپنے ممدوح سیف الدولہ کو صبر کی تلقین کرتا ہے۔ کہ یہ صدمہ تو واقعی عظیم ہے۔ مگر صبر کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے صبر کو سراہتا ہے۔ کہ تیرے جیسا صبر تو پہاڑوں کو بھی نصیب نہیں ہے۔

وَاَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ التَّعَزِّيْ وَخَوْضَ النَّوْءِ فِي الْحَرْبِ السِّجَالِ

ترجمہ اور تو لوگوں کو صبر اور سخت لڑائی میں موت کی طرف گھس جانا سکھلاتا ہے۔

حل المشکل اَلتَّعَزِّيْ صبر اور تسلی دلانا۔ عَنًا سختی یا سخت سال۔ بڑی بوند کی بارش خَوْضَ گھس جانا۔ اَلسِّجَالُ واحد سِجَالٌ لڑائی کا پانسا پلٹتے رہنا۔ اَلسِّجَالُ معاہدات کا رجسٹر سِجِلٌّ حصہ سِجِلٌّ ڈول۔ بخشش۔ فیاضی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آدمی۔ بڑا منفض۔

تشریح تیرا کام تو لوگوں کو صبر کی تعلیم دینا ہے۔ اور سخت ترین مشکلات اور جنگوں میں لوگوں کو ڈال دیتا ہے۔ جس وجہ سے وہ بڑی جرأت و بے باکی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ لہٰذا اب تجھ پر بھی تو صبر کرنا لازم ہے۔

وَحَالَفَتْ الزَّمَانِ عَلَيْكَ شَتَّى وَحَالُكَ وَاحِدٌ فِي كُلِّ حَالِ

ترجمہ اور زمانے کے حالات تجھ پر بدلتے رہتے ہیں۔ مگر تیرا حال ہر حال میں یکساں ہے

تشریح زمانے پر کبھی سختی اور نرمی کبھی دھوپ اور کبھی چھاؤں کبھی عزت اور کبھی امارت مگر تو ہر حال میں ذی وقار اور صاحب۔ استعداد رہا ہے۔ تیری آن بان اور حیثیت میں کوئی فرق نہیں آتا۔ یعنی ہر دور میں تیرا ایک سا حال رہا۔

فَلَا غِيضَتْ بِحَارُكَ يَا جُمُومًا عَلَى عَلَلِ الْعَرَائِسِ وَالرِّقَالِ

ترجمہ اے بحر امواج خدا کرے تیرے دریا باوجود پینے بیگانوں اور یگانوں کے کم آب نہ ہوں۔

حل المشکل غِيضَتْ پانی کم ہونا۔ نیچے اترنا۔ غَيْضٌ مصدر تھوڑی تعداد۔ غیر مکمل الفاظ شدہ بچہ عَلَلٍ دوسری بار پینا۔ يَعْلُوْلٍ سفید مرض۔ پانی کا بلبلا۔ سفید بادل۔ بارش کے بعد بارش الرِّقَالُ گھوڑے کے ابال۔ ہڈی کے جوڑوں کا باہم داخل ہونا۔

تشریح خدا کرے سخاوت برابر بدستور جاری و ساری رہے۔ تیری عطا کبھی بھی کم نہ ہو آشنا نہ آشنا۔ مقیم و مسافر سب تجھ سے مستفیض ہوں۔

رَمَا يَبْتَكَ فِي الْأُمَمِ اَرَى مَلُوْمًا كَمَا تَكَ مُسْتَقِيْمٌ فِي ضَلَالِ

ترجمہ میں تجھے ان بادشاہوں میں جو میرے پیش نظر ہیں۔ ایسا دیکھتا ہوں جیسے راست و مستقیم شے کج و غیر مستقیم میں۔

تشریح یعنی تجھے دوسرے بادشاہوں پر ایک خاص شرف فضیلت حاصل ہے۔ جس طرح ایک راست شئی کج شئی پر فضیلت و سبقت رکھتی ہے۔

فَإِنْ تَفُقِ الْأَنَامَ وَاَنْتَ مِنْهُمْ فَإِنَّ الْمِسْكَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ سو اگر تو تمام دنیا پر فائق ہے۔ حالانکہ تو اسی کی اہل میں سے ہے کیونکہ مسک بھی خون ہرن کا ایک حصہ ہے۔

حل المشکل مسک۔ مشک، کستوری۔ اَلْغَزَال ۔ ہرن غزل عورتوں سے باتیں کرنا۔ محبت و پیار کی باتیں کرنا۔ الغزل کاتنا۔

تشریح تیرا تمام لوگوں پر فائق ہونا کوئی تعجب خیز بات نہیں ہے اگر تو لوگوں میں کچھ ذی قدر ہے۔ تو کیا ہوا آخر مشک بھی تو ہرن کے خون کا ایک حصہ ہے جو باقی خون سے اعلیٰ اور عمدہ ہے۔

وَقَالَ اَیْضًا یَمْدَحُہٗ

بَقَائِیْ شَاءَۃٌ لَیْسَتْ لَھُمْ اِرْ تَحَالُ وَحُسْنُ الصَّبْرِ زَمَّلُوْا لَاَّ الْجَمَالَا

ترجمہ دوستوں نے کوچ کیا۔ سوا اس کے نہیں ہے کہ میری بقا اور زندگی نے کوچ کیا۔ اور میرے صبر و تحمل کو نکیل ڈال کر لے گئے۔ نہ شتروں کو۔

حل المشکل شَاءَۃٌ چاہنا۔ چرواہے کا گدھوں یا بکریوں کا ہانکنا۔ بالگ۔ نکیل ڈالنا جَمَالًا واحد جَمَلٌ اونٹ۔

تشریح ان کے جانے کے بعد میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔ جب وہ محبوبائیں گئیں۔ تو سارا قرار و سکون ساتھ لے گئیں۔ گویا وہ میرے صبر جمیل کو نکیل ڈال کر لے گئے۔ میری زندگی میرے روح اب انہیں کے ساتھ رخصت ہو چکی ہے صرف جسمانی ڈھانچہ ہے۔ جسے اٹھائے پھر رہا ہوں۔

تَوَلَّوْا بَغْتَۃً فَکَاَنَّ بَیْنَنَا ۔ تَھَیَّبَنِیْ فُقَاجَاءَنِیْ اغْتِیَالًا

ترجمہ دوست اچانک چلے گئے سو گویا فراق مجھ سے ڈرا۔ اور مجھ کو برائے فریب ناگاہ ہلاک کیا اور غفلت میں آمارا۔

حل المشکل بَغْتَۃً اچانک کسی کے پاس یک بیک آنا۔ اچانک آنا۔ ناگاہ آنا۔ تَھَیَّبَنِیْ ڈرنا۔ ڈرانا۔ گھبرا دینا۔ ھَیْبَانٌ ہلکا۔ چرواہا۔ مَیٌ۔ اونٹ کے منہ کی جھاگ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح ان کا اچانک جانا اس کے لئے خاص تکلیف دہ ثابت ہوا۔ اچانک کسی آفت کا نزول بڑا بھاری اور زبردست حملہ ہوتا ہے۔ کسی کا روانہ ہونا پروگرام بن بتائے اور پوچھے اس طرح تیار ہونا۔ اہل دل کے نزدیک دراصل بہت بڑا عذاب ہے۔

فَكَانَ مَسِيْرُ عِيْسٰى مِنْهُمْ ذَمِيْلًا وَمَسِيْرُ الدَّمْعِ اِثْرَهُمْ اِنْهِلَالًا

ترجمہ اُن کے شتروں کی چال متوسط تھی۔ اور ان کے پیچھے میرے آنسو۔ . . شدت سے رواں دواں تھے۔

حل المشکل عِيْسِهِمْ عِيْسٌ اونٹنی عَسُوْسٌ وہ اونٹنی جو دودھ دیتے وقت بدکے عَسَّاسٌ رات کا پاسبان۔ رات کے چوکیدار۔

تشریح یعنی ان کی سواریوں کی چال درمیانہ تھی مگر ہم غم سے نڈھال ہوئے جا رہے تھے اس لئے ہمارے آنسوؤں کی رفتار ان سواریوں کی بنسبت تیز تر اور روانی سے تھے۔

كَاَنَّ الْعِيْسَ كَانَتْ فَوْقَ اَقْتَادِىْ مَنَاخَاتٍ فَلَمَّا ثُرْنَ سَالَا

ترجمہ گویا دوستوں کے شتر میری پلکوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ جب وہ اُٹھے تو میرے اشک جاری ہو گئے۔

حل المشکل اَقْتَادِىْ ج اَجْفَانٌ پلکیں۔ مَنَاخَاتٍ اونٹوں کے بٹھانے کی آواز نَخٌّ تیز چلنا۔ اونٹوں کا تیز ہانکنا۔ اَلنَّخْرُ ہلکی بارش۔

تشریح جب تک وہ یہاں ٹھہرے رہے میرے اشک رکے رہے جونہی وہ چلے گویا وہ اونٹ بیٹھے ہوئے ہی میرے پلکوں پر تھے فوراً اشک جاری ہو گئے اور پھر ان کی رفتار ان شتروں کی رفتار سے بہت زیادہ تیز تھی۔

وَحَجَبَتِ النَّوٰى الظَّبْيَاتِ عَنِّىْ فَسَائَدَتِ الْبَرَاقِعَ وَالْحِجَالَا

ترجمہ اور فراق نے معشوقان آہو شال کو مجھ سے پوشیدہ کر دیا۔ تو اس پر اعانت کی نقابوں اور محملوں نے جس میں وہ پہلے پوشیدہ تھے۔

حل المشکل نَوًى کسی کا دور ہونا۔ یا سفر میں بہت رہنا۔ اَلظَّبْيَاتُ واحد ظَبْيٌ ہرن الظَّبْيُ مصدر گوہ۔ سوسمار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح جدائی نے کتنا تشدد برپا کیا۔ کہ ان معشوقوں کو مجھ سے دور کر دیا۔ پہلے تو وہ برقعوں اور حجلوں میں تھے۔ اب مزید یہ کہ وہ بالکل ہی نظروں سے اوجھل اور پوشیدہ ہو گئے۔

لَبِسْنَ الْوَشْيَ لَا مُتَجَمِّلَاتٍ ... وَلٰكِنْ كَيْ يَصُنَّ بِهِ الْجَمَالَا

ترجمہ انہوں نے منقش لباس زینتی بغرض حصول زینت نہیں پہنے تھے۔ مگر اپنی خوبروئی اور حسن چھپانے کے لئے پہنے۔

تشریح محبوباؤں نے خوبصورتی کے لئے یہ نقش ونگار اور ریشمی لباس نہیں پہنا کیونکہ انہیں مصنوعی حسن وآرائش کی ضرورت ہی نہیں۔ خداداد حسن کافی ہے۔ یہ تو صرف اپنی خوبروئی اور جمال چھپانے کا ایک ذریعہ ہے۔

مَضَنَّ الْغَدَائِرَ لَا لِحُسْنٍ ... وَلٰكِنْ خِفْنَ فِي الشَّعْرِ الضَّلَالَا

ترجمہ انہوں نے اپنے بالوں کو خوبصورتی کے لئے نہیں گوندھا مگر ان کو یہ خوف ہوا۔ کہ اگر وہ گوندھے نہ جائیں۔ تو ان میں غائب ہو جائیں گی۔

حل المشکل مَضَنَّ (ض) رسی بٹنا۔ بال گوندھنا۔ مصدر۔ تنگ گندھے بالوں کی ایک لٹ۔ ضَفِيرَة ریت کا ڈھیر۔ غَدَائِر واحد غَدِيرَة عورتوں کی گندھی ہوئی چوٹی۔ نباتات کا قطعہ۔ غَدَار عورت کے لئے گالی

تشریح یہ مت سمجھیں کہ حسینوں نے اپنی زلفوں کو خوبصورتی کے لئے گوندھا ہے۔ انہوں نے تو اس لئے مینڈھیاں بنائیں کہ کہیں بالوں کی طوالت اور کثرت کی وجہ سے ان میں غائب نہ ہو جائیں۔ پس پردہ محبوبوں کی لمبی زلفوں کی تعریف کی ہے۔

يُحْسِنُ مَنْ بَرَتْهُ فَلَوْ أَصَارَتْ ... وِشَاحِيْ تَقَبَ مَوْلُوْمٍ لَجَالَا

ترجمہ میرا جسم ترجمان اُس محبوبہ پر جس نے اسے لاغر کر دیا۔ کہ اگر وہ موتی کے سورانخ کو میرا ہار کر دے۔ تو وہ بھی اُس پر ڈھیلا رہے۔

حل المشکل بَرَتْهُ۔ بَرَتَ کاٹنا۔ (س) حیران ہونا۔ وِشَاحِيْ جڑاؤ پیٹی۔ تَقَبَ کند ھا تلوار۔ ہار۔ نَقَبَ سورانخ ثاقِب بات کی تہہ تک پہنچنے والی رائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح میں اس کے فراق میں اتنا لاغر و لاچار ہو چکا ہوں کہ اب اگر موتی کا سوراخ میرا ہار ہو تو میں بآسانی آجا سکتا ہوں۔

وَلَوْلَا اَنِّیْ فِیْ مَفِیْرِ نُوْمٍ ۔۔۔ لَظَنَّ اَلْمُتَیَّمُ مِنِّیْ خَیَالَا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں حالت بیداری میں ہوں تو میں اپنے آپکو اپنا خیال خواب سمجھتا۔

بَدَتْ قَمَرًا وَمَالَتْ خُوْطَ بَانٍ ۔۔۔ وَفَاحَتْ عَنْبَرًا وَرَنَتْ غَزَالَا

ترجمہ محبوبہ بحالت قمر ظاہر ہوئی۔ اور مثل شاخ درخت بان لچکی۔ اور مانند عنبر خوشبو دی۔ اور اس نے مثل ہرنی دیکھا۔

تشریح محبوبہ کی خوبصورت اداؤں کا اظہار ہے کہ وہ چاند کی طرح نمودار ہوئی اس کا لچکنا درخت بان کی شاخ کی مانند تھا اس کی مہک عنبر جیسی اور اس کا دیکھنا ہرنی جیسا۔۔۔ جس میں بھی ساری خصوصیات پائی جائیں گی۔ اس کی جوانی بلاشبہ قیامت ڈھائے گی۔ پھر تو نگاہ قاتل بیان قاتل ادا قاتل زبان قاتل کرشمہ سلسلہ ان کا کسی قاتل سے ملتا ہے۔

کَاَنَّ الْحُزْنَ مَشْغُوْفٌ بِقَلْبِیْ ۔۔۔ فَسَاعَۃَ هَجْرِهَا یَجِدُ اتِّصَالَا

ترجمہ گویا غم میرے دل پر عاشق ہے۔ سو بوقت ہجر محبوبہ اس کو دل سے وصل ہوتا ہے

تشریح یعنی غم اور اندوہ کو مجھ سے محبت ہو گئی ہے۔ اور مجھ سے اس کی ملاقات اس وقت ہوتی ہے۔ جب محبوبہ مجھ سے جدا ہو جاتی ہے۔ ادھر محبوبہ کا فراق واقع ہوا ادھر غم میرے پاس پہنچ گیا۔ مجھے محبوبہ سے عشق اور غم کو مجھ سے عشق ہے۔

کَذَا الدُّنْیَا عَلٰی مَنْ کَانَ قَبْلِیْ ۔۔۔ صُرُوْفٌ لَمْ یُدِمْ مَنْ عَلَیْهِ حَالَا

ترجمہ اس طرح دنیا کا مجھ سے پہلوں پر بھی یہی حال رہا ہے۔ وہ حوادثات ہیں۔ جو ایک حال پر کبھی نہیں رہتے۔

اَشَدُّ الْغَمِّ عِنْدِیْ فِیْ سُرُوْرٍ ۔۔۔ تَیَقَّنَ عَنْهُ صَاحِبُهُ انْتِقَالَا

ترجمہ میرے نزدیک بہت بڑا غم اسی خوشی میں ہے کہ صاحب سرور کو اس کے چلے جانے کا یقین ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح اس لئے کہ ہر وقت اسے یہ ڈر لاحق ہوتی ہے۔ کہ کب داغ مفارقت دے جائے اس کے جانے کا دل کو ہر وقت دھڑکا لگا رہتا ہے۔

اَلِفْتُ تَرَنُّلِیْ وَبُعَیْدَ اٰرِنَتِیْ قُتُوْدِیْ وَالْخُرَیْزَیَ الْجَلَالَا

ترجمہ میں اپنے کوچ سے مالوف ہوگیا۔ اور میں نے اپنی زمین کو چوب پالان اور شتر نر عظیم الجثہ... کو تیار کر لیا۔

حل المشکل قُتُوْدِیْ کجاوہ کی لکڑی جَلَالًا بڑا۔ بڑی عمر والا۔

تشریح شاعر اپنی پیشگی سفر کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ میں نے اپنی قیام گاہ چوبی پالان اور بہت بڑے جسے والا اونٹ نر اونٹ ہے کو بطور سواری کے تیار کر لیا۔

فَمَا حَاوَلْتُ فِیْ اَرْضٍ مُقَامًا وَلَا اَزْمَعْتُ عَنْ اَرْضٍ زَوَالًا

ترجمہ پس میں نے کسی جگہ نہ تو قیام کا ارادہ کیا۔ اور نہ ہی کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کیا۔

تشریح جب میں کسی جگہ قیام کا ارادہ ہی نہیں کرتا تو چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

عَلٰی قَلِقٍ کَاَنَّ الرِّیْحَ تَحْتِیْ اُدِرُّهُمَا جُنُوْبًا اَوْ شَمَالًا

ترجمہ میں شتر بحالت اضطراب ہنکاتا ہوں گویا ہوا میرے نیچے ہے کبھی میں اس کو جنوب اور کبھی بجانب شمال متوجہ کرتا ہوں۔

تشریح یعنی میری زندگی کا اکثر و بیشتر حصہ سیر و سیاحت میں گزرتا ہے۔ ہوا کے دوش پر میں پرواز کرتا ہوں کبھی جنوباً اور کبھی شمالاً خدا کی زمین پر میں چلتا ہی رہتا ہوں۔

اِلَی الْبَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ الَّذِیْ لَمْ یَکُنْ فِیْ غُرَّةِ الشَّهْرِ الْهِلَالَا

ترجمہ میں اس بدر بن عمار کی طرف جو کبھی شروع ماہ ہلال نہیں ہوا۔ بلکہ وہ ہمیشہ ماہ کامل رہا ہے۔

وَلَمْ یَحْتَزِرْ مِنْ غَیْثٍ مَاءً وَلَمْ یَزِلِ الْاَمِیْرُوْنَ نُزَّالَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ اور وہ بعد نقصان کے جو اس میں تھا۔ کامل نہیں ہوا۔ اور وہ ہمیشہ امیر رہا ہے اور رہے گا۔

بَلَا مِثْلٍ وَإِنْ كَثُرَتْ فِيهِ ۔۔۔ بِكُلِّ مُغَيَّبٍ حَسَنٍ مِثَالُ

ترجمہ وہ بے مثل ہی ہے اگرچہ تو اس میں ہر چیز غائب عمدہ کی مثال دیکھے گا۔

تشریح ہر بات میں وہ بے مثال ہے بہادری اور فیاضی میں فی الواقع اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔

حُسَامُ الدِّينِ رَائِقُ الْمُرْتَقَى ۔۔۔ حُسَامُ الْمُتَّقِي أَيَّامَ صَالَا

ترجمہ ممدوح بن رائق کی تلوار ہے جو امید گاہ خلائق ہے۔ اور ابن رائق امیر المومنین متقی کی جبکہ اُس نے اسے ساتھ لے کر حملہ کیا۔

سِنَانٌ فِي قَنَاةِ بَنِي مَعَدٍّ ۔۔۔ بَنِي أَسَدٍ إِذَا دَعَوُا النِّزَالَا

ترجمہ ممدوح بنی معد بمنزلہ نیزہ کی بھال کے ہے۔ کہ وہ نیزہ بنی اسد ہے جب وہ لڑائی کے لئے بلائیں۔

تشریح یعنی اس کی نصرت و تقویت کا باعث ہے۔ بطور بدل الاشتمال کہتا ہے۔ کہ وہ سنان نیزہ بنی اسد ہے۔ جو معد کی اولاد میں سے ہے یعنی وہ اسدی ہے۔ اور ان کی نسل ۔۔۔۔ ہی میں ہے۔ جب بھی اسے لڑائی کے لئے بلائیں۔ تو ان کی آواز پر لبیک کہے گا۔

أَعَزُّ مُغَالِبٍ كُفَاةً سَيْفًا ۔۔۔ وَمَقْدُرَةً وَتَحْمِيَةً وَآلَا

ترجمہ ممدوح غالب شخص پر غالب ہے۔ از روئے ہاتھ بلحاظ تلوار باعتبار قدرت اور باعتبار حمایت دوستان و اولاد اور خاندان کے۔

تشریح ممدوح ہر اعتبار سے غالب کی حیثیت کا مالک ہے۔ سخاوت و فیاضی ہو طاقت و شجاعت ہو یا خاندان اور دوستوں کی حمایت کرنی ہو۔

وَأَشْرَفُ فَاخِرٍ نَفْسًا وَقَوْمًا ۔۔۔ وَأَكْرَمُهُمْ عَمًّا وَخَالَا

ترجمہ اور وہ باعتبار اپنی ذات اور قوم کے سب فخر کرنے والوں میں شریف ہے اور بزرگ تر شخص منسب کا بلحاظ چچا اور ماموں کے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح ممدوح نجیب الطرفین ہے۔ یعنی ددھیال ننھیال کی طرف سے بزرگ اور مکرم شخص ہے۔ ذاتی قومی لحاظ سے بھی بلند مرتبہ انسان ہے۔

يَكُونُ أَحَقَّ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ ... عَلَى الدُّنْيَا وَأَهْلِهَا مَعًا مَالًا

ترجمہ جو تعریف کرنا اور مدح سرائی دنیا اور اہل دنیا کی نسبِ محال شمار ہوتی ہے۔ وہ ممدوح کے حق میں سچی ثنا خوانی ہے۔

تشریح جو ثنا ممدوح کیلئے حق کی جاتی ہے۔ وہ تعریف لوگوں کے لئے محال ہوتی ہے۔

وَيَبْقَى فِيهِ نَعْتٌ مَا قَدْ قِيلَ فِيهِ ... إِذَا لَمْ يَتْرُكْ أَحَدٌ مُقَالًا

ترجمہ اور باقی رہ جاتی ہے۔ کمی اس کی تعریف میں مداح اسکے بارے جو بھی کہے۔ اگرچہ اس کی تعریف کا کوئی باب نہ چھوڑے۔

تشریح یعنی اس کی تعریف میں کوئی نہ کوئی کسر رہ جاتی ہے اگرچہ اس کے تمام اوصاف اور کمالات بیان کیوں نہ کر دیئے جائیں لیکن پھر بھی سقم رہتا ہے۔

فَيَا ابْنَ الطَّاعِنِينَ بِكُلِّ لَدْنٍ ... وَمَا مَنَعَ يَشْتَكِي الْبَطَلُ مُتَعَالًا

ترجمہ پس اے بیٹے ان شخصوں کے کہ وہ ہر نیزہ لچکدار سے نیزہ زنی دشمنوں کے ہر ایسے مقامات پر کرتے تھے۔ جہاں کھانسی کی تکلیف دلیر لوگ کرتے ہیں۔

حل المشکل اَلطَّاعِنِيْنَ نیزہ بازی کرنے والے يَبْطَلُ بہادر۔ مسلح جوان بَاطِلٌ جھوٹ۔ ناحق بے اصل اَسْتُعْجَالًا کھانسی۔ سُعَالٌ گلا جلق سَعْلًا چست ہونا۔

تشریح سینوں پر کھانسی کا سبب پھیپھڑوں پر نوالہ گرنا ہے۔ جہاں مارے خوف کے دلیر لوگ کھانس بھی نہیں سکتے۔

وَيَا ابْنَ الضَّارِبِينَ بِكُلِّ عَضْبٍ ... مِنَ الْعَرَبِ الْأَسَافِلَ وَالْقِلَالَا

ترجمہ اور اے بہادروں کے فرزند جو شمشیر ہائے برہان عرب کے سر پر مارتے تھے۔ کہ وہ پاؤں تک کاٹتی چلی آتی تھی۔

حل المشکل ضَارِبِيْنَ تلوار مارنے والے اَسَافِلُ واحد اَسْفَلُ پاؤں نیچی ذات۔ اَلْقِلَالُ واحد قُلَّةٌ سر کا اعلیٰ حصہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح اب اسفل سے گھٹیا اور کمینے لوگ اور رذال سے معزز اور خاندانی لوگ مراد ہیں یعنی ان کا قتل تمام شریروں کے لئے عام تھا۔

اَرَی الْمُتَشَاعِرِیْنَ غَرُوْا بِذَمِّیْ وَمَنْ ذَا یَحْمَدُ الدَّاءَ الْعُضَالَا

ترجمہ میں نے نقلی شاعروں کو دیکھا۔ کہ میری مذمت کے حریص ہو گئے ہیں۔ اور کون شخص درد بے دوا کی تعریف کرتا ہے۔

حل المشکل غَرُوْا۔ نا تجربہ کار (رس) چہرے کا حسین ہونا۔ (ن) دھوکہ دینا غَرَرٌ ہلاکت بِذَمِّیْ۔ مذمت۔ برائی بیان کرنا۔ دَاءً عُضَالًا عاجز کر دینے والا مرض۔ عُضْلَۃٌ مصیبت۔ عِضَلٌ چالاک بہت برا

تشریح نقلی شاعر میرے درپے ہیں۔ اور میری مذمت میں ان کو ذہنی سکون میسر ہوتا ہے کیونکہ میں ان کے حق میں لاعلاج مرض ہوں۔ اور ان کی بے رونقی کا سبب بجا پھر وہ بھلا مجھے کیوں پسند کریں گے۔

وَمَنْ بِکُ ذَائِمٌ مُرٌّ مَرِیْضٌ یَجِدْ مُرًّا بِہِ الْمَاءَ الزُّلَالَا

ترجمہ اور جس شخص کا ذائقہ دہن بسبب مرض کے تلخ ہو تو وہ اس سبب سے آب شیریں اور گوارا کو تلخ سمجھے گا۔

حل المشکل مُرٌّ۔ کڑوا۔ درخت کا گوند۔ بخیل۔ ایک قسم کی سبزی۔ کڑوا پتہ۔ مَارِدَۃٌ نارک لونڈی۔ مَاءٌ زُلَالٌ صاف میٹھا حلق سے جلد اترنے والا پانی۔

تشریح یعنی وہ لوگ جو مجھے برا انسان سمجھتے ہیں۔ یہ خود ان کی برائی ہے اور میری ناقدر شناسی ہے۔ وہ لوگ میری حیثیت سمجھتے ہی نہیں۔ میں اتنا برا تو نہیں ہوں۔

فَقَالُوْا هَلْ یُبَلِّغُکَ الثُّرَیَّا فَقُلْتُ نَعَمْ لِذَا شِئْتُمْ اِسْفَالَا

ترجمہ لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ کیا ممدوح تجھے ثریا پر پہنچا دے گا۔ میں نے انہیں جواب دیا۔ ہاں جب میں اپنا تنزل چاہوں گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح یعنی کیا تیرے مرتبے کا باعث ایسی ترقی ہوگی تو میں نے انہیں جواب دیا کیوں نہیں اس قدر تو میری رفعت اور علو مرتبت ہوگی جبکہ میں تنزل چاہوں گا اس لیے کہ ابھی تو میں اعلیٰ مرتبے پر فائز ہوں اس سے زیادہ اعزاز واکرام کیا ہوگا۔ جب ہوگا تو دیکھا جائے گا۔

هُوَ النُّفْيُ الْمُذَكِّي وَالْاَعَادِي ... وَبِيْضُ الْهِنْدِ وَالسُّمْرُ الْقِطَالَا

ترجمہ ممدوح کامل عمر گھوڑوں اور دشمنوں اور شمشیر ہائے براق ہندی اور دراز گندم گون نیزوں کو بسبب جنگ ہر روز فنا کر دیتا ہے۔

حل المشکل اَلْمُذَكِّي وہ گھوڑا جو مکمل عمر کا ہو اور بھرپور طاقتور۔ مُذَكِّيٌ بہت بارش اَلذَّكَاءُ کا مصدر دہکتا ہوا انگارہ۔ بورج اِبْنُ الذَّكَاءِ صبح۔ روشنی۔

تشریح جنگ میں اپنے گھوڑوں کو اس قدر کام میں لاتا ہے کہ وہ باوجود طاقتور اور جوان ہونے کے ختم ہو جاتے ہیں اس طرح تلواریں اور نیزے بھی بسبب کثرت طعن وضرب فنا ہو جاتے ہیں اور دوسری صورت ان کے فنا ہونے کی یہ ہے کہ سب بطور عطیہ اور فیاضی کے دے ڈالتا ہے۔

وَتَايَرَهَا مُسَوَّمَةً خِفَافًا ... عَلَى حَيٍّ تُصَبِّحُهُ ثِقَالَا

ترجمہ اور ممدوح قیادت کرنے والا اسپان نشان مند اور سُبک رو کا ہے۔ اوپر ایک قوم کے جن کو وہ صبح ہی جا دباتا ہے اس حال میں کہ وہ اُس قوم پر سخت بھاری ہوتا ہے۔

حل المشکل مُسَوَّمَةً اچھی ساخت کا نشان زدہ خَيْلٌ اَلسَّوَامُ چرائے ہوئے گھوڑے سَوَامٌ چرنے والے مویشی سِيْمَا نشان۔ خوبصورتی۔

تشریح ممدوح کے بارے میں کہتا ہے کہ وہ ان کا قائد ہے کہ جب وہ کسی قوم پر حملہ آور ہوتا ہے تو ان پر قیامت برپا کر دیتا ہے انہیں تہس نہس کر کے رکھ دیتا ہے۔

جَوَّابِلُ بِالْقَنِيِّ مُثَقَّفَاتٍ ... كَاَنَّ عَلَى عَوَامِلِهَا الدَّبَالَا

ترجمہ وہ اسپان نشانمند ایسے نیزوں راست کردہ کو حرکت دیتے ہیں۔ گویا ان کے پھلوں سے چراغ بتیاں روشن ہیں۔

حل المشکل قَنِيٌّ ج قَنَاةٌ قَنَوَاتٌ نیزے مُثَقَّفَاتٍ نیزے کو سیدھا کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ن) نیزہ مارنا۔ ثَقِیف بہت ہوشیار۔ بہت زیرک۔ چالاک ذُبَالاً بتی خَابِلَہ نیم باز آنکھ۔ مستانہ آنکھ ذَوَابِل ذَبِل پودے کا مرجھانا۔

تشریح وہ نیزوں کو اتنی شدت سے استعمال کرتا ہے کہ وہ نیزے لگتے وقت اپنی پوری آب و تاب دکھاتے ہیں گویا چراغ بتیاں روشن ہوں۔

اِذَا وَطِئَتْ بِاَیْدِیْهَا مُخَرَّمًا یَفِیْضُ دِرَطْبِ الْاَرْضِ اَجْلِهَا رِمَالَا

ترجمہ جبکہ وہ گھوڑے اپنے اگلے اور پچھلے پاؤں سے پتھروں کو روندتے ہیں تو انکے صدمہ سے وہ مثل ریت کے ہو جاتے ہیں۔

حل المشکل وَطِئَتْ وَطِیَ پست۔ نرم۔ آسان۔ روندا ہوا۔ وَطِئَۃ وہ کھجور جس کی گٹھلی نکال کر اس کو دودھ میں گوندھ دیا جائے۔ دَکَا فرش مُخَرَّمًا واحد مَخَرّ پٹان صَلَادِم لوہے کے ٹکرانے کی آواز رِمَالًا ریت رِمَال بجو اَرْمَل مفلس کمزور محتاج لوگ مسکین۔ رِئْدَا مَرْئِل شیر۔

تشریح گھوڑوں کی قوت کی تعریف کرتا ہے کہ وہ اس طرح زور سے پامال کرتے ہیں کہ پتھر بھی ان کے نیچے ریت بن جاتے ہیں یعنی وہ اتنی شدت سے روندتے ہیں۔

جَوَابُ مَسَائِلِیْ اَلَّا نَظِیْرَ ۔ وَلَا لَكَ فِیْ سَوَائِكَ لَا اَلَالَا

ترجمہ جواب میرے سائل کا جس کا یہ سوال ہو کہ کیا ممدوح کا کوئی مثل و نظیر ہے یہ ہے کہ لاولا تک۔

تشریح مطلب یہ کہ ممدوح کا فضائل میں کوئی مثیل و مانند نہیں ہے اور نہ اے سائل حماقت میں تیرا کوئی ثانی ہے کہ ایسی بدیہی بات پوچھتا ہے جو سب کو معلوم ہے سب جانتے ہیں ممدوح کن کمالات اور کن اوصاف سے مزین ہے۔

لَقَدْ اٰمَنَتْكَ لِلْاِعْدَامِ نَفْسٌ تَعَدَّدَ مَجَاعَهَا اِیَّاكَ مَالَا

ترجمہ وہ جان افلاس سے بے شک بے خوف ہو گئی۔ جس نے تیری امیدواری کو اپنے لیے بمنزلہ مال سمجھ لیا۔

تشریح دراصل تو اس کی تمام امیدوں اور آرزوؤں کی تکمیل کرتا ہے لہٰذا اس کے لیے یہ سکون کی بات ہے۔ اب اسے کوئی فکرمندی نہیں ہے تو جو اس کا کفیل بن گیا۔ تیرے ہوتے ہوئے اسے کیا فکر ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ دشمنوں کے دل تجھ سے ایسے ڈر گئے ہیں۔ کہ اُن کے خوف اُن کے دلوں میں خوف کھانے لگے۔

وَقَدْ وَجِلَتْ قُلُوْبٌ مِنْكَ حَتّٰى غَدَتْ اَوْجَالُهَا فِيْهَا وِجَالَا

حل المشکل وَجِلَتْ وَجِلٌ ج اَوْجَال خوف اَوْجَلُ ڈرنے والا مَوْجَلٌ وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہو۔ وَجُوْلٌ بوڑھے۔

تشریح یہ مبالغہ ہے کہ ڈر کو بھی خوف آنے لگا انتہائی شدت کی دلیری اور بہادری ہے جس کو کیسا رنگ دیا گیا۔

سُرُوْرُكَ اَنْ تَسُرَّ النَّاسَ طُرًّا تُعَلِّمُهُمْ عَلَيْكَ بِهِ الدَّلَالَا

ترجمہ تیرا سرور کامل سب لوگوں کے سرور کی صورت میں ہوتا ہے۔ سو یہ امر لوگوں کو تجھ پر ناز کرنا سکھاتا ہے۔

حل المشکل اَلدَّلَالُ ناز و نخرہ۔ وقار اَلدَّلُّ اچھی خصلت۔ سکون اَلدَّالُّ کھلی سڑک اَدِلَّ احسان جتلانے والا۔

اِذَا سَأَلُوْا اَشْكَرَتْهُمْ عَلَيْهِ وَاِنْ سَكَتُوْا سَأَلَتْهُمُ السُّؤَالَا

ترجمہ جب لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں تو تو اُن کا شکر گزار ہوتا ہے۔ اور اگر وہ سوال سے خاموش ہو جائیں تو تو اُن سے سوال کرنے کا سوال کرتا ہے۔

تشریح یعنی لوگوں کے سوال کرنے سے تجھے دلی خوشی میسر ہوتی ہے یہ تیرا نصب العین ہے کہ عطا کرتا رہے۔

وَاَسْعَدُ مَنْ رَاَيْنَا مُسْتَنِيْحٌ بِبَذْلِ الْمُسْتَنَاحِ بَيَانُ يُمْنَالَا

ترجمہ اور ان لوگوں میں جن کو ہم نے دیکھا ہے۔ بڑا سعادتمند وہ عطا خواہ ہے۔ کہ جب وہ بخشش دیا جائے تو وہ گویا اپنے معطی کو دیتا ہے۔

حل المشکل اَسْعَد (ف) (س) ج سُعَدَا نیک بخت۔ خوش بخت۔ مبارک۔ سَاعِدٌ سردار اَسَاعِدَۃ چوڑی کا ٹکڑا۔ سُعْدَانُ امداد اَلسَّعْدَانَۃ کبوتر۔ پستان کا سرا یا اس کے آس پاس کی سیاہی۔

تشریح یعنی میرا ممدوح جب کسی کو عطا کرتا ہے اور وہ قبول کر لیتا ہے تو یہ اس طرح سمجھتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے گویا سائل نے اسے عطاء کیا یہ اس کی فیاضی کا انداز ہے۔

يُغَادِرُ مُسْلِمُكَ الرَّمْيَ الْمَلَا قِيْ ۔۔۔ فَيَرْدَادُ الْقُوَيْسِ مَالَاقَى الرِّجَالَا

ترجمہ تیرا تیر اس شخص کے جسم سے جس سے وہ ملتا ہے۔ نفوذ کر کے اس تیزی سے نکلتا ہے۔ جس تیزی سے کمان سے نکلتا تھا۔

حل المشکل سَهْمٌ (ف) (ک) دھبے پن سے رنگ متغیر ہونا۔ قرعہ اندازی میں غالب آنا سَهِمَ لولگنا۔ جوئے کا تیر۔ سُهْمٌ قرابت۔ تقسیم۔ حصہ۔ سورج کی کرنیں۔ سخت گرمی۔ قَوْسٌ۔ کمان۔

تشریح وہ بدستور زور آور ہوتا ہے۔ جب تک دشمن اسے ملتے رہتے ہیں وہ سب کے اسی زور سے چھیدتا چلا جاتا ہے۔ اس طرح انہیں چھید کر بزور نفوذ کرتا ہے جس زور سے کمان نکلا تھا۔

فَمَا تَقِفُ النِّصَالُ عَلَى قَرَارٍ ۔۔۔ كَأَنَّ الرِّيْشَ يَطْلُبُ النِّصَالَا

ترجمہ سو تیرے تیر کی بھال کہیں نہیں ٹھہرتی اور آدمیوں کو چھیدتی چلی جاتی ہے۔ گویا پر تیر اُس کے پیکان کو طلب کرتے ہیں۔

حل المشکل نَصْلٌ (ن) تیر میں پیکان نیزہ۔ تلوار یا چھری کا پھل۔ نَصْلٌ کلہاڑا سر کا بالائی حصہ۔ تالو۔ سر اور گردن کا جوڑ۔ رَيْشٌ مال جمع کرنا۔ پرند سے کے پر۔ مال ولباس والا کانوں پر بال۔

تشریح اس شعر میں شاعر نے کہیں خوبصورت خیال پیش کیا ہے۔ پیکان بھاگتا ہے اور تیر ملنا چاہتے ہیں چونکہ پر ہائے تیر اس کے پیچھے ہیں۔ لہٰذا اس کا تعاقب کر رہے ہیں۔

سَبَقْتَ السَّابِقِيْنَ فَمَا تُجَارٰى ۔۔۔ وَجَاوَزْتَ الْعُلُوَّ فَمَا تُعَالَا

ترجمہ تو پہلوں سے فضائل میں بڑھ گیا اب کوئی تجھ سے ملا یا نہیں جا سکتا۔ اور بلند قدری کی حد سے تو آگے بڑھ گیا ہے۔ اب کوئی تجھ سے بلند قدری میں بلند نہیں کیا جا سکتا۔

تشریح تحریک مناص مقام پر پہنچ چکا ہے جو تجھ سے پہلے بھی حاصل نہ کر سکے اور فضیلت و شرافت میں اتنا بڑھ چکا ہے کہ تیرے مقابل کوئی ٹھہر نہیں سکتا۔

وَاُقْسِمُ لَوْ صَلَحْتَ يَمِيْنَ شَيْءٍ ۔۔۔ لَمَا صَلَحَ الْحِيَا دُوْنَهٗ شِمَالَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ اور میں بقسم کہتا ہوں کہ اگر تو کسی شے کی جانب راست ہونے کی صلاحیت رکھے تو تمام خلق اس کی جانب چپ جو مفضول ہے نہیں ہو سکتی۔

أُقَلِّبُ مِنْكَ طَرْفِي فِي سَمَائِهٖ وَإِنْ طَلَعَتْ كَوَاكِبُهَا خِضَاعًا

ترجمہ میں تجھ سے اپنی آنکھ کو آسمان کی طرف پھیرتا ہوں۔ اگرچہ اُس آسمان کے ستارے بصورت تیرے خصائل حمیدہ کے طلوع ہوتے ہیں۔

تشریح تو رفعت و بلندی میں آسمان کی مانند ہے اور تیری عادات اور تیرے فضائل بمنزلہ ستاروں کے ہیں۔ جن کی چمک و دمک ہر سو پھیلی ہوئی ہے۔

وَأَعْجَبُ مِنْكَ كَيْفَ قَدَرْتَ تَشَاءُ وَقَدْ أُعْطِيتَ فِي الْمَهْدِ الْكَمَالَا

ترجمہ اور میں تیرے معاملہ میں تعجب کرتا ہوں کہ تو بڑھنے پر کس طرح قادر ہوا حالانکہ تجھے تو گہوارے میں کمال عطا کیا گیا تھا۔

حل المشکل مَهْد (ف) فرش بچھانا۔ بالتشدید بستر بچھانا۔ گہوارہ۔ پست زمین ۔ مَهِيد خالص مکھن۔

تشریح بحالت طفولیت تجھے کمال عطا کیا گیا اس لحاظ سے بہمہ وجوہ تو کامل پیدا ہوا کوئی بھی تو نقص و عیب نہ تھا۔

وَقَالَ يمدحه ويذكر الاسد

فِي النَّحْيِ أَنْ عَزَمَ الْخَلِيطُ رَحِيلَا مُقْلٌ يَزِيدُ بِهِ الْخُدُودَ مُحُولَا

ترجمہ اس سبب سے کہ دوست نے قصد سفر کیا ہے۔ رخسار پر ایسا باران برس رہا ہے کہ رخسار اس کے بسبب خشکی اور بے رونقی میں بڑھتے ہیں۔

حل المشکل خَدّ۔ پانی کی نہر۔ طریقہ لمبا گڑھا۔ لوگوں کی جماعت رخسار۔ ج حدود خُدَّةٌ لمبا گڑھا۔

تشریح مطلب یہ ہے کہ ہلکی سی بارش سے سرسبز و شادابی آجاتی ہے لیکن باران اشک اس کے بالکل برعکس ہے حالانکہ ہونا تو یہ چاہیے کہ اس باران سے بھی رونق ہو مگر بجائے رونق و شادابی کے بے رونقی اور ویرانی ہوتی ہے۔

يَا نَظْرَةً طَرَقَتْ وَدَمْعُ الْعَيْنِ مَادِرَةٌ فِي خَدِّ قَلْبِيَ مَا جِيتِ مُحُولَا

ترجمہ اے وہ ایک نظر جو بوقت رخصت محبوبہ ظہور میں آئی تھی جس نے میرے خواب کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معدوم اور میری تیزی دل کو زندگی بھر کے لیے کند کر دیا۔

حل المشکل رُقَاد واحد رَقَدٌ (ن) سونا۔ اَرْقَدَ سلانا۔ رَقَدَ جلدی کرنا۔ رُقُود ہمیشہ کرنے والا۔ چاشت تک سونے والی عورت۔ قَرِیدٌ چال مَرْقَد خواب گاہ۔ قبر۔ قُفُولاً مصدر دندانہ۔ قفل (ض) عقل زائل ہونے کے بعد لوٹ آنا۔

تشریح اس نے میری تیزی عقل اور دل کو تو سلب کر لیا اور پھر اس نظر کے اعادہ کی آرزو کرتا ہے۔

كَانَتْ مِنَ الْكُحْلِ مَسْلُوبِي دَنَفًا ۔۔۔ اَجَلِّي تَمَثَّلُ فِي قَوْمٍ دَجِي سُوْلاً

ترجمہ وہ نظر جس کا ذکر میں نے پہلے کیا محبوبہ سرگیں چشم سے میری دلی آرزو تھی۔ کہ میرے دل میں بصورت تمنائے دل متمثل ہو گئی تھی۔

حل المشکل كُحْلاً سرگیں آنکھ اکتحل نرمی کے بعد سختی میں مبتلا ہونا مصدر سخت قحط سالی كُحْل سنگ سرمہ۔ ممیرہ۔ نظر بد۔

تشریح درحقیقت وہ میری موت تھی جو میرے قلب میں بصورت آرزو کے دل متمثل ہو گئی کہ اس سے مجھے قریب المرگ کر دیا۔

اَيِدُّ الْجَفَاءَ عَلَى سِوَاكِ مَرُوَّةً ۔۔۔ وَالصَّبْرُ اِلَّا فِي لِوَاكِ جَمِيْلاً

ترجمہ میں سوائے تیرے اور محبوبہ سے رکنے اور پرہیز کرنے کو نیک کام سمجھتا ہوں۔ اور صبر کو اچھا جانتا ہوں، مگر تیری جدائی میں۔

لَيْسَ الْجِيَادُ عِنْدَكَ تُهْدِيهَا وَلَا الْمَالُ ۔۔۔ فَلْيَسْعَدِ النُّطْقُ اِنْ لَمْ تُسْعِدِ الْحَالُ

ترجمہ نہ تو تیرے پاس گھوڑے ہیں۔ اور نہ مال کہ تو بشکریہ عطایا ممدوح کی نذر کرے۔ تو چاہیے کہ تو گویائی سے مدد لے۔ اگر تیرے حالات سازگار نہیں۔

تشریح متنبی اپنی مفلوک الحالی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ مالی لحاظ سے کمزور ہے۔ تو کم از کم تعریف کر کے ہی اپنے کلام کے ذریعہ محسن کا شکریہ ادا کر دے تاکہ کسی نہ کسی طریقہ سے تو بدلہ چکا دے۔

وَاَجْزَلُ الْاَمِيْرِ الَّذِي نُعَاهُ فَائِتَةٌ ۔۔۔ بِغَيْرِ قَوْلٍ وَنَعَاهُ النَّاسِ اَقْوَالُ

ترجمہ اور بدلہ دے اس امیر کو جس کی نعمتیں بے وعدہ ناگاہ تیرے پاس آجاتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور لوگوں کی نعمتیں صرف ان کی باتیں ہیں۔

تشریح کہتا ہے اس ممدوح کو صلہ دے جو آناً فاناً نعمتوں کی بارش کرتا ہے۔ کچھ بتائے بغیر عطا کرتا ہے حالانکہ لوگ باتیں تو کرتے ہیں عہد کرتے ہیں مگر دینے میں بہت کمزور اور سست واقع ہوتے ہیں۔ ویسے سبز باغ دکھاتے ہیں۔

فَرُبَّمَا جَزَتِ الْاِحْسَانَ مُرْدِيَةٌ ۔۔۔ خَرِيدَةٌ مِنْ عَذَارَى الْحَيِّ سِلْسَالُ

ترجمہ کیونکہ اکثر شرمگین چھوکری زنان باکرہ قوم میں سے جو نہایت سست اور قلیل التصرف ہوتی ہے۔ احسان کا بدلہ محسن کو دیتی ہے۔

حل المشکل خَرِيدَةٌ باکرہ لڑکی۔ شرمیلی اور زیادہ خاموش رہنے والی لڑکی۔ عَذَارَى کنواری لڑکی۔ (ض) گناہوں کا زیادہ ہونا۔ لڑکے کا ختنہ کرنا۔ سُست۔ کاہل ناز پروردہ وہ لڑکی جو ایک جگہ بیٹھی رہے۔

تشریح اپنے آپ کو عار دلاتا ہے تجھ سے اتنا بھی نہیں ہو سکتا کہ اپنے محسن کے لیے چند کلمات کہدے تجھ سے تو وہ شرمیلی لڑکی بھی بہتر ہے جو کم از کم اپنے احسان کا بدلہ خوبصورت مسکراہٹ سے دے دیتی ہے۔

وَاِنْ تَكُنْ مُحْكَمَاتُ الْكَلِّ تَمْنَعُنِي ۔۔۔ ظُهُورَ جَرْيٍ فَنِيهِنَّ تَفْضَالُ

ترجمہ اور اگر سخت پائے بندیاں مجھ کو کھلے چلنے پھرنے سے روکتی ہیں تو مجھے ان قیدوں ہی میں ہنہنانا اور آواز کرنا ہے۔

حل المشکل اَلْكَلّ جانور کے پائے بند اگلی پچھلی ٹانگ باندھنے کا بند۔ جانب طریقہ۔ راستہ۔ کمر۔ نیت۔ حاجت۔ سرخی مائل سفید اَلْفَضَالُ (ف ض) گھوڑے کا ہنہنانا اور زکی تیزی۔

تشریح یعنی کھلم کھلا مدد سے قاصر ہوں تو کم از کم ان پابندیوں میں تمہاری مدد تو کر سکتا ہوں یہ ثابت کے بارے میں ہے جو کافور کا دشمن اور عبسی کا دوست تھا جس کی مدد کافور کے خوف میں کر سکتا تھا۔

وَمَا شَكَرْتُ لِاَنَّ الْمَالَ قَرَّبَنِي ۔۔۔ سِيَانِ عِنْدِي اِكْثَارٌ وَاِقْلَالُ

ترجمہ اور میں تیرا شکر گزار اس لیے نہیں کہ تیرے اموال مرسلہ نے مجھ کو خوش کیا۔ کیونکہ میرے نزدیک کثیر و قلیل مال برابر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح میں مادح ہوں اور تعریف کرتا رہوں گا تیرے بھیجے ہوئے مال کی قلت و کثرت سے میں قطعاً متاثر نہیں ہوں بلکہ جیسے تمہاری مدح کرتا ہوں بدستور یہ جاری رہے گی اس لیے کہ مال مجھے خوش نہیں کرتا اصل تو شخصیت کا تاثر ملتا ہے۔

لَكِنْ رَأَيْتُ قَبُولَهَا اَلْدُّنْيَا دَنَا ۔۔۔ وَاَنَّنَا بِقَضَاءِ الْحَقِّ بُخَّالُ

ترجمہ مگر مجھ کو یہ بُرا معلوم ہوا کہ آپ کی طرف سے ہم پر بخشش کی جائے۔ اور ہم حق نعمت یعنی ادائے شکر میں سخت بخیل ہوں۔

تشریح دراصل متنبی فاتک کا بڑا شکر گزار تھا جس بنا پر اس کے قصیدے اس انداز میں بیان کر رہا ہے۔

فَلَسْتُ مُنْبِتَ رَوْضٍ الْحَزْنِ بَاكِرَةً ۔۔۔ غَيْثٌ بِغَيْرِ سِبَاخِ الْأَرْضِ هَطَّالُ

ترجمہ میں ایک باغ کا قطعہ بستی سے دُور زمین کا ہو گیا۔ جس پر صبح ہی باران آبرسا جو شور زمین پر نہیں برسا بلکہ عمدہ زمین پر۔

حل المشکل باکرۃ کسی کے پاس صبح سویرے آنا۔ بکر ماں باپ کا پہلا بچہ لڑکی یا لڑکا سباخ فراخی۔ وسعت۔ هطال زور کی موسلا دھار بارش۔ جھڑی۔ تھکن۔ گنجان کھیتی۔

تشریح ممدوح کا احسان بمنزلہ بارش جو عمدہ زمین پر ہو۔ بستی سے دور کی تخصیص کر دی کیونکہ ایسا باغ آبادی کے گرد و غبار سے محفوظ رہتا ہے۔

غَيْثٌ يُبَيِّنُ لِلنُّظَّارِ مَوْقِعَهُ ۔۔۔ اَنَّ الْغُيُوثَ بِمَا كُنَّا يُحَالُ

ترجمہ تیرے باران کرم کے موقع نے دیکھنے والوں کو یہ امر ظاہر کر دیا کہ باران ہائے رسمی اپنے فیض میں جاہل ہیں۔

تشریح دراصل باران رسمی موقعہ و بے موقعہ برستا نہیں جانتا مگر تیرے اندر یہ شعور ہے کہ کس موقعہ پر برسنا ہے اور کس موقعہ پر نہیں برسنا تجھے اچھی طرح یہ بات معلوم ہے۔

لَا يُدْرِكُ الْمَجْدَ اِلَّا سَيِّدٌ فَطِنٌ ۔۔۔ لِمَا يَشُقُّ عَلَى السَّادَاتِ فَعَّالُ

ترجمہ نہیں شرف حاصل کر سکتا مگر دانا سردار جو ایسے کام بکثرت کرے جن کا دوسرے سرداروں کو کرنا دشوار ہو۔

تشریح کام کرنے کی صلاحیتیں ممدوح میں ہیں بھلا دوسرا ان خصوصیات کا حامل کیسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو سکتا ہے ممدوح اور باقی لوگوں کا کیا جوڑ ہے۔

لَا مَوَارِثٌ جَهْلَتْ يُمْنَاهُ وِرْثَتَهُ وَلَا كَسُوْمٌ بِغَيْرِ الْكَيْفِ سَتَّالُ

ترجمہ وہ شخص حاصل نہیں کر سکتا جو اموال کا اپنے پدر سے وارث ہوا ہو۔ اور نہ بغیر ذریعہ شمشیر کے کسی سے سوال کرتا ہے۔

تشریح شرافت اور بزرگی اس شخص کو کیسے مل سکتی ہے جس کو وراثت کے طور پر مال و متاع ملا ہو میرے ممدوح کو آبائی میراث میں سے کچھ حاصل نہیں ہوا کیونکہ وہ بھی تو بہت بڑا سخی تھا سب کو اس نے عطاء کر دیا اب جو کچھ بھی ہے یہ سب ممدوح کا اپنا کسب اور کمال ہے کہ وہ کس طریقے سے مال جمع کرتا ہے۔ اس کی اپنی تدبیر اور شمشیر ہے جو ذریعہ ہیں اس کا۔

قَالَ الزَّمَانُ لَهُ قَوْلًا فَأَفْهَمَهُ إِنَّ الزَّمَانَ عَلَى الْإِفْسَاكِ عَذَّالُ

ترجمہ زمانے نے اس سے ایک بات کہی۔ اور سمجھا دی اور بے شک زمانہ بخل پر بڑا ملامتگر ہے۔

تشریح دراصل اسے زمانے سے معلوم ہو گیا کہ مال فتنہ ہے زوال پذیر ہے اور اس کا یہ قول بزبان حال ہے نہ بطور قیل۔

تَدْرِي الْقَنَاةُ إِذَا اهْتَزَّتْ بِرَنَّتِهِ أَنَّ الشَّقِيَّ بِهَا عَجِيلٌ وَآبْطَالُ

ترجمہ معلوم کر لیتا ہے۔ جب نیزہ اس کے ہاتھ میں ہلتا ہے۔ کہ مجھ سے دشمنوں کے گھوڑوں اور بہادروں کی کمبختی لگے گی۔

حل المشکل قَنَاکَ نیزہ۔ قَنَتَ (ن) اطاعت کرنا۔ خشوع و خضوع سے نماز ادا کرنا۔ عاجزی و زاری۔ قَانِتٌ بندگی پر قائم و دائم رہنے والا هَزَّ حرکت هِزَّةٌ چستی۔ خوشی۔ فیاضی۔ بانڈی کے ابلنے کی آواز اَبْطَالٌ واحد بَطَلٌ بہادر جوان۔ باہمت۔

كَنَاتِكٍ وَكَخُزَيْلِ الْكَافِ مُنْقَصَةٌ كَالشَّمْسِ قُلْتَ وَمَا لِلشَّيْنِ أَمْثَالُ

ترجمہ جیسے فاتک کے ارادے سے یہ اعتراض ہوتا ہے۔ کہ کاف کی تشبیہ سے نقصان مدح ہو جیسا کاشمس کہوں حالانکہ اس کے مشابہ اور مانند کوئی نہیں ہے۔

تشریح اصل میں معلوم یہ ہوتا ہے کہ اس کے مانند اور بھی ہیں۔ اُسی کا یہ جواب دیتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میرا کفاتک ایسا ہے جیسا کا شمس کہوں حالانکہ اُس کی تمثیل اور نظیر نہیں ہے۔ تو یہ بطور توسع اور مجاز کے ہے۔

اَنْقَاتِلُ الْاُسْدَ غَدْتُهَا بَرَاثِنُهٗ يِمِثْلِهَا مِنْ يَدَاهُ دَهْمَا اَشْبَالُ

ترجمہ ممدوح لڑائی کے لیے ایسے بہادر شیر صفت روانہ کرتا ہے۔ جن کو اس کے پنجہ یعنی اُس کی سیف وسنان نے ویسے ہی بہادر دشمنوں کو قتل کر کے پرورش کیا ہے۔ جبکہ وہ مثل بچہ ہائے شیر تھے۔

حل المشکل بَرَاثِنُهٗ واحد بُرْثُنٌ ، چنگل، پنجہ، قوت، شرکت۔ مِثْلِ لڑکے کا ناز و نعم میں پلنا، شیر کا بچہ جب شکار کے قابل ہو۔

تشریح اُس نے اپنے بہادر غلاموں کو دشمنوں کے احوال لوٹ کر بچہ پن سے اس طرح پرورش کی ہے جیسے بہادر دشمنوں کو قتل کر کے اُس کی سیف وسنان نے پرورش کیا ہے۔

اَنَاقِلُ اَلْيَسَعٰى فِي جِسْمِ الْقَتِيْلِ بِهٖ وَلَيْتَوْنِ كَمَا لِلنَّاسِ آجَالُ

ترجمہ وہ بزور شدید تلوار کو اُس دشمن کے جسم میں قتل کر دیتا ہے۔ جس کو اُس تلوار سے قتل کرتا ہے۔ اور ایسے ہی تلوار کے لیے موت کا وقت مقرر ہے جیسے لوگوں کے لیے۔

حل المشکل آجَالٌ واحد اَجَلٌ ، مقررہ مہلت، اَجَلٌ ہاں، بے شک مدت وقت۔ موت۔ اَجَلٌ گردن کا درد۔

تشریح اُس کی تلوار مُعینہ وقت میں اُس کے دشمنوں کو اگلے جہاں پہنچا دیتی ہے اور اسکا اس طرح مقرر خاص وقت ہے جس طرح موت کبھی تاخیر یا عجلت سے نہیں آسکتی بلکہ اس کا ایک وقت مُعین ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے لہٗ

لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

تَغِيْرُ عَنْهُ عَلَى الْغَارَاتِ هَيْبَتُهٗ ۔ وَمَالَهٗ بِاقَاصِي الْكَثِيْرِ اهْمَالُ

ترجمہ اس کی ہیبت اوروں کی غارت پر لوٹ ڈالتی ہے۔ اور اس کے مال کو بغیر نگرانی کے بھی کوئی گزند نہیں پہنچا سکتا۔

حل المشکل اَلْغَارَاتِ واحد، غارت، لوٹ ڈالنا، حملہ کرنا۔ دھوکہ دینا۔ چہرے کا حسین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور روشن ہونا۔ تلوار کی دھار۔ غَرَارَت ۔ غفلت۔ نوعمری، اَهْبَال واحد هَمَل ، آزاد، اونٹ، اُتارا ہوا چھلکا، جاری پانی۔

تشریح وہ اتنا طاقتور اور بارُعب ہے کہ اُس کے اُونٹ آزادانہ جہاں چاہیں چرتے پھریں لیکن اُس کی دہشت کے سبب انہیں کوئی ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا۔ اور اوّل مصرع کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ اور لوگ قوموں کا مال لُوٹ کر ممدوح کے ہاں اس کی دہشت اور رُعب کی وجہ سے پہنچا دیتے ہیں جس سے اندازہ ہوا کہ اُس کی دہشت ہی دوسروں کی غارت پر لُوٹ ڈالتی ہے۔

لَهٗ مِتَ الْوَحْشِ مَا اخْتَارَتْ اَسِنَّتُهٗ غَيْرُ وَهِيْنٍ وَّخَنْسَآءُ وَذَيَّالُ

ترجمہ وحشی جانوروں میں جن کو اُس کے نیزہ پسند کریں۔ اُن کو بذریعہ عمدہ گھوڑوں کے نیزوں سے شکار کر لیتا ہے۔

حل المشکل اَسِنَّةٌ۔ نیزے۔ دانت۔ دراتی۔ کنگھی کا دندانہ۔ عُمر۔ سال۔ چھری تیز کرنا۔ دو طرفی کلہاڑی۔ نیزے کا پھل، تیز، مصدر، گدھا، گورخر، ہری بھری چیز، آنکھ کی پتلی، پلک، کھُوٹلی، وہ لکڑی جو کجاوے کے آگے لگی ہوتی ہے، پہاڑ، سردار، بادشاہ، ڈھول۔ وَهِيْنٌ ۔ جانور کی گردن میں رسی ڈالنا۔ خَنْسَآءُ پیچھے ہٹنا (ن، ض) سکڑنا۔ لمبے دامن والا۔

تشریح وہ فنونِ جنگ میں مکمل مہارت رکھتا ہے۔ کیونکہ وہ جنگجو ہے اور عمدہ شکاری بھی اور یہی درندے اس کی خوراک بنتے ہیں۔

تُنْسِي الْمَيْسُوْنَ مَشْيَتَهٗ بِعَقُوْبَتِهٖ كَاَنَّ اَوْقَاتِهَا فِي الطِّيْبِ اَصَالُ

ترجمہ مہمان لوگ اُس کے دولت خانہ کے گرد منہ مانگی مرادیں حاصل کر کے شام کرتے ہیں۔ گویا اُن کی اوقات خوشی میں شامیں ہیں۔

تشریح عرب ایک گرم ملک ہے۔ صبح شام کے وقت ہوا میں نمی اور برودت سی ہوتی ہے۔ تو غروب اور طلوع آفتاب کے وقت خنک ہوا بہت پسند کی جاتی ہے اور عرب لوگ اُس سے لُطف اندوز ہوتے ہیں۔

يُوَاشِيْهِمْ قَوَارِيْهَا لِيَادِرَهَا فَوَارِدُ مِنْهُ فِي الْعِيْزِيْ وَاَوْفَالُ

ترجمہ اگر اپنے میزبان کے گوشت کی بھی خواہش کریں تو اس کے دینے میں بھی بخل نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریں۔ اور ان کے پاس فوراً اُس کے گوشت کے پارے اور استخوان آموجود ہوں۔

حل المشکل الصعیری خشک زمین۔ شدّہ آنکھ کی سُرخی۔ سختی۔ دشواری۔ دھاگہ جو ایک جیسا نہ ہو۔

تشریح ممدوح کی مہمان نوازی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ اتنا سمندر دل ہے۔ اور انسانیت کی اُسے اتنی قدر ہے کہ اگر اس کے گوشت کی بھی طلب کریں تو اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ان کے سامنے پیش کر دے اور ہرگز کنجوسی سے کام نہ لے۔ اپنا گوشت بھی اپنے میزبانوں کو پیش کر دے۔

لَا یَغْرَمُ الرَّزْءَ فِی مَالٍ وَلَا وَلَدٍ ۔۔۔ اِلَّا اِذَا اخْتَفَزَ الضَّیْفَانُ تَرْحَالُ

ترجمہ وہ مال اور اولاد کی تکالیف کو کچھ نہیں سمجھتا مگر جب کہ کوچ مہمانوں کو ہنکا دے۔

حل المشکل الرّزء۔ رزا، صدمہ، مصیبت۔ اختفز۔ "ض" پیچھے سے دھوکہ دینا، زانو بہ زانو بیٹھنا۔

تشریح اسے مہمانوں کی بڑی فکر لاحق ہوتی ہے جب اس کے پاس مہمان وارد ہوں تو اس کی عید ہوتی ہے اور اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا مگر جب مہمان رحلت کر جاتے ہیں تو وہ زبردست رنجیدہ خاطر ہو جاتا ہے۔ اور یہ اس کے لیے باعثِ مصیبت ہے۔

یَرْوِی مَنَاہُ الرَّعْنِ مِنْ فَضَلَاتِہَا ۔۔۔ مَخْضُ اللِّقَاحِ وَصَافِی اللَّبَنِ سَلْسَالُ

ترجمہ خالص دودھ ناقوں کا اور شراب صاف خوشگوار تشنگی زمین مہمانوں کو باقی ماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہیں۔

تشریح ہر مہمان کے ساتھ اس کی حیثیت کے مطابق پیش آتا ہے مہمانوں کے ہر گروہ کے لیے جدید ضیافت کا اہتمام کرتا ہے اور باقی ماندہ شیر و شراب دیگر مہمانوں کے لیے ذخیرہ نہیں کرتا بلکہ وہ شراب گرا دیتا ہے یا اس کثرت سے شیر و شراب پیش کرتا ہے کہ پی نہیں جاتی ناچار باقی ماندہ اس کثرت سے گراتے ہیں کہ زمین کے لیے بمنزلہ باران کے ہو جاتا ہے۔

یَقْرِی ضُیُوفَہُ السَّاعَاتِ عَنْ عَرَضٍ ۔۔۔ کَأَنَّہَا السَّاعُ نَزَّالٌ وَّ قَتَّالُ ۔۔۔

ترجمہ اُس کی شمشیریں بران تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں۔ گویا اوقات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مہمانوں کا نوواردقافلہ یا رخصت ہونے والوں کا گروہ ہے۔

حل المشکل یَقْرِیْ مہمان نوازی۔ هَوَابِرُهُمْ واحد صَادِرُهُمْ تلوار عَبْطٌ (ض) موٹے تازے جانور کو ذبح کرنا۔ مفید جھوٹ۔ خالص بہتان۔

تشریح مہمانوں کے لیے ہمہ وقت جدید جانور ذبح کرتا ہے انہیں باسی گوشت نہیں کھلاتا یا یہ کہ ہر دم دشمنوں کا خون بہاتا رہتا ہے خون تازہ سے مراد یا تو خون ذبائح ہے یا خون دشمنان یا مہمانوں کے لیے مذبوحہ جانوروں کا خون۔

تَجْرِی النُّفُوْسُ حَوَالَیْهِ مُخَلَّطَةً ۔ مِنْهَا عُدَاةٌ وَّاَعْتَامٌ وَّاَبَالُ

ترجمہ اُس کے گرد اگرد مختلف خون بہتے رہتے ہیں۔ اُن میں تو خون دشمنان ہیں اور بعض خون بکریوں اور شتروں کا ہے۔

تشریح وہ فی الواقع ایک بہت بڑا مجاہد اور دریا دل آدمی ہے اس کی بہادری بھی ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے اور اس کی سخاوت اور دریا دلی بھی بے نظیر ہے۔

لَا یَحْرِمُ الْبُعْدُ اَهْلَ الْبُعْدِ نَائِلَهٗ ۔ وَغَیْرُ عَاجِزَةٍ عَنْهُ الْاَصَائِلُ

ترجمہ دُوری فاصلہ اہل دوری کو اُس کے عطا سے محروم نہیں کرتی یہاں تک کہ چھوٹے بچے جو کہیں آجا نہیں سکتے۔

تشریح اس کے فیض سے سب لوگ مستفید ہوتے ہیں خواہ کوئی قریب ہو یا دور زید چھوٹا ہو یا بڑا سب کے لیے فیض عام ہے چھوٹے معصوم بچے جو آنے جانے سے قاصر ہیں وہ بھی فیضیاب ہوتے ہیں۔

اَمَضٰی الْفَرِیْقَیْنِ فِیْ اَقْرَانِهٖ خُلُبَةً ۔ وَالْبَیْضُ هَادِیَةٌ وَّالسُّمْرُ ضُلَّلُ

ترجمہ وہ اپنے ہم سروں میں دونوں لشکروں سے بلحاظ دھار شمشیر زیادہ ... اور دشمنوں کا قاتل ہے۔ جبکہ تلواریں رہنما اور گندم گون نیزے بہکنے والے رہنما لگتے ہیں۔

حل المشکل خُلُبَةٌ تلوار کی دھار۔ ظِبَاءٌ ظَبْیٌ ہرن ظبیہ ہرنی۔ گائے۔ بکری۔ هَادِیَةٌ گردن۔ نیزے یا تیر کا پھل۔ لاٹھی شیر۔ پانی میں ابھری ہوئی چٹان۔ کمزور کند ذہن۔ هَدْیٌ قربانی۔ راستہ۔ سیرت۔ هَدِیَّةٌ تحفہ۔

تشریح شمشیر کے رہنما ہونے کا یہ مطلب ہے کہ وہ مدمقابل دشمن کو براہِ راست قتل کرتی ہے اور نیزے کو بہکنے والا اس لیے کہا کہ نیزے دشمنوں کے کبھی دائیں اور کبھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بائیں لگتے ہیں۔

يُرِيكَ مُحَيَّرَةً أَصْحَابُ مَنْظَرِهٖ ۔۔۔ بَيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهَا الْمَاءُ وَالْآلُ

ترجمہ مجھ کو امتحان فضائل ممدوح اُس کے ظاہر سے منجملہ اور لوگوں کے بہت زیادہ خوبیاں دِکھلادے گا۔ اور دوسرے لوگ تو محض پانی ہیں۔ اور محض دھوکہ۔

تشریح ان لوگوں کا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے بھی ناقص یہ باطن وظاہر سے بہتر ہونا صرف تیرا ہی کام ہے۔

وَقَدْ يُلَقِّبُهُ الْمَجْنُونَ حَاسِدُهٗ ۔۔۔ إِذَا اخْتَلَطَ وَبَعْضُ الْعَقْلِ عُقَّالُ

ترجمہ اور اس کا حاسد اسے مجنون کا لقب دیتا ہے۔ جبکہ لڑائی میں آپس میں گڈمڈ ہو جاتے ہیں۔ اور بعض عقل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے۔

تشریح دراصل وہ میدان کارزار میں بڑی بے جگری سے مقابلہ کرتا ہے اور موت کی اسے کوئی فکر نہیں ہوتی انجام کی پرواہ کیے بغیر جنگ کرتا ہے لہٰذا حاسد اسے مجنوں کہتے ہیں اور اس موقعہ پر عقل کا استعمال اور احتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض العقل اس لیے کہا کہ کامل عقل اسی امر کو پسند کرتی ہے جیسے فاتک بہادری کرتا ہے فی الواقع وہی کامل العقل ہے۔

يَرْمِي بِهَا الْجَيْشَ لَا مُبْدٍ لَهٗ وَلَهَا ۔۔۔ مِنْ شَقِّهٖ وَلَوَانَّ الْجَيْشَ أَجْبَالُ

ترجمہ دُشمنوں کے لشکر پر مار پھینکتا ہے۔ اس کے سواروں کو سوائے اُس کے چارہ نہیں ہے۔ کہ اُسے چیر کر اُس میں گھس جائیں اگرچہ وہ لشکر پہاڑوں کی مانند ہوں۔

تشریح یعنی اس کا لشکر خواہ کتنا ہی کیوں نہ مضبوط ہوتا ہم وہ دفعتاً حملہ آور ہوتا ہے اور انہیں چیر ڈالتا ہے اور اسے مجنوں اس لیے کہتے ہیں کہ ایسے معاملات میں اس کی خاصی شہرت ہے۔

إِذَا دَعَا انْتَشَبَتْ فِيهِمْ مَخَالِبُهٗ ۔۔۔ لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُمْ حِلْمٌ وَلَا رِئَالُ

ترجمہ جبکہ دشمنوں میں اُس کے پنجے گڑھ جاتے ہیں۔ تو اُن کے لیے حلم اور شیر جمع نہیں ہوتے۔

حل المشکل وَرِئَالٌ (س) ہوشیار۔ ماہر کاری گر۔ عادت۔ دلدادہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح نہ تو وہ اس کے جذبات کے متحمل ہو سکتے ہیں اور نہ ہی شیر جیسی ان میں بہادری ہے۔ الحاصل ان سے کچھ بھی تو نہیں ہو سکتا۔

يَرُوْعُهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ مُمَرِّفَةٌ مُجَاهِرٌ وَصُرُوْفُ الدَّهْرِ تَغْتَالُ

ترجمہ اس میں ایک ایسا زمانہ نکل کر دشمنوں کو ڈراتا ہے۔ کہ اُس کے حوادث ہمیشہ کھلم کھلا ہوتے ہیں۔ اور حوادث رسمی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔

حل المشکل مُجَاهِرٌ کھلم کھلا۔ دَهْرٌ بڑا ٹیلا۔ زمانہ کا ایک حصہ۔ اَبْجَرُ خوبصورت بیٹ والا۔ سورج کی روشنی سے چند جیا نے والا۔ تَغْتَالُ۔ ہلاکت۔

تشریح کنایہ چاہتا ہے کہ ممدوح کو زمانہ کے سبب تعظیم شان ہے۔ رسمی زمانہ دفعتاً ہلاک کر ڈالتا ہے اور یہ وہ زمانہ ہے جو باخبر کر کے دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچاتا ہے تو یہ زمانہ رسمی سے فاضل ترین ہے۔

اَنَالَهُ الشَّرَفَ الْاَعْلٰى تَقَدُّمُهُ فَمَا لَدَيْهِ بِتَوْقِيْ مَا اَتٰى مَالُوْا

ترجمہ اُس کی پیش روی نے اُس کو شرف اعلیٰ پر پہنچا دیا۔ سو وہ مصیبت جس سے وہ ڈرتے تھے۔ وہ اُس کے تقدم کے باعث پہنچ گئے۔

تشریح چونکہ وہ میدان جنگ میں پیش قدمی کرتے ہوئے دشمنوں پر ٹوٹ پڑتا ہے اس لیے بلندی کے اعلیٰ مقام پر فائز ہو گیا اور باقی سب کو اس نے پستی میں چھوڑ دیا۔

تَسَلَّكَ الْمَجْدَ حَتّٰى مَا لِمُفْتَخِرٍ فِي الْمَجْدِ حَاجَةٌ وَلَا عِنْدَهُ لِلْمَالِ

ترجمہ جبکہ اور بادشاہ تاج وزیور سے مزین ہوں تو ممدوح کا زیور شمشیر بندی اور ٹھوس گرہ کا پلکدار نیزہ ہے۔

اِذَا الْمُلُوْكُ تَحَلَّتْ كَانَ حُلْيَتُهُ مُهَنَّدٌ وَاَصَمُّ الْكَعْبِ عَسَّالُ

ترجمہ وہ تعریف کا پورا مالک ہو گیا۔ یہاں تک کہ کسی فخر کرنے والے کے حصہ میں سے نہ رہا ہے نہ میم ہے اور نہ دال ہے۔

اَبُوْ شُجَاعٍ اَبُوْ الشُّجْعَانِ قَاطِبَةً هَزْمٌ نَمَتْهُ مِنَ الْهَيْجَا اَهْوَالُ

ترجمہ اُس کی کنیت ابو شجاع ہے۔ اور حقیقت میں وہ سب بہادروں کا پدر و مربی ہے۔ اور دشمنوں کے حق میں ہول و خوف ہے۔ کہ جنگ کے خوفوں نے اُسے پرورش کیا۔

تشریح صرف ممدوح ہی قابل تعریف ہے اس کے ماسوا کوئی بھی تعریف کا شایان شان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں۔ یعنی کوئی حقدار نہیں ہے ممدوح کے سوا تعریف کا۔

عَلَيْهِ مِنْهُ سَرَابِيلُ مُضَاعَفَةٌ وَقَدْ كَفَاهُ مِنَ الْمَادِيِّ سِرْبَالُ

ترجمہ ممدوح پر حمد کے تو دگنے لباس ہیں۔ حالانکہ جنگ میں ذرہ کا ایک پیراہن اُس کو کافی ہے۔

تشریح دراصل ممدوح کو موت سے کوئی خوف وخطرہ نہیں ہے وہ مرنے سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا عار اور بزدلی سے وہ احتراز کرتا ہے۔

وَكَيْفَ اَشْكُرُكَ مَا اَوْلَيْتَ مِنْ حَسَنٍ وَقَدْ غَمَرْتَ نَوَالًا اَيُّهَا النَّالُ

ترجمہ اور جو تو نے مجھ کو براہ کرم عنایت کیا ہے۔ اُس کو میں کس طرح چھپالوں حالانکہ تو نے اسے کثیر العطاء مجھ کو بخشش میں چھپالیا۔

حل المشکل غَمَرْتَ "س" "ن" سمندر کا بڑا حصہ۔ ناتجربہ کار۔ جاہل، کینہ۔ نَوَالًا بخشنا۔ عطیہ کرنا، فیاضی، کثرت سے عطا کرنا، داد و دہش۔

نَطَقْتَ اَمْيَكَ فِي بِرِّيْ وَتَكْرِمَتِيْ اِنَّ الْكَرِيْمَ عَلَى الْعَلْيَاءِ تَحْتَالُ

ترجمہ تو نے اپنی رائے کو میرے احسان و تعظیم میں انتہا تک پہنچا دیا۔ اور شخص سخی بلند نامی کے کام میں ہمیشہ حیلہ جو رہتا ہے۔

تشریح قصہ یوں ہے کہ فاتک متنبی سے مناسبت رکھتا تھا اور اُس کی تعظیم و توقیر ظاہراً کافور کے ڈر کے مارے نہیں کرتا تھا۔ اتفاق سے وہ ایک دفعہ اسے سفر میں مل گیا تو اُس پر اُس نے احسان نمایاں کیے اور نہایت عزت و اکرام سے پیش آیا تو مصرع ثانی میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے۔

حَتّٰى غَمَرْتَ وَلَا اَخْبَارِيْ تَجِيْءُ لَكَ وَلَلْكَوَاكِبِ فِي كَفَّيْكَ اِمْسَالُ

ترجمہ یہاں تک کہ تو ایسا ہو گیا۔ کہ تیرے اخبار کرم ہر طرف جولانی کرنے لگے اور ستاروں کو بااین ہمہ بلندی تیرے دونوں ہاتھوں کی بخشش میں امیدیں بندھ گئیں۔

تشریح تیری عظمت اور تیری علو مرتبت کے کیا کہنے۔ چار سُو تیری ہی فیاضی اور تیری ہی سخاوت ہے۔ تیری سخاوت کا یہ عالم کہ تیرے ذریعے سے اور اگر ہم چاہیں تو ستاروں تک بھی رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

وَقَدْ اَطَالَ ثَنَائِيْ هُوَ لَا بِسِهٖ اِنَّ الثَّنَاءَ عَلَى الْاَلِّ تِنْزَالُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ طول لابس ثنا نے میری ثنا کو دراز کر دیا بے شک چھوٹے قد کے آدمی پر تعریف بھی چھوٹی ہو جاتی ہے۔

تشریح جب میں نے تیرے مدح میں اشعار کہے تو وہ بھی بلند تر قرار پائے اور شریف شمار ہونے لگے۔ کم ظرف کی تعریف اشعار کی بھی وہ قدر و منزلت نہیں رہتی بلکہ شعر کم قدر ہو جاتا ہے۔

اِنْ کُنْتَ تَکْبُرُ اَنْ تَحْتَالَ فِیْ بَشَرٍ وَاِنَّ قَدْرَکَ فِی الْاَقْدَامِ اِحْتِیَالُ

ترجمہ اگر تو اس بات کو بڑی شمار کرتا ہے۔ کہ تو کسی بشر کے روبرو فخر اور اکڑ کر چلے۔ کیونکہ تیرا مرتبہ اکڑ کر چلنا ہے۔

تشریح تیرا مقام مرتبہ چونکہ ان کی حیثیت سے کہیں زیادہ ہے اُس اعتبار سے تجھے ناز کرنا اور تیرا اکڑ کر چلنا کوئی بے معنی نہیں۔ اس لیے کہ بادشاہوں کے مراتب میں اکڑ کر چلنا ہے۔

کَاَنَّ نَفْسَکَ لَا تَرْضٰکَ صَاحِبَکَا اِلَّا وَاَنْتَ عَلَی الْاِفْضَالِ مِفْضَالُ

ترجمہ گویا تیرا نفس تجھے اپنا ساتھی بنانا پسند نہیں کرتا۔ مگر اُس حال میں کہ تو کثیر الفضل لوگوں سے بڑھا ہوا ہو۔

تشریح تیرا نفس صاحبِ عظمت ہے اور وہ تجھے اُس وقت تک اپنا ساتھی بنانا پسند نہیں کرتا جب تک کہ تو فضل و کرم میں بڑھ نہ جائے۔ وہ بھی تو تیری بڑائی چاہتا ہے اور تیرے حق میں بہتر ہے۔

وَلَا تَحُدُّ نَفْسَکَ اَنْ تُلْقِیْ بِمُهْجَتِهَا اِلَّا وَاَنْتَ لَهَا فِی الرَّوْعِ بَذَّالُ

ترجمہ اور تیرا نفس تجھ کو اپنی جان کا محافظ شمار نہیں کرتا مگر جبکہ تو اُس کو خوفناک جگہوں میں خرچ کرنے والا ہو۔

حل المشکل صَوَّانًا، کان وغیرہ کا غلاف۔ چقماق بنانے کے کام کا پتھر۔ خود کو عیب سے بچانا۔ حفاظت۔ پردہ نشینی۔

تشریح تیرا نفس عشقت پسند ہے اس لیے تجھے بھی مشکلات کی جانب آمادہ کرتا ہے کہ تو اسے بڑے کٹھن مراحل سے گزرا۔

وَلَا الْمَشَقَّةُ شَاقَ النَّاسَ کُلَّهُمْ اِلَّا وَفِیْهِمْ لِاَقْدَامٍ مَقْتَالُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ اگر سردار بننے میں مشقت نہ ہوتی تو سب لوگ سردار بن جاتے۔ بخشش محتاج کر دیتی ہے۔ اور پیشروی آدمی کو قتل کر دیتی ہے۔

وَاِنَّمَا تَبْلُغُ الْاِنْسَانُ طَاقَتَهٗ مَا كُلُّ مَاشِيَةٍ بِالرَّحْلِ شِمْلَالُ

ترجمہ اور انسان فضائل میں پہنچتا ہے بسبب اپنی طاقت کے ہر ناقہ پالان بردار سریع السیر اور قوی نہیں ہوتی۔

حل المشکل شِمْلَال تیز چلنے والی اونٹنی، چست ہونا۔ کھجوروں یا بارش کی تھوڑی مقدار شاخیں جن کی چوٹیاں پراگندہ ہوں۔

تشریح ہر کریم غایت کرم کو کبھی نہیں پہنچ سکتا یہ صرف خدا کی ذات ہے اُس میں ہی یہ صفت بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔ انسان اس قابل کہاں کہ وہ جامع صفات ٹھہرے۔

اِنَّا فِيْ زَمَانٍ تَرَكَ الْقَبِيْحَ بِهٖ مِنْ اَكْثَرِ النَّاسِ اِحْسَانٌ وَّاِفْضَالُ

ترجمہ ہم ایسے زمانہ میں ہیں کہ بری بات کا چھوڑنا اکثر لوگوں میں احسان و نکو کاری ہے۔

تشریح یہ امر عجائب دہر سے ہے کہ فاتک سا سخی اور خلق کا خیر خواہ و نفع رساں ہمارے زمانہ میں پیدا ہوا۔

ذِكْرُ الْفَتٰى عُمْرُهُ الثَّانِيْ وَحَاجَتُهٗ مَا فَاتَهٗ وَفُضُوْلُ الْعَيْشِ اَشْغَالُ

ترجمہ یادگار نیک جوان کی دوسری عمر ہے۔ اور اس کی حاجت وقوت اور ضرورت بقدر قوت ہے۔ اور زیادہ سامان عیش نکمے جھگڑے ہیں۔

وقال يمدحه ويصف الجيش سنة ثمان وثلثين وثلثمائة بميافارقين

اِذَا كَانَ مَدْحٌ فَالنَّسِيْبُ الْمُقَدَّمُ اَكُلُّ فَصِيْحٍ قَالَ شِعْرًا مُتَيَّمُ

ترجمہ جب مدح کرنا منظور ہو تو مقدم تشبیب لاتے ہیں۔ کہ کیا جو فصیح شعر کہے وہ عاشق زار ہوتا ہے۔

حل المشکل نَسِیْب مصدر۔ مناسبت۔ قریبی رشتہ دار۔ خاندانی۔ عورتوں کے متعلق لطیف شعر، منسوب، عشقیہ غزل۔

تشریح شعراء قصیدے اور اپنے اشعار اکثر و بیشتر تشبیب سے شروع کرتے ہیں مگر متنبی اس بات کا منکر ہے یہ کیا تک ہے جب تعریف کرنی ہو تو پھر تشبیب کیوں لائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وجہ انکار بھی بتا دی اگرچہ یہ کلیہ غلط ہے لہٰذا التزام تشبیب لغو ہے۔

لَحُبِّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَوَّلِ مَنْ اِسْمُہٗ بِہٖ یُبْدَاُ الذِّکْرُ الْجَمِیْلُ وَیُخْتَمُ

ترجمہ البتہ محبت سیف الدولہ بن عبداللہ کی افضل ہے۔ کیونکہ ذکر جمیل اُسی سے شروع ہوتا ہے اور اُسی پر اختتام ہوتا ہے۔

تشریح جب تشبیب لغو ٹھہری اور اس کی کوئی حاجت نہ رہی تو اپنے ممدوح کی مدح کو افضل قرار دیا اس لیے کہ اس کا تذکرہ بھی سکونِ قلب کے لیے کافی ہے۔

اَطَعْتُ الْغَوَانِیْ فِیْ قَتِیْلٍ مُطِیْعُہُنَّ فِیْہِ یَقْصُرْنَ عَنْہُ وَیَعْظُمُ

ترجمہ اطاعت کی میں نے زنان حسین کی جو اپنے حسن کے سبب آرائش سے بے پروا ہیں قبل میرے دیکھئے ایسے .... چہرہ کے جس کے حسن کے روبرو زنان حسینہ بے قدر ہیں۔ اور وہ چہرہ اُن سے خوشنمائی میں بہت زیادہ۔

حل المشکل اَلْغَوَانِیْ "س" نکاح کرنا، عورت کا خوبصورت ہونے کی وجہ سے بناؤ سنگھار سے بے نیاز ہونا، دولت، کفایت۔ غِنیٰ۔ بے نیازی۔

تَعَرَّضَ مِنْ سَیْفِ الدَّوْلَۃِ لِلنَّوَی یُطَبِّقُ فِیْ اَوْصَالِہٖ وَیَصُمُّ

ترجمہ سیف الدولہ تمام زمانہ سے اس طرح متعرض ہوا۔ کہ اس کے جوڑ بند توڑ دیئے اور اُس کو ذلیل خوار کر دیا۔

حل المشکل یُطَبِّقُ بند ہونا، جال، پھندہ، دن کا ایک حصّہ، زمین کی سطح، "ن" "س" شیشی کو بند کرنا، پکا ارادہ کرنا، پتھر سے مارنا، بہرہ ہونا، ٹھوس، مضبوط۔

فَجَازَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الشَّمْسِ حُکْمُہٗ وَبَانَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الْبَدْرِ مَیْسَمُ

اس کا حکم سب پر نافذ ہے۔ یہاں تک کہ آفتاب پر اور اس کی خوبصورتی ظاہر ہوئی۔

ترجمہ یہاں تک کہ چاند پر اُس کی غلامی کا نشان ہے۔

تشریح یعنی وہ اتنا عظیم القدر ہے کہ انسان تو کیا سورج پر بھی اُس کا حکم چلتا ہے اور اتنا خوبصورت کہ چاند بھی اُس کی خوبروئی کی بنا پر داغدار ہے۔

کَاَنَّ الْعِدَا فِیْ اَرْضِہِمْ نُغَلَاءُہٗ فَاِنْ شَاءَ کَارُوْا اَوْ اَرَادَ اَقَالُوْا

ترجمہ گویا اس کے دشمن اس کی زمین پر اس کے خلیفہ ہیں۔ اگر یہ وہاں چاہے تو رہ سکتے ہیں۔ اور چاہے تو اس کو وہ علاقہ سپرد کر دیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حل المشکل خَامِرُوْ خوب جانچ پڑتال کرنا، تلاش و جستجو، کاٹنا، شگاف ڈالنا، دل کا درد، وقت سخت گھبراہٹ عمل والا آدمی، دُکھ پہنچانے والا۔

وَلَا كُتُبَ إِلَّا الْمُشْرَفِيَّةَ عِنْدَهَا وَلَا رُسُلَ إِلَّا الْخَيْلُ الْكَرَاهِمُ

ترجمہ اور اس کے نامے نہیں ہیں۔ مگر اُس کی تلواریں اور اس کے قاصد نہیں ہیں۔ مگر لشکر ہائے کلاں۔

حل المشکل الکَرَاهِمُ "ن"، "ض"، ہڈی سے گوشت اُتارنا، سخت، بے شمار لشکر، "س ک"، شدید ہونا، شوخ ہونا، خوش ہونا، بدخُلقی۔

تشریح دشمنوں کے پاس کسی قسم کا کوئی بھی نامہ و پیغام ارسال نہیں کرتا بلکہ اپنی طاقت جرأت سے انہیں مغلوب و مفلوج کر دیتا ہے۔

(۷) فَلَمْ يَخْلُ مِنْ نَصْرِهِ مَنْ لَهُ يَدٌ وَلَمْ يَخْلُ مِنْ شُكْرِهِ مَنْ لَهُ دَمٌ

ترجمہ سو اس کی مدد سے کوئی ہاتھ والا خالی نہیں ہے۔ اور اُس کے شکر سے دھن والا محروم نہیں۔

تشریح وہ سخاوت اور بہادری کی بناء پر ہر دلعزیز اور محبوب القلب ہے۔ اُس کی سلطنت اور مملکت کی بناء پر ہی محبت ہے۔

(۸) وَلَمْ يَخْلُ مِنْ أَسْمَائِهِ غُرُّ مِنْبَرٍ وَلَمْ يَخْلُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ

ترجمہ اور اُس کے اسماء و القاب سے کوئی منبر خالی نہیں ہے۔ اور نہ دینار و درہم خالی ہیں۔

تشریح اُس کا خطبہ و کلام ہر جگہ پڑھا اور سُنا جاتا ہے اور اُس کا سکہ ہر جگہ جاری رہتا ہے۔ کیونکہ اُن پر اُسی کے نام کا سکہ لگتا ہے۔

(۹) ضَرُوبٌ وَمَا بَيْنَ الْحَسَامَيْنِ قَيْدٌ بَصِيرٌ وَمَا بَيْنَ الظُّبَا عَنْ مُظَلِّمِ

ترجمہ ممدوح بڑا شمشیر زن ہے۔ جبکہ طرفین کی دونوں تلواروں میں کچھ زیادہ فاصلہ نہ رہے اور جبکہ دو بہادروں میں بسبب غبار جنگ تاریکی چھا جائے۔

حل المشکل حُسَامَيْنِ "ض"، جڑ سے کاٹنا، تیز کاٹنے والی تلوار۔

تشریح جب دشمنوں سے مڈبھیڑ ہو جائے اور اس غبار کی وجہ سے جنگ میں تاریکی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جائے تو وہ اپنے عقل و شعور اور استقلال کے ذریعے چھان پھٹک کر لیتا ہے یعنی وہ بڑا باریک بیں اور دُور اندیش ہے۔

تُبَارِیْ نُجُوْمَ اللَّفْدِ فِیْ ظُلَلِ الدُّجٰی نُجُوْمٌ لَهٗ مِنْهُنَّ دَرْدَاءُ هُمْ

ترجمہ ممدوح کے اسپان جو بسبب چمک سلاح کے تاباں ہیں۔ اور کوئی تو اُن میں سرنگ برنگ گل ہے۔ اور کوئی شکی اُن ستاروں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ جن شیاطین سنگسار کیے جاتے ہیں۔

تشریح جیسے ستارے سریع السیر ہوتے ہیں۔ ایسے ہی گھوڑے تیز رفتاری میں شیاطین اُس کو سنگسار کر دیں۔

یَطْأُنَ مِنَ الْاَبْطَالِ مَنْ لَا تَحُلُّهٗ وَمِنْ قِصَدِ الْمُرَّانِ مَا لَا یُقَوَّمُ

ترجمہ وہ گھوڑے بہادروں کو اس طرح روندتے ہیں جن کا اٹھانا دشمن کو نصیب نہیں ہوتا۔ اور نیزہ ہائے شکستہ سے جو پھر سیدھے نہیں ہو سکتے۔

حل المشکل الابطال "ک" دلیر بہادر ہونا، قِصَد توڑی ہوئی چیز کا ٹکڑا، قصیدہ وہ اشعار جو سات یا دس سے زیادہ ہوں، لاٹھی، ۔۔۔۔، زیادہ مدغم گودہ

تشریح ممدوح کے گھوڑے دلیران مقتول دشمن سے ان کشتوں کو روندتے ہیں۔ جنہیں وہ اُٹھا نہیں سکتے اور یہ معنی بھی کہ ممدوح کے گھوڑوں پر سوار نہیں وہ دشمن ہی ہوئے۔

فَهُنَّ مَعَ الْاٰسَادِ فِی الْبَرِّ عُسَّلٌ وَهُنَّ مَعَ الثُّعْبَانِ فِی الْمَاءِ عَوَّمُ

ترجمہ سو وہ گھوڑے خشکی میں بھیڑیوں کے ساتھ دوڑنے والے ہیں۔ اور مچھلیوں کے ساتھ دریا میں تیرنے والے ہیں۔

حل المشکل الاسود واحد سید، بھیڑیا، شیر عُسَّلٌ "ن" ض، بھیڑیا۔ عسل شہد۔ الثعبان واحد "ن" عَوَّمَ تیرنا، کئی کھیتی کو دستہ دستہ رکھنا۔ ایک کیڑا جو پانی میں تیرتا ہے۔

تشریح ممدوح کو خشکی اور تری دونوں طرح سے جنگ کرنا پیش آتا ہے اور ہر مقام پر اُس کے گھوڑے خوب کام دیتے ہیں کبھی بھی ان میں کمزوری پیدا نہیں ہوتی وہ تنومند اور چست رہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُنَّ مَعَ الْغِزْلَانِ فِي الْوَادِ كُمَّنٌ وَهُنَّ مَعَ الْعِقْبَانِ فِي الشِّيحِ حُوَّمُ

ترجمہ اور وہ گھوڑے ہرنوں کے ساتھ کبھی وادیوں اور جنگلوں میں پوشیدہ ہونے والے ہیں۔ اور کبھی عقابوں کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیوں پر چکر لگاتے ہیں۔

تشریح خشکی یا تری ہو میدان یا پہاڑ ہوں۔ کبھی ان کی کارکردگی میں کمی نہیں آتی۔

إِذَا جَلَبَ النَّاسُ الشَّوِيجَ فَإِنَّهُ بِقَرْنٍ وَفِي أَنْيَابِهِنَّ يُحَطَّمُ

ترجمہ جبکہ لوگ نیزے کی لکڑی دور سے لاتے ہیں۔ تو وہ نیزے اون کو گھوڑوں کے ذریعے سے دشمنوں کے سینہ کے سروں میں توڑے جاتے ہیں۔

حل المشکل وَشِيجٌ باہم پیوستہ، رشتہ داری، نیزے بنانے کا درخت۔ کان کی رگ اتحاد واتفاق، أَنْيَابِهِنَّ واحد لبا، سینے کا بالائی حصہ، جہاں ہار پہنتے ہیں۔ باریک ریت، شیرنی، يُحَطَّمُ توڑنا، نیز آگ، دوزخ، بہت سی اونٹ بکریاں۔

تشریح کعبہ شریف کے کنارے، دیوار، رکن زم زم اور مقام ابراہیمؑ کے درمیان جگہ۔

بِغُرَّتِهِ فِي الْحَرْبِ وَالسِّلْمِ وَالْحِجَى وَبَذْلِ الْعَطَايَا وَالْجَمِيلِ وَمُعْدَمُ

ترجمہ وہ اپنے چہرہ نورانی سے لڑائی وصلح اور عقل کے صرف کرنے میں اور مجد وشرف میں نشان مند ہے۔

حل المشکل حِجًى عقلمندی "س"۔ بخل کرنا، فریفتہ ہونا، لائق، قابل سزاوار۔ بخشش، کھیلنا، بہتر اور کثیر عطیہ، محبت کرنا۔

تشریح جب اُس کی طرف دیکھے گا تو کیافیافہ سے معلوم کرلے گا کہ وہ ان امور میں نامی ہے وہ اُس وقت لڑتا ہے جبکہ لڑائی بہتر ہو اور اسی طرح صلح کا حال ہے۔ اور باقی صفات کے آثار اُس کے چہرے پر بخوبی نمودار ہیں۔

يُقَرِّبُ لَهُ بِالْفَضْلِ مَنْ لَا يَوَدُّهُ وَيُقْضَى لَهُ بِالسَّعْدِ مَنْ لَا يُنَجِّمُ

ترجمہ جو شخص اُس کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ بھی اُس کے فضل کا مقر ہے اور جو نجوم نہیں جانتا وہ بھی اُس کی سعادت بختی کا حکم لگاتا ہے

أَجَارَ عَلَى الْأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ تُطَالِبُهُ بِالرِّفْدِ وَجُرْهُمُ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ اُس نے سب لوگوں کو خلاف رضائے زمانہ اُس کے حوادث سے پناہ دی یہانتک کہ میرا اُس کی نسبت ایسا گمان ہے۔ کہ اقوام عاد و جرہم ، زمانہ ممدوح سے درخواست کریں کہ ہم کو بھی حوادث زمانہ سے نجات دلادے۔

تشریح اقوام عاد و جرہم جن کو عرصہ دراز سے زمانے نے معدوم و فانی قرار دے دیا ہے وہ بھی ممدوح سے درخواست کریں کہ زمانے کی گردشوں سے نجات دلا کر ہمیں پھر دنیا میں واپس لائے۔

ضَلَالًا لِّلْهِ الْمَرِيحِ مَاذَا تُرِيدُهُ وَهَدْيًا لِهَذَا السَّيْلِ مَاذَا يُرِيدُهُمْ

ترجمہ خدا اس ہوا کو گمراہ کرے۔ اس کا راہ میں ممدوح کے ستانے سے کیا ارادہ ہے۔ اور باران کو خدا راہ راست دکھادے کہ وہ کرم میں اس کے مشابہ ہے۔

أَلَمْ يَسْأَلِ الْوَبْلُ الَّذِي رَامَ تَثْنِيَتَا فَيُخْبِرَهُ عَنْ حَدِّ الْحَدِيدِ الْمُثَلَّمِ

ترجمہ کیا اس باران شدید نے جس نے ہمارے لوٹانے کا قصد کیا ہے۔ ممدوح کی کیفیت سے اُس کو خبر دیتا۔ کہ ممدوح کو دھار تلوار و نیزہ کی تو پھیر ہی نہیں سکتی۔

حل المشکل اَلْوَبْلُ شدید بارش ہو سلا دھار، مثلم "ض" زخمہ ڈالنا۔

تشریح یعنی ہتھیار اُس کو بتلا دیتے کہ ممدوح کو دھار تلوار وغیرہ تو پھیر ہی نہیں سکتی پھر تیری کیا حقیقت ہے۔

وَلَمَّا تَلَقَّاكَ اسْتَعَابَ بِصَوْبِهِ تَلَقِّيَ أَعْلَى مِنْهُ كَعْبًا وَأَكْرَمُ

ترجمہ اور جبکہ ابر تجھ سے مع اپنے باران کے ملا تو ایسے شخص سے ملا جو اس سے بلحاظ شرف بلند مرتبہ تھا۔ اور باعتبار سخاوت اُس سے زیادہ سخی۔

تَبَاشَرَ وَجْهًا كَانَ مَاءً وَرَوْنَقًا وَبَلَّ ثِيَابًا كَانَ لِلْمَجْدِ وَالدَّمُ

ترجمہ وہ ایسے مبارک چہرہ سے ملا جو بسا اوقات نیزوں سے ملتا تھا۔ اور اُس نے ایسے کپڑے تر کیے۔ جن کو خون اعدا اکثر تر کرتا تھا۔

تَلَاكَ وَبَعْضُ الْغَيْثِ يَتْبَعُ بَعْضَهُ مِنَ الشَّامِ يَلْوِي لِلْعِرَاقِ الْمُتَيَّمِ

ترجمہ باران نے تیری ایسے حال میں پیروی اختیار کی کہ پارہائے ابر ایک دوسرے کے پیچھے ملک شام سے چلے آتے تھے۔ جیسا شاگرد بامید تعلیم تجربہ کار استاد کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجھے پیچھے چلا آتا ہے۔

تشریح تو سخاوت اور جُود میں استاد ہے اور ابر شاگرد جیسے استاد کی اتباع شاگرد سیکھنے کی غرض سے پیروی کرتا ہے ایسا ہی ابر نے بہ اُمید تعلّم سخا تیری اتباع کی۔

فَزَارَ الَّتِي زُرْتَ بِكَ الْخَيْلُ قَبْرَهَا وَيَحْمِلُهُ الشَّرْقُ الَّذِي تَتَجَشَّمُ

ترجمہ تیری والدہ کی قبر کی زیارت کی۔ جس کی تیرے سواروں نے تیرے ساتھ زیارت کی اور اُس کو اُس شوق نے تکلیف دی۔ جس نے تجھے تکلیف سفر دی۔

حل المشکل تَجَشَّمَهُ بوجھ، بھاری کام، تکلیف مشقت۔ تنگی ترشی۔

تشریح ابر کا قبر کی زیارت کرنا کیسا منفرد اور نہایت بامزہ مضمون ہے۔

وَلَمَّا عَرَضْتَ الْجَيْشَ كَانَ بِرَمَّةٍ عَلَى الْفَارِسِ الْمُرْخِي اللَّبَبَةِ مُعْلَمُ

ترجمہ اور جب تو نے لشکر کی پریڈ کی۔ اور شمار کیا۔ تو باوجود کثرت جوانان زینت اور رونق اُس کی اُس شہسوار کے سبب تھی۔ اُن میں اُس کے عمامہ کی دم لٹکی ہوئی۔

تشریح تیری ہی وجہ سے عرب کے سرداروں کی نوبتِ جنگ یہی یونیفارم ہوتی ہے۔

حَوَالَيْهِ يَجْرِي بِالنَّجَافِيفِ مَا يَئِجُّ يَسِيرُ بِهِمْ طَوْرًا مِنَ الْخَيْلِ آمُّهُمْ

ترجمہ ممدوح کے گرد گھوڑوں کے براق پاکھروں کا ایک دریا موج زن تھا۔ جس کو گھوڑوں کا ایک پہاڑ لے جاتا تھا۔

حل المشکل نَجَافِيفِ لڑائی میں بچاؤ کے لیے زرہ کی مانند ایک آلہ واحد تجفاف، لوگوں کی بڑی تعداد۔

تشریح کثرتِ پاکھروں کو دریا سے اسپان بلند کو پہاڑ سے تشبیہ دی ہے اور اس میں عجیب یہ امر تھا کہ پہاڑ دریا کو لیے جاتا تھا۔

تَسَاوَتْ بِهِ الْأَقْطَارُ حَتَّى كَأَنَّهُ يَجْمَعُ أَشْتَاتَ الْجِبَالِ وَيَنْظِمُ

ترجمہ گھوڑوں کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر پُر ہو گئے۔ اُس کے متفرق پہاڑوں کو ایک جگہ جمع اور منظم کر دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حل المشکل الاقطار: واحد قطر، معمولی ذریعہ معاش، تخمینہ، غبار، اندازہ۔ زمین کا کنارہ۔

وَكُلُّ فَتًى يَلْقَى بِفَوْقَ جَبِينِهِ ۔۔۔ مِنَ الضَّرْبِ سَطْرٌ بِالْأَسِنَّةِ مُعْجَمُ

ترجمہ اور ہر ایک ایسا بہادر جوان تھا۔ کہ اُس کی پیشانی پر ضرب شمشیر کی ایک سطر اور زخمائے نیزوں کے نقطے لگے ہوئے تھے۔

تشریح وہ جوان ہنس مکھ ہو کر بے جگری سے لڑنے والے تھے اس لیے ان کے چہروں پر زخم تھے نہ پیٹھوں پر، بہادروں کی شان بھی یہی ہے کہ سامنے سے وار سہہ جائیں۔

يَمُدُّ يَدَيْهِ بِالْمُفَاضَةِ مَيْتَعٌ ۔۔۔ وَعَيْنَيْهِ مِنْ تَحْتِ التُّرَيْكَةِ أَرْقَمُ

ترجمہ وسیع زرہ میں اپنے دونوں ہاتھ ایک شیر دراز کرتا ہے۔ اور خود کے تلے اپنی دونوں آنکھیں ایک کوڑیالا سانپ کھولتا ہے۔

حل المشکل التُّرَيْكَة، چھوڑا ہوا انڈہ شتر مرغ کا۔ بچہ نکلنے کے بعد انڈے کا خول
وہ عورت جو اپنے باپ کے گھر بیٹھی رہے تو اُس سے کوئی شادی نہ کرے۔

تشریح اُن میں ہر ایک قوت و شجاعت شدتِ حملہ میں شیر و مار ارقم کی طرح ہے کہ ان کے مقابل آنے کی کسی کو تاب نہیں۔

كَأَجْنَاسِهَا أَبْنَاؤُهَا وَشِعَارُهَا ۔۔۔ وَمَا لَبِسَتْهُ وَالسِّلَاحُ الْمُسَمَّمُ

ترجمہ مثل اجناس گھوڑوں کی عمدگی اور اختلاف رنگوں میں اُس کے جھنڈے اور اُن کے لباس اور جملہ سامان اور اُن کے ہتھیار زہر دیا پردہ ہیں

حل المشکل السِّلَاح - ہتھیار، سُلاح، اِسْتِعْمَال، پاخانہ، الْمُسَمَّم - زہر
سِهَامٌ، ہلکا پھلکا تیر، چھوٹا پرندہ،

وَأَدْبَهَا طُولُ اقْتِتَالٍ فَطَرْفُهُ ۔۔۔ يُشِيرُ إِلَيْهَا مِنْ بَعِيدٍ فَتَفْهَمُ

ترجمہ اور اُن گھوڑوں کو مشق جنگ نے مہذب بنا دیا ہے۔ سوار کا سوار اُن کی طرف آنکھ سے دور کا اشارہ کرتا ہے۔ تو وہ سمجھ جاتے ہیں۔

تُجَاوِبُهُ إِذْ لَا وَمَا تَنْطِقُ الْوَحَى ۔۔۔ وَيُسْمِعُهَا لَحْظًا وَمَا يَتَكَلَّمُ

ترجمہ وہ گھوڑے سوار کو بروئے فعل جواب دیتے ہیں حالانکہ وہ آواز نہیں سنتے اور سوار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کو باشارہ چشم اپنا مطلب سناتا ہے اور کلام نہیں کرتا۔

تشریح کیونکہ وہاں والدہ سیف الدولہ کی قبر ہے۔ اس کو پامال کرنے سے احتراز کرتے ہیں اور کنارہ کشی کر جاتے ہیں۔

وَلَوْ زَحَمَتْهَا بِالْمَنَاكِبِ تَرْحَمَةً دَرَتْ أَيُّ سُوْرَيْنَا الضَّعِيْفُ الْمُهَدَّمُ

ترجمہ اور اگر وہ اپنے گدھوں سے اُس کا کچھ بھی مقابلہ کریں تو اُس شہر کو بخوبی معلوم ہو جائے۔ کہ حصار لشکر شہر میں سے کون ضعیف اُفتادہ ہے۔

تشریح شہر مذکور کو معلوم ہو جائے کہ اُس کی فصیل باوجود استحکام کے ضعیف ہے اور کثرتِ لشکر کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

عَلٰى كُلِّ طَاوٍ تَحْتَ طَاوٍ كَأَنَّهُ مِنَ الدَّمِ يُسْقٰى أَوْ مِنَ اللَّحْمِ يُطْعَمُ

ترجمہ ہر باریک کمر گھوڑا زیر ران اور ہر باریک کمر سوار کے ہے۔ اور ایسی تیزی سے جاتے ہیں کہ گویا اُن کو خوف اعدا پلایا جاتا ہے۔ اور اُن کا گوشت کھلایا جاتا ہے

تَهَافِي الْوَغٰى بِيْضُ الْقَوَاضِبِ فَوْقَهَا كَمَاةٌ حِصَانٌ دَارِعُوْنَ مُسَلَّمُ

ترجمہ اُن گھوڑوں کا وہ ہی لباس ہے۔ جو اُن سواروں کا جو اُن پر سوار ہیں۔ پس ہر گھوڑا پاکھر سے زرہ پوش اور آہن پیکر پروا سطے حفاظت کے ڈالتے ہوئے ہیں۔

وَمَا ذَاكَ بُخْلًا بِالنُّفُوْسِ عَلَى الْقَنَا وَلٰكِنَّ صَدَّ الشَّرِّ بِالشَّرِّ أَحْزَمُ

ترجمہ اور یہ اس سبب سے نہیں ہے۔ کہ وہ اپنی جانوں کا موت سے بخل کرتے ہیں لیکن مقابلہ شر کا شر سے زیادہ ہوشیاری کی بات ہے۔

حل المشکل صَدَّمَ "ض" دفع کرنا، ہٹانا، اَصْدَمَ، وہ شخص جس کی پیشانی کے دونوں جانب سے بال اُڑ گئے ہوں۔ مِصْدَمٌ، بہادر، جنگجو۔

تشریح شر اوّل سے مراد شرِ اعدا ہے اور شرِ ثانی سے جوان کے مقابلے میں بطور قصاص کے ہے۔

أَتَحْسَبُ بِيْضَ الْهِنْدِ أَغْمَدُ أَفْلَهَا وَأَنَّكَ مِنْهَا سَاءَ مَا تَتَوَهَّمُ

ترجمہ کیا ہندی تلواریں یہ سمجھتی ہیں۔ کہ تیری اور اُن کی اصل ایک ہے۔ اور یہ اُن کا برا گمان ہے۔

تشریح یہ مشارکت اگرچہ رسمی ہے لیکن صفائی نہیں کیونکہ تو اُن سے کہیں اعلیٰ و اشرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور باکمال ہے۔

إِذَا نَحْنُ سَمَّيْنَاكَ خِلْنَا سُيُوفَنَا مِنَ التِّيهِ فِي أَغْمَادِهَا تَتَبَسَّمُ

ترجمہ جبکہ ہم تیرا نام تلوار لیتے ہیں۔ تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری تلواریں اپنے میانوں میں غرور سے تبسم کرنے لگتے ہیں۔

حل المشکل أَغْمَاد واحد غِمْد۔ ن، ض، تلوار کو میان میں کرنا۔ س، کنویں کے پانی کا زیادہ یا کم ہونا

تشریح حرف مشارکت بلحاظ نام کے ہے۔

وَلَمْ نَرَ مِنْكَ قَطُّ يُدْنِي يَدُوَّ يَهْ فَيَرْضَى وَلَكِنْ يَجْهَلُونَ وَتَحْلُمُ

ترجمہ اور ہم نے کوئی ایسا بادشاہ تیرے سوا نہیں دیکھا کہ وہ اپنے مرتبے اور اپنے نام سے کمتر نام سے پکارا جاوے اور وہ اِس پر راضی ہو جائے۔ مگر دشمن تیری قدر سے جاہل ہیں۔ اور تو بردباری کرتا ہے۔

أَنَذْتَ عَلَى الْأَعْدَاءِ كُلَّ ثَنِيَّةٍ مِنَ الْعَيْشِ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَحْرِمُ

ترجمہ تو نے اپنے دشمنوں کی زندگی کی سب راہیں روک دی ہیں۔ جس کو تو چاہے زندگی دے اور جسے چاہے محروم رکھے۔

تشریح یہ تمام صفات رسمی شمشیر میں ہیں۔ ان تمام خوبیوں کا مالک تو تو ہے۔

فَلَا مَوْتَ إِلَّا مِنْ سِنَانِكَ يُتَّقَى وَلَا رِزْقَ إِلَّا مِنْ يَمِينِكَ يُقْسَمُ

ترجمہ سو موت کا خوف نہیں ہے۔ مگر تیرے نیزے سے اور کسی کو رزق نہیں دیا جاتا ہے مگر تیرے دست راست سے۔

وقال یمدحه

عَلَى قَدْرِ أَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ وَتَأْتِي عَلَى قَدْرِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ

ترجمہ صاحب ارادوں کی قدر کے موافق اُن کے ارادے ہوتے ہیں اور سخیوں کی قدر کے موافق اُن کے عمدہ کام ہوتے ہیں۔

تشریح جتنا کوئی ..... صاحب جلال وعظیم شخص ہوتا ہے اتنے ہی اُس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارادے بلند ہوتے ہیں۔ اور اس طرح جس طرح کوئی زیادہ کریم ہوتا ہے تو اُس کے مکارم اور عزتیں بھی اتنی بڑی ہوتی ہیں یہ تو اپنے ظرف کی بات ہے۔

وَتَعْظُمُ فِي عَيْنِ الصَّغِيرِ صِغَارُهَا وَتَصْغُرُ فِي عَيْنِ الْعَظِيمِ الْعِظَائِمُ

ترجمہ اور چھوٹے اور حقیر شخص کی آنکھ میں چھوٹے قصد یا چھوٹے مکارم بڑے معلوم ہوتے ہیں۔ اور بلند ارادہ شخص کی نظر میں بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔

تشریح سیف الدولہ کی تعریف میں کہتا ہے کہ وہ عظیم شخص ہے جس نے مشکل امور کو سہل کر دیا۔ اور ان کے انجام کو پہنچایا وہ بڑا ہے اس لیے اُسکی نظروں میں بڑے بڑے معاملات حقیر ہیں جس طرح کہ چھوٹے آدمی کی نظر میں چھوٹے چھوٹے کام پہاڑ ہوتے ہیں۔

يُكَلِّفُ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْجَيْشَ هَمَّهُ وَقَدْ عَجَزَتْ عَنْهُ الْجُيُوشُ الْخَضَارِمُ

ترجمہ سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے سے ارادہ کی تکلیف دیتا ہے۔ اور حال یہ ہے کہ بڑے بڑے لشکر اُس کے ارادہ کے پورا کرنے سے عاجز ہیں۔

تشریح یہ دراصل چاہتا ہے کہ اس کا لشکر بھی اس کی مانند بلند عزائم اور بلند ارادوں کا مالک ہو سب سے ایسی امید رکھنا عجیب بات ہے حالانکہ بڑے زبردست لشکر بھی اس کے معیار پر پورے نہیں اُتر سکتے کیونکہ اُس کا سارا ارادہ طاقت بشری کے سوا ہے۔

وَيَطْلُبُ عِنْدَ النَّاسِ مَا عِنْدَ نَفْسِهِ وَذَلِكَ مَا لَا تَدَّعِيهِ الضَّرَائِمُ

ترجمہ ممدوح لوگوں میں شجاعت چاہتا ہے۔ جیسی اُن میں۔ حالانکہ یہ شجاعت اِس قدر بڑھی ہوئی ہے۔ کہ شیر بھی اُس کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔

تشریح یہ کتنے بڑے بہادر ہیں لیکن تیرے مقابلے میں وہ بھی تاب نہیں لا سکتے اور تیرے جیسا وہ بھی دعویٰ نہیں کر سکتے۔ کیسا تو جرأت مند ہے اور کیسی تو لوگوں سے شجاعت چاہتا ہے۔

يُقَدِّحُ اَتَمَّ الطَّيْرِ عُمْرًا سِلَاحُهُ نُسُورَ الْمَلَا اَحْدَاثُهَا وَالْقَشَاعِمُ

ترجمہ سلاح ممدوح پرندے طویل العمر یعنی رخ کے گرگس اور پیر سب قربان ہیں۔ کیونکہ ان کو ممدوح کی سلاح کے ذریعہ سے اجسام مردگان کھانے کو ملتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حل المشکل نُسُور واحد نَسر "ن" ش" باز کا گوشت نوچنا۔ گدھ، عقاب، گھوڑے کے سُم کا اندرونی وجود۔ نسرین۔ گلِ سعودی۔ القَشَاعِمُ ، لڑائی۔ موت۔ گدھ۔ آفت۔ شیر۔ زیادہ عمر والا آدمی۔

وَمَا فَقَرُهَا خَلْقٌ بِغَيْرِ مَخَالِبٍ وَقَدْ خُلِقَتْ أَسْيَافُهُ وَالْقَوَائِمُ

ترجمہ اور نرگسان صغیر و کبیر کو بغیر جنگلوں کے پیدا ہونا کچھ مضر نہیں ہے۔ جبکہ شمشیر ہائے ممدوح اور اُن کے قبضے پیدا کیے گئے ہیں۔

تشریح اگر بالفرض بے چنگاں (بغیر پنجوں) پیدا ہوں تو ان کے لیے کونسی نقصان دہ بات ہے کیونکہ ممدوح تو ان کے لیے سب کچھ فراہم کر دیتا ہے بچے اور بوڑھے کرگسوں کی تخصیص اس لیے کی گئی کہ اُن میں حصول رزق کی قوت نہیں ہوتی۔

هَلِ الْحَدَثُ الْحَمْرَاءُ تَعْرِفُ لَوْنَهَا وَتَعْلَمُ أَيَّ السَّاقِيَيْنِ الْغَمَائِمُ

ترجمہ کیا قلعہ حدث جو بالفعل سرخ رنگ ہے اپنے اصلی رنگ کو پہچانتا ہے۔ کیونکہ بالفعل اُس کا اصل رنگ جاتا رہا۔ اب اس کو سرخ پتھروں سے بنایا ہے۔ کہ اس کو منجملہ ساقیوں میں سے کس نے تر و تازہ کیا ہے۔

تشریح کیونکہ بالفعل اُسی کا غم جاتا رہا جس کو صرف خون سے بنایا ہے جس وجہ سے اس کا رنگ سُرخ ہو گیا ہے۔ اور اُسے اُن کی تر و تازگی کا اندازہ ہے کہ ان کا خالق موجد کون ہے۔

سَقَتْهَا الْغَمَامُ الْمُدْجِنَاتُ بِوَبْلِهَا فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا سَقَتْهَا الْجَمَاجِمُ

ترجمہ اُس قلعہ کو قبل تشریف لانے کے ابر یا برق نے سیراب کیا۔ اور جب ممدوح اُس کے پاس آیا۔ تو اُس کو خون سر ہائے۔ اعدائے قتل کے قلعہ کو رنگین و تر کر دیا۔

حل المشکل الْغَمَامُ بادل، زکام۔ غیم، گرم دودھ۔ الْمُدْجِنَاتُ پیشانی۔ سفید الْجَمَاجِمُ واحد جم جم، صاف کلام نہ کہنا، سر کی کھوپڑی۔ لکڑی کا پیالہ۔

تشریح ان دشمنوں کو جو ممدوح کی غیبت میں اُس پر قابض ہو گئے قتل کر کے قلعہ کو رنگین تر کر دیا۔

بَنَاهَا فَأَعْلَى وَالْقَنَا يَقْرَعُ الْقَنَا وَمَوْجُ الْمَنَايَا حَوْلَهَا مُتَلَاطِمُ

ترجمہ ممدوح نے قلعہ بنا لیا اور اُس کو بلند کیا۔ ایسے حال میں کہ نیزے نیزوں سے ٹکراتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے۔ اور موتوں کی موج اس کے گرد جوش میں تھی۔

تشریح دشمن گھائل ہو گئے اور اُسے جنگ و قتل کے ذریعے روکنا چاہتے تھے مگر طوفان کس سے رکتا ہے وہ بھی آندھی و طوفان کی طرح آیا اور چلا گیا۔

وَكَانَ بِهَا مِثْلَ الْجُنُوْنِ فَأَصْبَحَتْ وَمِنْ جُثَثِ الْقَتْلٰى عَلَيْهَا تَمَائِمُ

ترجمہ اور قلعہ حدث پر ایک جنوں کی سی حالت تھی۔ سو جب تو نے بعد قتل اعداء قلعہ واپس لیا۔ تو اُس کے واسطے وہ سر بمنزلہ تعویذوں کے ہو گئے۔

تشریح دشمنوں کے سروں کو قتل کے بعد قلعہ پر لٹکا دیا... تو اُس کا جنون غائب ہو گیا اور قتل و غارت ختم ہو گئی اور وہ پرسکون ہو گیا۔

متنبی کہتا ہے کہ میں نے اپنے اشعار میں کسی کی اصلاح قبول نہ کی مگر جب سیف الدولہ کے سامنے میں نے جیف و قتلہ پڑھا تو اُس نے کہا بجائے جیف کے جیث پڑھنا چاہیے تو میں نے اُس کے بعد جیث و قتلہ پڑھا۔

طَرِيْدَةُ دَهْرٍ سَاقَهَا فَرَدَدْتَهَا عَلَى الدِّيْنِ بِالْخَطِّيِّ وَالدَّهْرُ رَاغِمُ

ترجمہ وہ قلعہ راندہ زمانہ تھا۔ کہ زمانہ نے اس کو رومیوں کے قبضہ میں کر دیا۔ اور رومیوں نے اسے مہندم و ویران کر ڈالا تھا۔ سو تو نے اُس کو پھر اہل دین کے قبضہ میں بمدد نیزہ خطی کے اور خلاف مرضی زمانہ کفار کے قبضہ سے نکال لیا۔ اب زمانہ کی ناک خاک آلودہ ہو گئی یعنی وہ ذلیل ہو گیا۔

حل المشکل طَرِيْدَةُ: کھوج لگایا ہوا شکار۔ کپڑے کا مستطیل ٹکڑا۔ چرایا ہوا اونٹ۔ چھوٹا نیزہ۔ خطی، نیزے۔ رَاغِمٌ: "س، ن" ذلیل ہونا، خاک آلود کرنا۔ ناپسندیدگی۔

تُهَيِّئُ اللَّيَالِيْ كُلَّ شَيْءٍ أَخَذْتَهُ وَهُنَّ لِمَا يَأْخُذْنَ مِنْكَ غَوَارِمُ

ترجمہ جس چیز پر تو قابو ہو جاتا ہے۔ وہ زمانہ کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔ یہ کہ اور جو راتیں تجھ سے لیتی ہیں وہ اس کا تاوان تجھ کو دیتی ہیں۔

وَإِذَا كَانَ مَا تُرِيْدُ فِعْلاً مُضَارِعًا مَضٰى قَبْلَ أَنْ تُلْقِيْ عَلَيْهِ الْجَوَازِمُ

ترجمہ جب تو کسی کام کے انجام کا قصد کرتا ہے تو یہ فعل مستقبل ہوتا ہے مگر وہ فعل تیرے بخت سعید کے سبب اس سے پہلے کہ اُس پر حرف جازمہ لگاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح ممدوح کی خوش اقبالی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے یعنی ظہور میں آجاتا ہے اور اس کی حاجت نہیں ہوتی کہ سائل اعطی عاذل اقتط وحاسد ہم یفعل کے۔

وَكَيْفَ تُرَجِّي الرُّومُ وَالرُّوسُ هَدْمَهَا وَذَا الطَّعْنُ آسَاسٌ لَهَا وَدَعَائِمُهُ

ترجمہ اور روم اور روس کس طرح قلعہ کے منہدم کرنے کے امیدوار ہیں حالانکہ یہ تیری نیزہ زنی اُس کی بنیاد و ستون ہے۔

تشریح جب وہ تیرے ہی نیزوں اور تیری ہی تلواروں کے سبب بھی محفوظ مامون ہیں پھر بھلا وہ کیسے غالب آسکتے ہیں۔

وَقَدْ حَالَتْ هَوَاهُ وَالْمَنَايَا حَوَالَيْهِ فَمَا مَاتَ مَظْلُومًا وَلَا عَاشَ ظَالِمًا

ترجمہ اور رومیوں نے اُس قلعہ کا معاملہ کیا اور شہزبیں تا کہ تھیں سو مظلوم یعنی قلعہ جس کو گرانا چاہتے تھے۔ اور اس لیے وہ مظلوم تھا نہ مرا۔

تشریح رومی جو گرانا چاہتے تھے وہ زندہ رہے جہاں قلعہ اور روم کو دو متضاد چیزیں قرار دیں ہیں اور موت یعنی لڑائی کو حکم اور فیصلہ یہ ہوا کہ قلعہ سالم رہے اور لوگ مارے جائیں۔

أَتَوْكَ يَجُرُّونَ الْحَدِيدَ كَأَنَّهُمْ سَرَوْا بِجِيَادٍ مَا لَهُنَّ قَوَائِمُ

ترجمہ گویا وہ ایسے گھوڑے لے کر آئے تھے۔ جن کے پاؤں بسبب پاکھروں کے تمام پاؤں لوہے میں چھپے ہوئے تھے۔

تشریح مطلب یہ کہ سوار اور گھوڑے سب لوہے میں پوشیدہ تھے۔

إِذَا بَرَقُوا لَمْ تُعْرَفِ الْبِيضُ مِنْهُمُ وَلَا بُهْمٌ مِنْ مِثْلِهَا وَالْعَمَائِمُ

ترجمہ جب وہ بسبب کثرت آہن پوشی کے چمکتے تھے تو تلواروں میں اور اُن میں کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا تھا۔ اور ایسے ہی ان کے عمامے یعنی خود لوہے کے تھے۔

تشریح کیونکہ ان کے سروں پر تلواریں اور خودیں تھیں اور بدن پر زرہیں تھیں۔

تَسِيلُ بِشَرْقِ الْأَرْمَنِيِّ الْغَرْبُ نَحْفَهُ وَفِي أَدَنِ الْجَوْزَاءِ مِنْهُ زَمَازِمُ

ترجمہ رومیوں کا ایک کامل لشکر تھا۔ کہ اُس کی رفتار شرق و غرب زمین میں تھی یعنی روئے زمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو گھیرے ہوئے تھے۔

حل المشکل زمامارم واحد زمزم دور سے آواز کی گنگاہٹ سنائی دینا جمع بکھری ہوئی شے کو جمع کرنا۔ اونٹ کا بڑبڑانا۔ بادل کی گرج۔ آگ کے بھڑکنے کی آواز۔ شیر کی دھاڑ۔

تشریح کثرت کے سبب سے تمام روئے زمین کو محیط کیے ہوئے تھا۔

تَجَمَّعَ فِيهِ كُلُّ لِسْنٍ وَأُمَّةٍ فَمَا تُفْهِمُ الْحُدَّاثَ إِلَّا التَّرَاجِمُ

ترجمہ اس لشکر میں ہر مختلف زبان کا آدمی اور ہر قوم جمع تھی۔ سو باتیں کرنے والوں کو ترجمان ہی سمجھا سکتا تھا۔

فَلِلَّهِ وَقْتٌ ذَوَّبَ الْعِشْقَ نَارُهُ فَلَمْ يَبْقِ إِلَّا صَارِمٌ أَوْ بَرَاثِنُ

ترجمہ سو کیا عمدہ وقت تھا جس کی آگ نے کمزور اشخاص یا ناقص سلاح کو گلا دیا تھا۔ سو میدان جنگ میں نہ ٹھہرا مگر شجاع مثل شیر دل یا شمشیر قاطع کے ہو گئے۔

تَقَطَّعُ مَا لَا يَقْطَعُ الدِّرْعَ وَالْقَنَا وَفَرَّ مِنَ الْأَبْطَالِ مَنْ لَا يُصَارِمُ

ترجمہ جو شمشیر زدہ اور نیزوں کو کاٹ نہیں سکتی تھی وہ خود ٹوٹ گئی۔ اور دلیروں میں سے وہ شخص بھاگ گیا۔ جو کہ اپنے دشمن کو صدمہ نہیں پہنچا سکتا تھا۔

وَقَفْتَ وَمَا فِي الْمَوْتِ شَكٌّ لِوَاقِفٍ كَأَنَّكَ فِي جَفْنِ الرَّدَى وَهُوَ نَائِمٌ

ترجمہ تو ایسے مقام پر ثابت قدم رہا۔ کہ وہاں کے کھڑے رہنے والے کو مرگ میں شک نہ تھا گویا تو ملاکی کا حدقہ چشم تھا۔

تشریح وہ تجھے ہر طرف سے گھیرے ہوئی تھی۔ جیسے حدقہ چشم۔ آنکھ بند کرنے کے وقت گھیرے ہوئے ہوتا ہے۔ لیکن تیری طرف سے ہلاکت خواب میں تھی۔ گویا وہ تیرے ہلاک کرنے سے غافل تھی۔ اس لیے تو سلامت رہا۔

تَمُرُّ بِكَ الْأَبْطَالُ كَلْمَى هَزِيمَةً وَوَجْهُكَ وَضَّاحٌ وَثَغْرُكَ بَاسِمٌ

ترجمہ دلیر لوگ تیرے سامنے زخمی شکست خوردہ بھاگتے جاتے تھے۔ اور تیرا حال ایسے نازک وقت میں یہ تھا کہ تیرا چہرہ شگفتہ اور تیرے دندان ہنسنے والے تھے۔

تشریح تجھ پر اس سے کچھ ہیبت اور دہشت طاری نہیں ہوئی تھی۔ دراصل جب متنبی نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ دونوں شعر سیف الدولہ کے سامنے پڑھے تو اس نے تنقید کی۔ کہ دوسرا مصرعہ پہلے مصرعے کے برابر نہیں لہٰذا اسے درست کیا جائے تو متنبی نے جواب دیا کہ پہلا ذکر موت کا کیا اور پھر روی کا ذکر ہے۔

تَجَاوَزْتَ مِقْدَارَ الشَّجَاعَةِ وَالْعُلٰی ۔۔۔ اِلٰی قَوْلِ قَوْمٍ اَنْتَ بِالْغَیْبِ عَالِمُ

ترجمہ اے ممدوح تو رتبہ شجاعت و عقل سے بڑھ گیا۔ جو ایک گروہ تیرے معاملہ میں کہتا ہے کہ تو امور غیبیہ جانتا ہے۔

تشریح تو اس قدر بے باکی اور بے جگری سے جنگ کرتا ہے۔ جیسا کہ انجام لڑائی اپنی جیت کا پورا پورا یقین رکھتا ہے۔ اور تجھے موت سے بالکل خطرہ اور ڈر نہیں ہوتا۔ اس لیے تیری بہادری اور تیرا عقل سبقت لے گیا ہے۔

ضَمَمْتَ جَنَاحَیْهِمْ عَلٰی قَلْبِ ضَمَّةً ۔۔۔ تَمُوْتُ الْخَوَافِیْ تَحْتَهَا وَالْقَوَادِمُ

ترجمہ تو نے دائیں اور بائیں بازو کے لشکر دشمن کو ایسی طرح اُن کے قلب لشکر میں مغلوب کر کے جمع کر دیا۔ کہ اُن کے چھوٹے پر اور شہپر یعنی چھوٹے اور بڑے سب مر گئے۔

تشریح درحقیقت تو دشمنوں کے سروں پر تلوار مارنے کو فتح مندی نہیں سمجھتا بلکہ تو ان کے سینوں تک پہنچنا چاہتا ہے۔ یعنی قتل دشمن کو بھی فتح تصور کرتا ہے۔ یہ تقریر شارع ابو الفتح کی ہے۔

بِضَرْبٍ اَتَی الْهَامَاتِ وَالنَّصْرُ غَایَةٌ ۔۔۔ وَصَارَ اِلَی اللَّبَّاتِ وَالنَّصْرُ قَادِمُ

ترجمہ تو نے اُن کی جنا حین لشکر کو قلب پر بزور شمشیر جو اُن کے سروں پر لگی جمع کر دیا۔ اور تو نے اس امر کو فتح نہ سمجھا یہاں تک کہ وہ شمشیر اُن کے سینوں تک پہنچی اور فتح ایک نقد موجود ہو گی۔

طَعَنْتَ الرَّدَیٰنِیَّاتِ حَتّٰی طَرَحْتَهَا ۔۔۔ وَحَتّٰی کَاَنَّ السَّیْفَ لِلرُّمْحِ شَاتِمُ

ترجمہ تو نے رودینی نیزوں کی لڑائی کو ذلیل سمجھا اور اُن نیزوں کو پھینک کر تو نے تلوار پکڑی۔ گویا کہ شمشیر نیزہ کو ذلیل سمجھ کر اُس کو دشنام دیتی ہے۔

تشریح تو نے تلوار پکڑی۔ کیونکہ نیزہ زنی دُور سے ہوتی ہے جو ایک بزدل اور نامرد بھی کر سکتا ہے۔ جبکہ تلوار جو ایک انتہائی قرب و جرأت کی خواہاں ہوتی ہے۔ جو سوائے جانباز مرد کے دوسرے سے بن نہیں آتی۔ اور جبکہ تلوار کو پسند اور نیزہ کو ناپسند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا۔ تو نیزہ اس طرح حقیر ہو گیا۔

وَمَنْ طَلَبَ الْفَتْحَ الْجَلِيْلَ فَاِنَّمَا ۔۔۔ مَفَاتِيْحُهُ الْبِيْضُ الْخِفَافُ الصَّوَارِمُ

ترجمہ اور جو شخص بڑی فتح کا طالب ہو تو اُس کی کنجیاں سوائے شمشیر صیقلدار اور ہلکی اور بران کے نہیں ہیں۔

نَتَرْتَهُمْ فَوْقَ الْمُسَيَّبِ مُلَّهُ ۔۔۔ كَمَا نُثِرَتْ فَوْقَ الْعَرُوْسِ الدَّرَاهِمُ

ترجمہ تو نے کوہ احیدب پر دشمنوں کی لاشوں کو ایسا بکھیرا جیسا دلہن پر دراہم کہ اُن کے موقع وقوع مختلف ہوتے ہیں۔ ایسے ہی اُن کی لاشیں کوئی یہاں اور کوئی ۔۔ وہاں گریں۔

تشریح دشمنوں کو قتل کرنے کے بعد اُن کی لاشوں کو منتشر کر دیا۔ کوئی یہاں اور کوئی وہاں گری۔ جس طرح دلہن پر پیسے بکھیرے جاتے ہیں۔

تَدُوْسُ بِكَ الْخَيْلُ الْوُكُوْرَ عَلَى الذُّرَى ۔۔۔ وَقَدْ كُثِرَتْ حَوْلَ الْوُكُوْرِ الْمَطَاعِمُ

ترجمہ تیرے گھوڑے تجھ کو لے کر پہاڑ کی چوٹیوں پر پرندوں کے آشیانے روندتے ہیں ایسے حال میں کہ آشیانوں کے مردار خوار طیور کی خوراکیں بکثرت موجود تھیں۔

حل المشکل وُكُوْر پرندے کا گھونسلے میں آنا۔

تشریح جب دشمن تجھ سے ڈر کے بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھ گئے۔ تو تو اپنے سواروں سمیت ان کے قتل کے لیے وہاں جا پہنچا اور مار ڈالا۔ لہٰذا مردار خور پرندوں اور جانوروں کو وہاں خوراک بکثرت فراہم ہو گئی۔

تَظُنُّ بِرَاحُنَا لِفَتْحِ اَنَّكَ مُرْتَهَا ۔۔۔ بِاُمَّاتِهَا وَهِيَ الْعِتَاقُ الصَّلَادِمُ

ترجمہ عقاب کے مادہ کے بچے گھوڑوں کو دیکھ کر یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ تو ان کے پاس اُن کے مادوں کو لے کر آیا ہے کیونکہ وہ سرعت و سبک رفتار میں ان کے موافق ہیں۔

حل المشکل فَرَاخ۔ چوزہ، اَلْعَنَاق۔ خوش منظر گھوڑے مکمل عمر کے گھوڑے۔ صلادم واحد صلام۔ ٹھوس سخت۔

تشریح حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑے ہیں یا یہ کہ انکے گھونسلوں کے پاس بکثرت مردوں کی لاشیں پڑی ہیں۔ کہ عقاب کے بچے یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ ان کی مائیں ان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے خوراک لے آئی ہیں۔

إِذَا لَقِتْ مَشِيَتَهَا يَبْطُوْرُهَا كَمَا تَتَشَقَّى فِي الصَّعِيْدِ الْأَرَاقِمُ

ترجمہ جب وہ گھوڑے بوقت چڑھائی پہاڑ کے پھسلتے ہیں تو اُن کو ..... شکم کے بل ہنکاتا ہے جیسا کہ زمین پر سانپ شکم کے بل چلتے ہیں۔

تشریح متنبی گھوڑوں کی عمدگی اور شائستگی اور ممدوح کی جرأت اور شہسواری کی تعریف کرتا ہے۔ ایسے گھوڑے اور کس کے ہو سکتے ہیں۔

أَفِي كُلِّ يَوْمٍ ذَا الدُّمُسْتُقُ مُقْدِمٌ فَقَاءَ عَلَى الْإِقْدَامِ تَلْوِيْهِ لَا ثُمُهُ

ترجمہ کیا ہر روز یہ دمستق سپہ سالار درمیان چڑھ کر اور پیش قدمی کر کے تیری طرف آوے گا اور اِس پیش قدمی پر اِس کی پشت اس کے منہ کو ملامت گر ہوگی۔

تشریح کہ کیوں اوّل اِس طرف مُنہ کیا۔ اور آخر کیوں پشت دکھائی۔ ذا کا اشارہ قریب تحقیر کے لیے ہے۔

أَيُنْكِرُ مِرْيَخُ اللَّيُوْثَ حَتَّى يَذُوْقَهُ وَقَدْ عَرَفَتْ مِرِّيْخَ اللُّيُوْثِ الْبَرَاثِنُ

ترجمہ کیا دمستق بوئے شیر کو نہیں پہچانے گا۔ جب تک اُس کا تجربہ نہیں کرے گا اور اُس کا مزہ نہ چکھ لے گا۔ اور حال یہ ہے کہ شیروں کی بولی تو چارپائے بھی جانتے ہیں۔

تشریح وہ ان سے بھی تو زیادہ نادان ہے۔ اور اگر مستعد اور ہوشیار ہوتا۔ تو سیف الدولہ کا نام سُن کر بھاگ جاتا۔

وَقَدْ فَجَعَتْهُ بِابْنِهِ وَابْنِ صِهْرِهِ وَبِالصِّهْرِ حِمْلَاتُ الْأَمِيْرِ الْغَوَاشِمُ

ترجمہ اور بے شک سابق سیف الدولہ کے زبردست حملوں نے دمستق کو اُس کے فرزند و پسر داماد کا صدمہ وارد پہنچایا ہے اور وہ کم فہم اِس پر بھی نہ سمجھا۔ اور لڑائی سے باز نہ رہا۔

هُمَا يَشْكُرُ الْأَصْحَابَ فِي خَوْضِهِ الظُّبَى بِمَا شَغَلَتْهَا هَامُهُمْ وَالْمَعَاصِمُ

ترجمہ دمستق ایسے حال میں بھاگا کہ وہ درباب تلواروں کی دھاروں سے اپنے ہمراہیوں کا شکر گذار تھا۔ کیونکہ ممدوح کی تلواروں کو اُس کے ہمراہیوں کے سروں اور پنجوں نے روک لیا۔

تشریح ممدوح کی تلواریں اس کے لشکر کے قتل میں مصروف ہوئیں۔ یہ دمستق اس فرصت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بھاگ گیا۔ گویا اس کے اصحاب کے قتل نے اسے بچالیا۔

وَيَفْهَمُ صَوْتَ الْمُشْرَفِيَّةِ فِيْهِمُ عَلَى اَنَّ اَصْوَاتَ السُّيُوْفِ اَعَاجِمُ

ترجمہ اور دمستق آواز سیوف مشرفیہ کو جو اُس کے یاروں پر پڑ رہی تھیں سمجھتا تھا۔ باوجودیکہ آواز شمشیروں کی سمجھ میں نہیں آتی ہے۔

تشریح یعنی وہ شمشیروں کی چھنا چھن پڑنے سے سمجھتا تھا کہ اس کے لشکری مقتول ہو رہے ہیں لیکن پھر بھی بے خبر نہ جانے کیوں رہا۔

يُسَرُّ بِمَا اَعْطَاكَ لَا عَنْ جَهَالَةٍ وَلٰكِنَّ مَغْنُوْمًا نَجٰى مِنْكَ غَانِمُ

ترجمہ دمستق جو اپنے ہمراہی اور جملہ اسباب تجھ کو دے کر بھاگا وہ اس سے خوش ہے۔ نہ براہ نادانی کے بلکہ اس سبب سے کہ جو شخص لٹ کر مجھ سے بچ گیا وہ لوٹنے والا ہے۔

وَلَسْتَ مَلِيْكًا هَازِمًا لِنَظِيْرِهٖ وَلٰكِنَّكَ التَّوْحِيْدُ لِلشِّرْكِ هَازِمُ

ترجمہ تو نے جو دمستق کو شکست دی یہ ایسی بات نہیں ہے۔ کہ ایک بادشاہ اپنی مثل کو شکست دے۔ بلکہ تو توحید ہے جس نے شرک کو بھگا دیا۔

تشریح اس کا مطلب یہ ہے کہ بادشاہ کا مقابلہ دوسرے بادشاہ سے نہ تھا بلکہ دراصل یہ مقابلہ شرک و توحید کا تھا۔ اس لیے حق آیا اور باطل مٹ گیا۔ جاء الحق وزھق الباطل

تَشَرَّفَ عَدْنَانٌ بِهٖ لَا رَبِيْعَةٌ وَتَفْتَخِرُ الدُّنْيَا بِهٖ لَا الْعَوَاصِمُ

ترجمہ ممدوح کے سبب عدنان اِس جد اعلیٰ مشرف ہوگیا۔ نہ اس کی اولاد میں سے صرف ربیعہ قوم سیف الدولہ کی اور اس کے سبب سے دنیا مفتخر ہوگئی نہ صرف دیہات اتھاکیہ

لَكَ الْحَمْدُ فِي الدُّرِّ الَّذِيْ اَنَا لَفْظُهٗ فَاِنَّكَ مُعْطِيْهِ وَاِنِّيْ نَاظِمُ

ترجمہ میں تیرا شکر گزار ہوں کیونکہ معانی کا عطا کرنے والا تو ہی ہے۔ اور میں فقط اُن کا ناظم ہوں۔

تشریح میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں اس لیے کہ تو ہی تو معانی کا عطا کرنے والا ہے۔ اور میں تو فقط ان کا ناظم ہوں یعنی اگر تجھ میں ایسے عجیب اور عمدہ اوصاف نہ ہوتے تو مجھے یہ مضامین نہ سوجھتے۔

وَاِنَّ تَكَدُّدِيْ عَطَايَاكَ فِي الْوَغٰى فَلَا اَنَا مَذْمُوْمٌ وَلَا اَنْتَ نَادِمُ

ترجمہ اور بے شک تیرے عطیہ گھوڑے مجھ کو جنگ میں لیے دوڑے پھرتے ہیں۔ سو اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بات میں قابل مذمت نہیں ہوں۔ کیونکہ تیرا شکر گزار ہوں اور نہ پشیمان کچھ عنایت کرتا ہے۔

عَلٰی کُلِّ طَیَّارٍ اِلَیْهَا بِرِحْلِهٖ اِذَا وَقَعَتْ فِیْ مِسْمَعَیْهِ الْغَمَائِمُ

ترجمہ: تو ایسے گھوڑے پر سوار ہو کر نادم نہیں ہے۔ جو لڑائی کی طرف اپنے پاؤں سے اُڑے جبکہ اسکے دونوں کانوں میں نعرہ مردان کارزار پہنچے۔

اَلَا اَیُّهَا السَّیْفُ الَّذِیْ یَسُسُّ مُحَمَّدًا وَلَا فِیْهِ مُرْتَابٌ وَّلَا مِنْكَ عَاصِمُ

ترجمہ: اے وہ شمشیر جو کبھی میان میں نہیں رہتی اور نہ تیرے فصل میں شک کی گنجائش ہے۔ اور نہ ہی تمہیں بچا سکتا ہے۔

هَنِیْئًا بِضَرْبِ الْهَامِ وَالْمَجْدِ دَائِمًا وَرَبِّیْكَ وَالْاِسْلَامِ اِنَّكَ سَالِمُ

ترجمہ: تیری سلامتی ضرب سر ہائے دشمنان اور شرف اور بلندی رتبہ اور تیرے امیدوار اور اسلام کو مبارک و گوارا ہو۔

وَلَمْ لَا یَقِیْ الرَّحْمٰنُ حَدَّیْكَ مَا وَقٰی وَتَفْلِیْقُهَا هَامَ الْعِدٰی بِكَ دَائِمُ

ترجمہ: اور کس واسطے خداوند رحمٰن تیرے دونوں دھاروں کی حفاظت نہ کرے جب تک اُس کو منظور ہے۔ اور ہمیشہ خدا تعالیٰ دشمنان دین کے سروں کو چیرتا ہے۔

یمدح کافورًا استنتست وار بعین وثلثمائۃ

كَفٰی بِكَ دَاءً اَنْ تَرٰی الْمَوْتَ شَافِیًا وَحَسْبُ الْمَنَایَا اَنْ یَّكُنَّ اَمَانِیَا

ترجمہ: تجھ کو اسقدر مرض کافی ہے۔ کہ تو موت کو شافی سمجھنے لگے اور موتوں کو یہ کافی ہے کہ آرزوئیں بن جائیں۔

تشریح: جب تیری حالت ایسی ہو جائے۔۔۔ تو موت کی تمنا کرنے لگے۔ تو یہ انتہائی شدت ہے۔ بھلا اس سے زیادہ کیا سختی اور مصیبت۔۔۔۔ ہوگی۔ کہ آدمی دنیا سے تنگ آکر موت کی آرزو کرنے لگے۔

تَمَنَّیْتَهَا لَمَّا تَمَنَّیْتَ اَنْ تَرٰی صَدِیْقًا فَاَعْیَا اَوْ عَدُوًّا مُدَارِیَا

ترجمہ: تو نے موت کی آرزو جب کی جس وقت تو نے یار موافق کے دیکھنے کی تمنا کی اور وہ نہ ملا یا دشمن موافق ساتر العداوۃ کی اور وہ بھی بہم نہ پہنچا۔

تشریح: جب تجھے نہ تو یار ہی موافق ملا اور نہ ہی دشمن تو تو نے موت کی خواہش کی اور یہ شاید ہی تیرے مناسب بات تھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا كُنْتَ تَرْضٰى أَنْ تَعِيْشَ بِذِلَّةٍ فَلَا تَسْتَعِدَّنَّ الْحُسَامَ الْيَمَانِيَا۔

ترجمہ جب تو اس امر پر راضی ہے کہ بحالت ذلت جیے تو شمشیر یمنی کس لیے تیار کرتا ہے۔

تشریح جب تو یہ ہی چاہتا ہے۔ کہ ذلت وخواری ہی میرا مقدر ہو اور تو ہمیشہ مار کھاتا رہے۔ تو پھر یہ یمنی تلواریں کیوں تیار رکھتا ہے کس مقصد کے لیے جبکہ ان سے کوئی کام ہی نہیں لیتا۔

فَمَا يَنْفَعُ الْأُسْدَ الْحَيَاءُ مِنَ الطَّوٰى وَلَا تَتَّقِي حَتّٰى تَكُوْنَ ضَوَارِيَا

ترجمہ کیونکہ شیروں کو شرم بھوک سے نافع نہیں ہوتی یعنی باعث سیری نہیں ہو جاتی اور شیروں سے خوف نہیں کیا جاتا مگر جبکہ وہ چیرنے پھاڑنے والے ہوں۔ ایسا ہی حال آدمی کا ہے۔

تشریح یہ مثال کے طور پر ہے۔ طلب رزق بذریعہ سیف کے جیسے شیر اگر شکار نہ کرے تو بھوکا مر جائے۔ بعینہٖ یہی حال انسان کا ہے۔ کہ وہ بھی اگر دشمن سے دو دو ہاتھ نہ کرے۔ ذلیل ورسوا ہو جائے کوئی جینے نہ دے۔

تَبَيَّنْكَ قَلْبِيْ قَبْلَ حُبِّكَ مَنْ نَأٰى وَقَدْ كَانَ غَدَّارًا فَكُنْ وَافِيَا

ترجمہ اے میرے دل میں نے تجھ کو اس سے پہلے دوست رکھا کہ تو اُس شخص کو جو جدا ہو گیا دوست رکھے۔ اور وہ عہد شکن تھا۔ تو میرے لیے وفادار ہو۔

تشریح یہ تعریف سیف الدولہ کی طرف ہے۔ مطلب یہ ہے۔ کہ دوست ناموافق کو یاد نہ کر اور اس کا مشتاق بھی نہ بن۔

وَاعْلَمْ أَنَّ الْبَيْنَ يُشْكِيْكَ بَعْدَهٗ فَلَسْتَ فُؤَادِيْ إِنْ رَأَيْتُكَ شَاكِيَا

ترجمہ اور میں خوب جانتا ہوں۔ کہ فراق یار مفارق کا اُس کے بعد تجھ سے شکوہ کرا دے گا سو سُن لے کہ تو میرا دل نہیں ہے۔ اگر میں نے تجھ کو شکوہ کرتے دیکھا۔ تو اذیت پیشہ دشمن ہے۔ بغلیں دل نہیں دور ہو پہلو سے صحبت کے میرے قابل نہیں۔

فَإِنَّ دُمُوْعَ الْعَيْنِ غُدْرٌ بِرَبِّهَا إِذَا كُنَّ إِثْرَ الْغَادِرِيْنَ جَوَارِيَا

ترجمہ کیونکہ اشکہائے چشم اپنے صاحب کے عہد شکن ہوں گے۔ جب کہ پیچھے یار ان مفارق وعہد شکنوں کے جاری ہوں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح غرض یار بے وفا کے فراق میں رونا۔ خود اپنے صاحب سے بے وفائی ہے۔

اِذَا الْجُوْدُ لَمْ یُرْزَقْ خَلَاصًا مِنَ الْاَذٰی فَلَا الْحَمْدُ مَکْسُوْبٌ وَّلَا الْمَالُ بَاقِیَا

ترجمہ جبکہ بخشش احسان جتانے کی تکلیف سے خالی نہ ہو تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے۔ اور نہ مال باقی رہتا ہے۔ حمد تو احسان جتانے سے گئی۔ اور مال بخشش غیر محمود سے

تشریح حمد تو احسان جتانے سے گئی۔ اور مال بخشش غیر محمود سے۔

وَاِنْ تَفِقِ الْاَخْلَاقُ تَنْزِلْ عَلَی النَّفْسِ اَنْ کَانَ سَخَاءُ مَا اَتٰی اَمْرُ تَسَاخِیَا۔

ترجمہ اور اخلاق نفس جوانمرد کی طبیعت کا حال بتلاتے ہیں کہ اُس کی سخاوت طبعی ہے یا وہ تکلف اسخیا کے مشابہ ہوتا ہے۔

اَقِلَّ اشْتِیَاقًا اَیُّهَا الْقَلْبُ رُبَّمَا رَاَیْتُکَ تُصْفِیْ الْوُدَّ مَنْ لَیْسَ بَاکِیَا

ترجمہ اے دل جو تیرا مشتاق نہیں۔ اُس کا تو مشتاق نہ ہو۔ میں نے تجھ کو اکثر دیکھا ہے کہ تو اُس سے محبت خاص رکھتا ہے۔ جو کہ تجھ کو محبت کی جزائے نیک نہیں دیتا ہے۔

خُلِقْتُ اَلُوْفًا لَوْ مَرَرْتُ بِاِلْفِ الصَّبَا لَفَارَقْتُ شَیْبِیْ مُوْجَعَ الْقَلْبِ بَاکِیَا

ترجمہ میں ایسا الفت سرشت پیدا ہوا ہوں کہ اگر پیری سے کوچ کر کے گود کی طرف آجاؤں تو بھی میں بڑھاپے سے دل دردمند روتا ہوا جدا ہوں گا۔

تشریح میرا بڑھاپا جاتا رہے۔ اور لڑکپن آتا رہے۔ جائے۔ تو باوجود آغاز عمر عمدہ حصہ انسان کی زندگی کا ہے۔ اور بڑھاپا انتہائی سخت اور بہت زیادہ معیوب ہے۔

وَلٰکِنَّ بِالْفُسْطَاطِ بَحْرًا اَتَیْتُهٗ لَتَطْمُوْ عَلَیَّ الرَّاهِبِیَّ وَالْقَوَافِیَا

ترجمہ شہر مصر میں ایک شخص مثل دریا فیاض ہے یعنی کافور کہ میں اُس کے پاس اپنی زندگی اور خیر خواہی اور خواہش نفس اور اپنے اشعار مدحیہ لے آیا۔

تشریح میں مکمل طور پر اس کی خدمت میں حاضر ہوا اور سیف الدولہ کی کج ادائی پر باوجود الفت کے صبر نہ کر سکا۔

وَجَدْتُ اَحَدَّ کَاَیْکٰی اٰذَارِهَا الْقَنَا فَبِتُّ خِفَافًا کَیْ یُسِیْغَنَ الْعَوَالِیَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ اور اس کے پاس ایسے کم موعمدہ گھوڑے لے آیا کہ بحالت سفر اُن کے دونوں کانوں کے بیچ میں تیرے رکھے ہوئے تھے۔ کہ انہوں نے ایسے حال میں شب گذاری کہ وہ سُبک اور تیز رو تھے اور بلند نیزوں کے نیچے۔

تَمَاشَى بِأَيْدٍ كَلَمْحِ الدُّوَافِقِ الصَّفَا نَفَشْنَ بِهِ صَدْرَ الْبُرَاقِ رَوَافِيَا

ترجمہ وہ گھوڑے ایسے سخت سم کے اگلے پاؤں سے چلے کہ جب اُن کے پاؤں کے تلے پتھر آجاتا تھا۔ تو وہ باوجود بے نعل ہونے کے اس پتھر پر مثل بازوؤں کے سینوں کے نقش کر دیتے تھے۔

يَسُطُّرُ مِنْ سُوْدٍ وَمُوْدٍ فِي الدُّجَى يَرَيْنَ بَعِيْدَاتِ السُّخُوْصِ كَمَا هِيَا

ترجمہ اور وہ گھوڑے اپنے چشمان ماست بین سے تاریکیوں میں دور کی چیزیں ایسے دیکھتے ہیں جیسی وہ واقع میں ہیں۔

تشریح ایسی دور بین اور تیز نظریں نزدیک اور دور سے دیکھتی ہیں۔

وَتَنْصِبُ بِالْجَرْسِ الْخَفِيِّ سَوَامِعًا يَخَلْنَ مَنَاجَاةَ الضَّمِيْرِ تَنَادِيَا

ترجمہ اور وہ گھوڑے بسبب پوشیدہ اور پست آواز کے اپنے کان کھڑے کر لیتے ہیں۔ اور وہ سرگوشی دل کو پکارنا سمجھتے ہیں۔

يُجَاذِبُ مُحْرَسَانَ الْقَبَاءِ أَعِنَّةً كَأَنَّ عَلَى الْأَعْنَاقِ مِنْهَا أَفَاعِيَا

ترجمہ وہ گھوڑے سوار ان غازیوں سے بسبب اپنی قوۃ ونشاط کے ایسی باگیں کھینچا تانی کرتے ہیں۔ کہ گویا وہ اُن کی گردنوں پر رقمی سانپ ہیں۔

تشریح باگوں کو ان کی طوالت کے سبب اور دشمنوں کی ضرر رسانی کی وجہ سے افاعی سے تشبیہ دی ہے۔

بِعَزْمٍ يُسَيِّرُ الْجِسْمَ فِي السَّرْجِ رَاكِبًا بِهِ وَيُسَيِّرُ الْقَلْبُ فِي الْجِسْمِ سَارِيَا

ترجمہ ہم ایسے قوی عزم سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زین میں بسبب قوۃ عزم چلے گئے۔ اور ایسا ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہے۔

تشریح یعنی بسبب حدت عزم جسم سوار چاہتا ہے۔ کہ خانہ زین سے نکل جائے۔ اور ایسے ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَوَاصِدَ كَافُوْرٍ تَوَارِكَ غَيْرِهٖ ۚ وَمَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ اسْتَقَلَّ السَّوَاقِيَا

ترجمہ وہ گھوڑے کافور کا قصد کرنے والے اور سرداروں کو مثل سیف الدولہ کے چھوڑنے والے تھے۔ اور کیونکہ اوروں کو نہ چھوڑتے اور حال یہ ہے۔ جو شخص دریا کا قصد کرے وہ چھوٹی نہروں کو کمتر سمجھتا ہے۔

تشریح چھوٹی چھوٹی نہریں دریا کے فیض سے جاری ہوتی ہیں۔ کیونکہ وہ دریا ہے۔ اس لیے چھوٹی نہروں کی اس کے نزدیک کوئی وقعت نہیں ہے۔

فَجَاءَتْ بِهٖ لِلْاِنْسَانِ عَيْنٍ تَرَ مَانِهٖ ۚ وَخَلَّتْ بِهٖ مَا خَلْفَهَا وَمَا فِيَا

ترجمہ سو وہ گھوڑے ہم کو ایسے شخص عزیز القدر کے پاس لے آئے۔ جو اپنے زمانہ کے لیے مانند مردمک چشم ہے اور انہوں نے اپنے پیچھے ایسے اشخاص کو چھوڑ دیا جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہائے چشم تھے۔

تشریح لوگوں کو سفیدی اور آنکھ کے گوشہ سے تشبیہ دی۔ کیونکہ وہ دیکھنے کے لیے مفید ہی نہیں اور کافور کو آنکھ کی پتلی سے تشبیہ دی۔ کیونکہ آنکھ کی بینائی کا دارومدار اسی پر ہے۔ اور کنایہ ہے اس کی رنگ کی سیاہی سے۔ الغرض کافور اصل زمانہ ہے۔ اور باقی لوگ فضول اور بے مقصد۔

نَجُوْزُ عَلَيْهَا الْمُحْسِنِيْنَ اِلَى الَّذِيْ ۚ نَرَى عِنْدَهُمْ اِحْسَانَهٗ وَالْاَيَادِيَا

ترجمہ ہم اُن گھوڑوں پر سوار ہو کر احسان کرنے والے امرا کو چھوڑ کر ایسے عالی قدر کی طرف آگے بڑھ آئے کہ اُس کے احسان اور نعمتیں اُن امرا پر ہم دیکھتے تھے۔

تشریح ان امراء سے مراد وہ امیر ہیں جو کافور کے ماتحت تھے۔ جن پر اس کے احسانات قدر نمایاں تھے۔ اس سے مراد سیف الدولہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سیف الدولہ اور اس کی فوج پر کوئی احسانات نہ تھے۔

فَتًى مَاسَرَيْنَا فِيْ ظَهْرِ جُدُوْدِنَا ۚ اِلٰى عَصْرِهٖ اِلَّا نَرَجِّيْ التَّلَاقِيَا

ترجمہ کافور ایسا جوانمرد ہے کہ ہم اپنے اجداد کی پشتوں میں اُس کے زمانہ تک نہیں چلے مگر امیدوار اس کی ملاقات کے۔

تَرَفَّعَ عَنْ عَوْنِ الْمَكَارِمِ قَدْرُهٗ ۚ فَمَا يَفْعَلُ الْفُعَّالَ اِلَّا عَذَارِيَا

ترجمہ ممدوح کی قدر اس سے بلند ہے۔ کہ وہ مکارم میانہ مال کو عمل میں لاوے تو اچھوتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کام کرتا ہے۔

حل المشکل عَذَارِیَا ۔ واحد عَذْرَا ۔ کنواری لڑکی۔ عِذَاس رُخسار اَعْذَاس کامیابی غلبہ۔ تعمیر مکان۔

تشریح جو مکارم مستعملہ دوسرے لوگ کر چکے ہیں وہ انہیں پسند نہیں کرتا بلکہ مجد و شرف میں نئے نئے مکارم ہی ایجاد کرتا ہے۔

يُبِيْدُ عَدَاوَتِ الْبُغَاةِ بِلُطْفِهٖ فَإِنْ تَعْتَدِ مِنْهُمْ اَبَادَ الْاَعَادِيَا

ترجمہ ممدوح باغیوں کی عداوت کو اپنی مہربانی سے ہلاک کرتا ہے۔ سو اس پر بھی اگر مان کی عداوت نہیں جاتی۔ اِن دشمنوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔

تشریح پہلے تو ان کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آتا تاکہ ان کی عداوت اور دشمنی محبت میں تبدیل ہو جائے۔ اگر بصورت دیگر ان کی عداوت ختم نہ ہو تو وہ ناچار اور مجبوری سے پھر انہیں کیفر کردار تک پہنچاتا۔

اَبَا الْمِسْكِ ذَا الْوَجْهُ الَّذِيْ كُنْتُ تَائِقًا اِلَيْهِ وَذَا الْوَقْتُ الَّذِيْ كُنْتُ رَاجِيَا

ترجمہ اے ابو المسک یعنی کافور یہی تیرا روئے مبارک ہے جس کا میں ایک عرصہ سے مشتاق تھا اور یہی وقت تیری ملاقات کا ہے۔ جس کا میں امیدوار تھا۔

لَقِيْتُ الْمَرْوَرٰى دُوْنَ شَنَاخِيْبِ دُوْكَةٍ وَجُبْتُ هَجِيْرًا يَتْرُكُ الْمَاءَ هَادِيَا

ترجمہ تیرے ملنے سے پہلے مجھ کو دشناخیب فراخ اور پہاڑ کی چوٹیوں کی ملاقات کرنی پڑی۔ اور ایسی سخت دوپہر میں نے کاٹیں جو پانی کو تشنہ کر چھوڑیں۔

حل المشکل اَلْمَرْوَرٰى واحد مَرْوَرَاة ۔ وسیع جنگلات۔ مَرْوَرَاة بتہ اَلْمَرْوَرٰى نازک لونڈی۔ گیہوں میں پیدا ہونے والا کالا دانا۔ شَنَاخِيْب پہاڑ کی چوٹی۔ شانے کا بالائی حصہ۔ پیٹھ کا منکا۔ پہاڑ کی نوک۔

تشریح اس سے مراد مبالغہ گرمی ہیں۔ پانی سے مراد موضع آب ہے۔ وہ پانی کو پی جاتا ہے۔

اَبَا كُلِّ طِيْبٍ لَا اَبَا الْمِسْكِ وَحْدَهٗ وَكُلِّ سَحَابٍ لَا اَخُصُّ الْغَوَادِيَا

ترجمہ اے ہر خوشبو کے پدر نہ خاص خشک کے اور ہر ابر کے پدر نہ خاص ابر ہائے صبح بارے کے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حل المشکل اَلْغَوَادِیَا واحد غادی۔ صبح کا بادل۔

تشریح تو لطافت اور نزاکت طبیعت میں تمام خوشبوؤں کا مجموعہ ہے۔ اور سخاوت میں سب بادلوں سے آگے بڑھ گیا ہے۔

یُدِلُّ بِاَنِّیْ وَاحِدٌ کُلَّ فَاخِرٍ وَقَدْ جَمَعَ الرَّحْمٰنُ فِیْکَ الْمَعَانِیَا

ترجمہ ہر فخر کرنے والا ایک عمدہ وصف پر فخر کرتا ہے۔ اور سمجھ خدا نے ساری خوبیاں تجھ میں جمع کر دیں۔

تشریح کہا جاتا ہے کہ اس شعر کو پڑھ کر متنبی خوب ہنسا۔ اور کافور بھی ہنسنے پر مجبور ہو گیا۔ اور شاعر کی غرض دریافت کر گیا۔

اِذَا اکْتَسَبَ النَّاسُ الْمَعَالِیَ بِالنَّدٰی فَاِنَّکَ تُعْطِیْ فِیْ نَدَاکَ الْمَعَالِیَا

ترجمہ جب کہ اور بادشاہ بذریعہ عطا وجود بلند ناموں حاصل کرتے ہیں تو بے شک تیرا یہ حال ہے۔ کہ اپنی بخشش میں معانی عطا کرتا ہے۔

حل المشکل نَدٰی ۔ سخاوت۔ اونچا ٹیلا۔ پہاڑی۔ مجلس۔ اونٹ کا بدک کر بھاگنا۔ تر اور گیلی جگہ شبنم گھاس۔ سورج ڈوبتے یا نکلتے وقت۔ سورج کی سرخی۔ دھنک رنگ۔

تشریح یعنی تیری سخاوت کے سبب صاحب معالی ہو جاتا ہے۔

غَیْرُ کَثِیْرٍ اَنْ یَّزُوْرَکَ رَاجِلٌ فَیَرْجِعَ مَلْکًا لِلْعِرَاقَیْنِ مَالِیَا

ترجمہ اور یہ بات کوئی بڑی نہیں ہے۔ کہ کوئی شخص تیرے پاس پیادہ آوے اور تیری توجہ سے بادشاہ ہو کر ایسے میں مراجعت کرے کہ وہ ہر دو عراق کا مالک ہو جائے۔

فَقَدْ تَفَتَ الْجَیْشُ الَّذِیْ جَآءَ غَازِیًا لِسَائِلِکَ الْفَرْدِ الَّذِیْ جَآءَ عَافِیَا

ترجمہ کیونکہ تو اس کو جو تجھ سے لڑنے آیا ہے۔ گرفتار کر کے بے شک اس کے لیے سائل کو جو تیرے پاس مانگنے آیا ہے۔ بخش دیتا ہے۔

وَتَحْقِرُ الدُّنْیَا احْتِقَارَ مُجَرِّبٍ یَرٰی کُلَّ مَا فِیْھَا وَحَاشَاکَ فَانِیَا

ترجمہ اور تو دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہے۔ جیسا وہ صاحب تجربہ اس کو حقیر جانتا ہے جو تمام اشیاء کو فنا ہونے والی سمجھتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا كُنْتَ مِمَّنْ اَدْرَكَ الْمُلْكَ بِالْمُنٰى وَلٰكِنْ بِاَيَّامٍ اَشَبَّ النَّوَاصِيَا

ترجمہ اور تو ان لوگوں میں نہیں ہے۔ جنہوں نے سلطنت تمناؤں اور اتفاق سے پائی ہے بلکہ تو نے اسے سخت لڑائیوں کے ذریعہ سے حاصل کیا ہے۔

عِدَاكَ تَرَاهَا فِي الْبِلَادِ مَسَاعِيًا وَاَنْتَ تَرَاهَا فِي السَّمَآءِ مَرَاقِيًا

ترجمہ تیرے دشمن وقائع اور ایام کو افعال خیر شہروں کے سمجھتے ہیں۔ اور تو ان کو آسمان کے زینے جانتا ہے۔

تشریح تو حصول معالی کی بڑی قدر و منزلت کرتا ہے۔ اس لیے ان کی تفصیل میں معبد بلیغ سناتا ہے۔ اور ان کے حاصل نہ ہونے کو سخت معیوب کرتا ہے۔ چونکہ تیرے دشمن ان کو ایک معمولی کام سمجھتے ہیں اس لیے ان سے محروم رہتے ہیں۔

يَمُتْنَ زَهَا كُدْرَ الْعَجَاجِ كَاَنَّمَا تَرَى غَيْرَ مَانٍ اَنْ تَرَى الْجَوَّ صَافِيَا

ترجمہ تو نے ایام و حروب کے لیے غبار مکدر و سیاہ کو اپنے لیے لباس بنالیا گویا میدان مابین آسمان و زمین کو غبار جنگ سے صاف دیکھنا تجھ کو اچھا اور صاف معلوم نہیں ہوتا۔

حل المشکل اَلْعَجَاجُ غبار" ن ض" چلانا آواز کرنا۔ دھول بے وقوف۔ ادنیٰ لوگ۔ اَلْجَوُّ بہت سارے اونٹ۔ آسمان اور زمین کے درمیانی فضا۔

وَقَدْ تَرَكَتْهَا كُلَّ اَجْرَدَ سَابِحٍ يُوَدِّيكَ عَضْبًا اَوْ لِيُثْنِيكَ رَاضِيَا

ترجمہ اور تو میدان جنگ کی طرف تمام ایسے گھوڑے کم مو چالاک اور نرم رفتار لے گیا۔ کہ وہ تجھ کو لڑائی میں بحالت غضبناکی پہنچا دیں۔ اور شادان و فرحان واپس لا دیں۔

تشریح یعنی تیرا جنگوں میں کامیاب و کامران لوٹنا اس وجہ سے ہے کہ تو دشمنوں پر غلبہ حاصل کر کے مال غنیمت لے کر واپس لوٹتا ہے۔

وَمُخْتَرِطٍ مَاضٍ يُطِيعُكَ اَيْمُرًا وَيَعْصِيكَ اِنْ اَسْتَثْنَيْتَ لَوْ كُنْتَ نَاهِيَا

ترجمہ تو ایسی عمدہ تلوار لے گیا۔ جب تو اُسے کسی شے کے کاٹنے کا حکم دے وہ تیری اطاعت کرے اور اگر منع کر دے تو وہ تیری نافرمانی کرے۔

تشریح کہتا ہے کہ وہ تلوار ہے ہی کاٹنے کے لیے اور اسی کام میں فرمانبردار ہے۔ اور پارہ پارہ کر دیتی ہے۔ اگر اُسے توقف کے لیے کہا جائے کہ کاٹنے کے لیے تو کبھی حکم نہ مانے بلکہ اپنا کام کیے جائے۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَسْتَرْدِیْ مِشْرِیْنَ تَرْعَنْدُرِیَّا وَیَرْضَاكَ فِیْ اِیْرَادِهِ الْخَیْلَ سَاقِیَا

ترجمہ: اور تو نے جنگ میں گندم گوں نیزے بیس پوروں کے یا بیس گز کے۔ کہ جب تو ان کو اعدا کے گھاٹ پر اتارے تو ان سے خوش ہو جاوے۔

تشریح: وہ دشمنوں کا خون پیئے لیکن تجھے بھی اچھا ساقی وہ اس وقت جانے جب کہ ان کے سواروں کو مارے اور ان پر خون پلائے۔

كَتَائِبُ مَا انْفَكَّتْ تُجَرِّسُ عَمَائِرًا مِنَ الْاَرْضِ قَدْ جَاسَتْ اِلَیْهَا قَبَائِلَا

ترجمہ: اور تیرے پاس بے شمار لشکر ہیں۔ جو ہمیشہ دشمنوں کو روندتے اور ہلاک کرتے ہیں۔ اور وہ ایسی زمین سے آتے ہیں۔ کہ ان کی طرف آنے کی غرض سے اس کے لوٹنے کے لیے دشتہائے دور رس کو قطع کرتے ہیں۔

تشریح: تیرے فوجی اور لشکر ہمیشہ برسرکار رہتے ہیں۔ اور دشمنوں سے برابر لڑائی رکھتے ہیں۔ وہ کبھی کمزور اور ماند نہیں پڑتے۔

غَزَوْتَ بِهِمْ دَارَ الْمُلُوْكِ فَبَاشَرَتْ سَنَابِكُهَا هَامَاتِهِمْ وَالْمَغَانِیَا

ترجمہ: تو نے ان لشکروں کے ذریعہ سے بادشاہوں کے گھر لوٹے سو گھوڑوں کے سموں نے سر ہائے بادشاہان اور ان کے گھر پامال کئے۔

تشریح: ان لشکروں نے تمہیں بڑے بڑے مقامات تک پہنچایا۔ اور ایسے ایسے کارنامے سرانجام دیئے کہ تیری عزت میں اضافہ کا سبب ہے۔

وَاَنْتَ الَّذِیْ تَغْشَی الْاَسِنَّةَ اَوَّلًا وَتَاْنَفُ اَنْ تَغْشَی الْاَسِنَّةَ ثَانِیَا

ترجمہ: اور تو وہ ہے کہ نیزوں کے پاس سب سے پہلے آتا ہے۔ اور اس بات سے بچتا ہے۔ کہ لڑائی میں دوسرے کے بعد آوے۔

تشریح: تجھے جنگ سے رغبت ہے گویا کہ تو بیدار ہی اسی کام کے لیے ہوا۔ اس فن میں انعام ہے۔ اس لیے پیش قدمی کرتا ہے۔

لَدَا بِهِنْدَ سَوْتٌ بَیْنَ سَیْفِیْ تَرِیْعَةٍ فَسَیْفُكَ فِیْ كَفٍّ تُزِیْلُ السَّلَالِیَا

ترجمہ: جبکہ ہند یعنی اس کے باشندے لڑائی کی دو تلواریں تیزی اور خوبی آھن میں برابر بنا دیں تو تیری تلوار تیرے ہاتھ میں ہوگی۔ جو برابری کو دور کر دے۔

وَمِنْ قَوْلِ سَامٍ لَوْ رَآكَ لِنَفْسِهٖ فِدًا بْنَ اُمِّیْ نَفْسِیْ وَنَفْسِیْ وَمَالِیَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ اگر سام پدر سفید رنگان تجھے دیکھے تو اپنی اولاد سے کہے۔ کہ میرے بھتیجے کافور پر جو اولاد حام میرے بڑار سے ہے۔ میری اولاد اور میری جان اور میرا مال قربان۔

تشریح واہ متنبی تیرے کیا کہنے ہیں تو نے کافور کو کیا خوب بنایا ہے۔ سام سے مراد سام بن نوح ابو البیض ابو الہند اور حام سے مراد حام بن نوح ابو السودان ہے

مَدًى بَلَّغَ الْاُسْتَاذَ اَقْصَاهُ رَبُّهٗ وَنَفْسٌ لَهٗ لَمْ تَرْضَ اِلَّا التَّنَاهِيَا

ترجمہ تیری فضیلت کے بیان کرنے میں میں نے انتہا کر دی۔ کہ خدا نے اُسے اس کے مرتبے تک پہنچایا۔ اور اس کا نفس عالی خوش نہیں ہوتا۔ جب تک کہ وہ انتہا کو نہ پہنچے۔

دَعَتْهُ فَلَبَّاهَا اِلَى الْمَجْدِ وَالْعُلَا وَقَدْ خَالَفَ النَّاسُ النُّفُوْسَ النَّوَاهِيَا

ترجمہ جب اس کے نفس نے بلندی اور شرافت کی طرف بلایا۔ تو اس نے لبیک کہا۔ حالانکہ لوگ اپنے نفسوں کی مخالفت کرتے ہیں۔

تشریح یعنی اس نے نفس کا کہنا مانا۔ چونکہ وہ بھی اس کے حق میں تھا۔ اس کی رفعت اور بلند مرتبے کا آرزو مند اس لیے اس نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔ اگرچہ لوگ اس بات میں یعنی شرافت اور بزرگی میں نفس کی ابتدا نہیں کرتے۔ اس لیے ذلت اور پستی میں رہتے ہیں۔

فَاَصْبَحَ فَوْقَ الْعَالَمِيْنَ يَزِيْدُهٗ وَاِنْ كَانَ يُدْنِيْهِ التَّكَرُّمُ نَائِيَا

ترجمہ اس نے سب مخلوق پر فوقیت حاصل کی۔ کہ دیکھتے اُسے لوگ اگرچہ اس کی بزرگی اُسے لوگوں کے قریب تر کرتی ہے۔

تشریح وہ اپنے عزائم اور عالی ہمت کے سبب تمام مخلوق سے سبقت لے گیا۔ اور پھر اس کی شرافت اور بزرگی لوگوں کے لیے بہت زیادہ کار آمد ہے۔ چونکہ سب کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آتا ہے۔ انہی دوستوں کے لیے انتہائی مخلص اور مشفق ہے۔ اور دشمنوں کے لیے عذاب اور وبال جان ہے۔

محمد امین کھوکھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوالطیب احمد المتنبی

ابوالطیب احمد بن حسین عبدالصمد الجعفی الکندی الکوفی المعروف بالمتنبی۔ کوفہ کے مشہور محلہ کندہ میں ۳۰۳ھ میں پیدا ہوا اسی بنا پر اسے کندی کہا جاتا ہے ورنہ وہ مشہور قبیلہ کندہ سے نہیں ہے بلکہ جعفی القبیلہ ہے۔

ابوالطیب ایک متوسط گھرانے کا فرد تھا۔ اور اسی سطح پر اس کی تربیت کا آغاز ہوا۔ ایام شباب کو پہنچا تو ذہانت و فطانت بات بات سے ٹپکنے لگی۔ حافظہ بے پناہ تھا، جو سنتا وہ پھر مجلد دماغ سے نہ نکلتا اور ہتھر کی لکیر بن جاتا۔ بیٹے کے یہ غیر معمولی طور طریق دیکھ کر باپ نے تعلیم و تربیت کی طرف زیادہ توجہ دی۔ اور اس خیال سے کہ دقیق صحراؤں میں خانہ بدوش عربوں سے میل جول کی خاطر بچہ پھر اتا کہ وہ ان صحرانوردوں سے خالص اور ٹکسالی زبان سیکھ لے۔ اسطرح ابوالطیب نہ صرف یہ کہ عرب کی صحرائی فصاحت و بلاغت کا ماہر ہوگیا۔ بلکہ اس نے غریب اور نادر الفاظ پر بھی قدرت تامہ حاصل کرلی۔

اس غیر معمولی فصاحت و بلاغت اور زبان دانی نے اس کو مشہور ادبا و شعرا کی مجلسوں تک پہنچا دیا۔ علما و فضلاء کی مجالست اور ہم نشینی نے دماغ آسمان پر پہنچا دیا۔ عمر ابھی ناپختہ تھی اپنے کو عام لوگوں سے اعلیٰ اور ارفع سمجھنے لگا۔ گویا علم و ادراک کی افراط کا احساس اتنا شدید اور گہرا ہوا کہ اس کی دماغی وسعتیں اسے برداشت نہ کرسکیں اور اسکو اس منزل پر پہنچا دیا کہ وہ اپنے آپ کو پیغمبر ان خدا کا ہمسر سمجھنے لگا۔ اور اپنی فصاحت و بلاغت حلاقت لسان اور زبان دانی کے بل بوتے پر "نبوۃ" کا دعویٰ کر بیٹھا۔ اور اپنے اشعار کو اپنا معجزہ ٹھہرایا۔ بنی کلب وغیرہ کے شورش انگیز جوانوں کا ایک انبوہ کثیر اس کے ساتھ ہوگیا۔ اور صحرائے سماوہ میں اس نے لوگوں کو اپنی جادو بیانی سے مسحور اور گمراہ کرنا شروع کردیا۔

حاکم حمص لؤلؤ افشاری نے اس کے یہ اطوار دیکھ کر اسے قید کردیا اور اس کی جماعت کو منتشر کردیا۔ کچھ عرصہ تو یہ بھوت سوار رہا۔ مگر جب جیل کی چار دیواری سے رہائی کی کوئی صورت نظر نہ آئی تو نبوت کا سارا نشہ کافور ہوگیا۔ حاکم سے تحریری معافی مانگی اور اپنے دعوئ نبوت سے دست برداری کا اعلان کیا، اور اس کے بعد کبھی نام تک نہیں لیا مگر متنبی کا لفظ اس کے نام کے ساتھ ایسا چپکا کہ ہمیشہ کے لئے زبان زد رہ گیا۔ بلکہ لوگ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصل نام بھول گئے۔ اور اسی نام سے یاد کیا جانے لگا۔

ابن جنی جو متنبی کا شاگرد اور اس کے دیوان کا شارح بھی ہے۔ اس کے دعوی نبوت کے واقعہ سے انکار کرتا ہے۔ لیکن کوئی مورخ اور متنبی کا تذکرہ نگار اس بات کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ اور واقعات اس کی تکذیب کرتے ہیں۔

بہرحال اس کی فصاحت و بلاغت، مضامین کی ندرت، معانی کی بلندی، اور تشبیہات و استعارات کی شیرینی اور نزاکت منفرد اور مسلّم ہے بزم و رزم اور روز مرّہ کے محاورات میں اس کے اشعار بطور ضرب المثل بولے جاتے ہیں۔ اکیاون سال عمر پائی ۳۵۴ھ میں فاتک بن ابی الجہل اسدی نے اس عظیم شاعر کو دریائے دجلہ کے کنارے قتل کر دیا۔ ابن خلکان اپنی کتاب وفیات الاعیان میں لکھتے ہیں کہ دیوانِ متنبی کی چالیس سے زیادہ شرحیں میری نظر سے گزر چکی ہیں۔

یقیناً یہ شرف کسی اور دیوان کو حاصل نہیں ہو سکا۔

متنبی علاوہ لغاتِ مشہورہ کے وحشی اور غریب لغات سے بھی بخوبی واقف تھا۔ اس سے جب بھی محاورات کے بارے میں کچھ پوچھا جاتا تو فوراً نظم و نثر عرب عرباً بطور سند پیش کرتا۔

کہتے ہیں ایک بار شیخ ابو علی فارسی نے اس سے پوچھا کہ بتلاؤ زبان عرب میں فعلیٰ کے وزن پر کون کون سی جمع آتی ہے؟ متنبی نے فوراً جواب دیا کہ "جلی" اور "طربی" شیخ ابو علی کہتے ہیں کہ میں نے متواتر تین دن تین رات تک لغت کی کتابیں چھان ماریں مگر ان دو کے سوا اس وزن پر کوئی اور جمع نہ ملی۔ اس تبحر استقصار کا کیا ٹھکانا ہے۔

متنبی کے کلام پر ناقدانہ نظر ڈالنے کے بعد ہم بلاشبہ یہ کہنے کے لیے مجبور ہوتے ہیں کہ وہ عرب کے عظیم اور ممتاز شعراء میں سے ایک ہے۔ اور کم و بیش ایک ہزار سال گزر جانے کے بعد بھی اس کی شاعرانہ عظمت میں ذرہ برابر فرق نہیں آیا۔

وسعتِ نظر، رفعتِ تخیل، ندرتِ تشبیہ، اور اظہارِ خیال کی جدت کے اعتبار سے اس کا کلام آج بھی لاثانی ہے، موجودہ دور کے مشہور عربی نقاد و ادیب ڈاکٹر طٰہٰ حسین اس کے پرستاروں میں ہیں۔ اور دورِ قدیم میں ابو العلاء معری جیسے نقاد بھی اس کے مداحوں میں ہیں۔

المکتبۃ الرحمانیۃ
ے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر 20012

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سُپر گائیڈ سیریز

سُپر او، ٹی گائیڈ

فاضل عربی، اردو اور فاضل فارسی کرنے کے بعد آپ او، ٹی کا امتحان دے سکتے ہیں۔ او، ٹی کرنے کے بعد ٹیچر حضرات کافی اچھا گریڈ حاصل کر سکتے ہیں۔

او، ٹی کے طلبہ کی سہولت کے پیشِ نظر ہمارے ادارے نے او، ٹی گائیڈ شائع کر دی ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد طلبہ مزید کسی کتاب کے مطالعہ کی ضرورت محسوس نہ کریں گے اور یہ گائیڈ انشاء اللہ طلبہ کی کامیابی کی ضامن ہوگی۔ قیمت .. ۳۶

اُردو معلے برائے فاضل اُردو، .. ۱۰ — تدریس فارسی برائے فاضل فارسی .. ۱۰

سناکاپادے .. ۲۵ — نصاب و سابقہ پرچے .. ۶

سُپر فاضل عربی گائیڈ

اس گائیڈ میں فاضل عربی کے مکمل چھ پرچے شامل ہیں۔ یعنی حماسہ، المتنبی، دیوان مفضلیات، محیط الدائرہ، الکامل للمبرد، اسرار البلاغہ، مقامات، العبرات، مختصر تاریخ ادب عربی، مقدمہ ابن خلدون، تفسیر بیضاوی، جواہر العلوم، تاریخ اصول تفسیر تاریخ اصول حدیث، الموطا امام مالک، ہدایہ، تاریخ الفقہ، تاریخ فلاسفۃ الاسلام اور مکمل چھ پرچہ جات استحانات کے قریب جب طلبہ زیادہ مطالعہ سے گھبرا جاتے ہیں تو ایسے وقت میں سُپر گائیڈ اُن کی رہنمائی کرے گی اور ہر قسم کی بنیادی معلومات، اہم سوالات امتحان کے دنوں میں تیاری کا طریقہ کردہ امتحان میں پرچے حل کرنے کا طریقہ محض یہ کمرشیل بک کے مطالعہ کے بعد سُپر گائیڈ کا مطالعہ انشاء اللہ آپ کی کامیابی کا ضامن ہوگا۔ قیمت .. ۶۰

حل شدہ پرچے فاضل عربی ۱۹۸۵ء تا حال قیمت ۲۴/-

سپیشل سُپر گیس پیپرز فاضل عربی .. ۶

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جلال الدین ہسپتال اُردو بازار **لاہور**